سال:6، شمارہ:15
یکم تا 15 فروری، 2026 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

ای کاپی کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں

خوشحال ہندوستان
بااختیار کسان

مضبوط زرعی شعبہ ہی آتم نربھر بھارت کی بنیاد ہے۔ ایک مضبوط کسان نہ صرف اپنی خوشحالی کو یقینی بناتا ہے بلکہ ملک کے غذائی تحفظ، دیہی ترقی اور معاشی استحکام میں بھی ڈالتا ہے اپنا حصہ...

پنڈت دین دیال اپادھیائے

11 فروری کو ان کے یوم وفات پر ممنون قوم کا خراج عقیدت

انتودیے کے سرخیل

اپنی پوری زندگی کی بنیاد سروجن ہتائے - سروجن سکھائے کے اصول کو بنانے والے پنڈت دین دیال اپادھیائے 25 ستمبر 1916 کو پیدا ہوئے اور 11 فروری 1968 کو ان کی وفات ہوئی۔ ان کے خیالات اور لگن نے ہندوستانی سیاست میں بے مثال نظریات قائم کیے۔ ان کا انٹیگرل ہیومنزم کا فلسفہ نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے مسائل کو بھی حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انھوں نے انتودیے کا خواب دیکھا، ان کا ماننا تھا کہ ہندوستان کی ترقی کا پیمانہ آخری صف میں کھڑے 'آخری شخص' کے چہرے کی مسکان سے ناپا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس انتودیے کو سیچوریشن کوریج کو شامل کرنے کے لئے وسعت دی۔ قطار میں کھڑے آخری شخص تک پہنچنے کی کوشش اور پنڈت دین دیال اپادھیائے کے ویژن کے ساتھ گزشتہ 11 برسوں سے ہو رہا ہے انصاف...

"پنڈت دین دیال اپادھیائے جی کے یوم وفات پر ہم انہیں دلی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ وہ ایک دور اندیش مفکر تھے جنھوں نے خود کو ملک کی خدمت میں وقف کر دیا۔ معاشرے کے آخری فرد کی ترقی کا ان کا فلسفہ ایک مضبوط ملک کی طرف ہمارے سفر کو تحریک دیتا ہے۔ ترقی اور اتحاد کے لیے ان کی قربانی اور نظریات ہمارے اجتماعی مشن میں رہنما قوت بنے ہوئے ہیں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

نیوانڈیا

سماچار

سال:6، شمارہ:15، 01تا15فروری، 2026

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دھلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13زبانوں میں دستیاب نیوانڈیاسماچار کوپڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیوانڈیاسماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیوانڈیاسماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

اندرونی صفحات پر...

کور اسٹوری
زراعت اور کسانوں کی بہبود

آج، بیج سے لے کر بازار تک ملک کے کسانوں کی فلاح و بہبود حکومت کا سب سے بڑا عہد ہے، کیونکہ وکست بھارت کی تعمیر میں کسانوں کا بڑا رول ہے۔ لہٰذا، کسانوں کو مضبوط بنانے کے لیے بوائی سے قبل، بوائی کے دوران اور بوائی کے بعد کے تمام مرحلوں میں منصوبوں، پالیسیوں اور اقدامات سے انہیں مدد فراہم کی جارہی ہے... | 14-27

وزیراعظم کا خصوصی مضمون

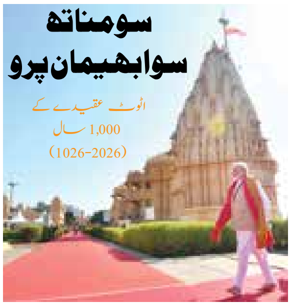

سومناتھ سوابھیمان پرو کا آغاز سومناتھ مندر پر پہلے حملے کے 1,000 سال پر ہوا ہے۔ اس موضوع پر پیش ہے وزیراعظم نریندر مودی کا مضمون... | 8-11

وزیراعظم کا خصوصی مضمون

ایک بھارت، شریشٹھ بھارت کی متحرک علامت ہے کاشی-تمل سنگمم

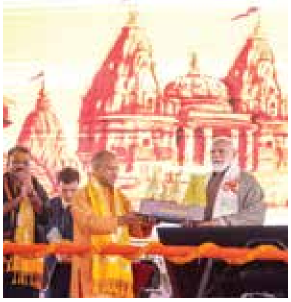

کاشی-تمل کی سماجی اور ثقافتی اہمیت کے حوالے سے کاشی-تمل سنگمم پر پڑھیں وزیراعظم مودی کا خصوصی مضمون... | 54-56

خبروں کا خلاصہ | 4-5

شخصیت: تلکا مانجھی
سنتھال بغاوت کے ہیرو | 6

گلوبل ساؤتھ کی مضبوط آواز 'برکس'
ہندوستان کی زیر صدارت 'برکس 2026' کی ویب سائٹ، تھیم اور لوگو لانچ | 7

اکھنڈ سومناتھ، بھرپور وراثت
وزیراعظم مودی نے کہا- ایک ہزار سال بعد بھی سومناتھ پر لہرا رہا ہے دھوج | 12-13

پالیسی سے اختراع تک نوجوانوں کی فیصلہ کن شراکت داری
وزیراعظم مودی نے ینگ لیڈرس ڈائیلاگ 2026 سے کیا خطاب | 28-29

ہندوستان کے حوالے سے عالمی ادارے 'بُلش'
وائبرینٹ گجرات ریجنل کانفرنس میں وزیراعظم مودی کا خطاب | 30-31

پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا، ہندوستان کا شمسی انقلاب
اسکیم کے دو سال: 21 لاکھ سے زیادہ روف ٹاپ سولر سسٹم نصب | 32-33

'آتم نربھر بھارت' کی پٹری پر دوڑتی 'وندے بھارت ایکسپریس'
7.5 کروڑ سے زیادہ مسافر فیضیاب | 34-36

توازن کا کھیل ہے 'والی بال'
وزیراعظم مودی نے 72ویں قومی والی بال ٹورنامنٹ کا کیا افتتاح | 37

پوروودے کے منتر کا اہم رکاب بن رہا مغربی بنگال
وزیراعظم مودی نے مغربی بنگال کو دیں 4,080 کروڑ روپئے کی سوغاتیں | 38-39

معیشت اور ماحولیات میں ایک نیا باب لکھ رہا آسام
وزیراعظم مودی نے قاضی رنگا کے لیے خصوصی پروجیکٹ کا کیا آغاز | 40-41

پوری انسانیت کو بھگوان بدھ کی حکمت
وزیراعظم مودی نے پپرھوا کے مقدس آثار کی نمائش کا کیا افتتاح | 42-43

ہندوستان نے تنوع کو بنا دیا جمہوریت کی طاقت
وزیراعظم مودی نے دولت مشترکہ ممالک کے 28ویں سی ایس پی او سی کا کیا افتتاح | 44-45

اسٹارٹ اپ کے قومی دن کی تقریبات
وزیراعظم مودی نے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے ارکان سے کی بات چیت | 46-47

یوم جمہوریہ... آزادی، آئین اور جمہوری اقدار کی علامت
77ویں یوم جمہوریہ کی ماقبل شام صدر کا قوم سے خطاب | 48-49

بہادری، طاقت اور ثقافت کے ساتھ گونجا 'وندے ماترم'
77ویں یوم جمہوریہ تقریبات کی جھلکیاں | 50-53

تعاون سے مضبوط ہوتی ہندوستان-جرمنی شراکت داری
جرمن چانسلر کا دو روزہ دورہ بھارت | 57-58

ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی-110003،
ای میل–response-nis@pib.gov.in آر-این-آئی-نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

ہندوستان کا اَن داتا، ترقی کے سفر کو دے رہا تشکیل

تسلیمات !

ہندوستان کا کسان یعنی اَن داتا، آج صرف کھیتوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ وہ ملک کی ترقی کے سفر میں ایک فعال اور قابل اعتماد ساتھی بن چکا ہے۔ وکست بھارت میں ساتھی مسافر بنے کسان کنبوں نے نہ صرف ملک بلکہ ضرورت پڑنے پر دنیا کو بھی کھلایا ہے۔

آج، ہندوستان دنیا میں چاول، دال اور دودھ سمیت کئی زرعی مصنوعات کا سب سے بڑا پیدا کرنے والا ملک ہے۔ یہ برسوں کی مسلسل محنت، پالیسیوں کے حوالے سے واضح سمت اور وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت کی بدولت ہے جس نے ہندوستانی زراعت کے امکانات کو نئی جہت عطا کی۔ بیج سے لے کر بازار تک کے اس سفر میں ہندوستان نے عالمی بحرانوں، وبائی امراض اور آفات جیسے چیلنجوں کا سامنا کرنے کے باوجود اپنی پیداواری صلاحیت میں مسلسل اضافہ کیا ہے۔

گزشتہ برسوں میں زرعی شعبے میں اپنائے گئے مجموعی نقطہ نظر نے کسانوں کو نظام کے مرکز میں لا کر کھڑا کیا ہے۔ آج کسانوں کے لیے اعلیٰ معیار کے بیجوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اقتصادی تعاون کے لئے پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا کے ذریعے باقاعدہ مدد پہنچائی جا رہی ہے، جس سے چھوٹے اور معمولی کسان بھی بااختیار ہو سکیں۔ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کسانوں کا حفاظتی کور بنی ہے۔ زرعی انفراسٹرکچر فنڈ زرعی انفراسٹرکچر کو مضبوط کر رہا ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارموں اور نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ جیسے اقدامات نے کسانوں کو ایک شفاف اور جامع مارکیٹ سے جوڑ دیا ہے۔

مرکزی حکومت نے روایتی کاشتکاری کے علاوہ مویشی پروری، دودھ کی پیداوار، ماہی پروری، شہد کی مکھیاں پالنے اور قدرتی کھیتی جیسے شعبوں کو فروغ دے کر کسانوں کی آمدنی کے متبادل ذرائع تیار کیے ہیں۔

وکست بھارت کا خواب اسی وقت پورا ہو سکتا ہے جب زراعت مضبوط ہو اور کسان خوشحال ہوں۔ کسانوں کی محنت، پالیسی کے واضح ہونے اور ٹیکنالوجی کے انضمام کے ذریعے آج ہندوستانی زراعت ایک نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

اس یکم فروری کو کسانوں کو اقتصادی طور پر بااختیار بنانے والے سب سے بڑے اقدام - پی ایم کسان سمان ندھی کے اعلان کو سات سال ہو رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں زراعت اور کسانوں کی بہبود کا 11 سالہ تبدیلی کا سفر ہی ہمارے اس بار کے شمارے کی کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ شخصیت کی سیریز میں سنتھال بغاوت کے ہیرو تلکا مانجھی، فلیگ شپ میں پی ایم سوریہ گھر یوجنا، وندے بھارت ایکسپریس کی کامیابی کی کہانی، سومناتھ اور کاشی - تمل سنگم پر وزیر اعظم نریندر مودی کا خصوصی مضمون سمیت ان کے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، جریدے کے انسائڈ صفحے پر 11 فروری کو انتودے کے سرخیل پنڈت دین دیال اپادھیائے کے یوم وفات پر ممنون قوم کا خراج عقیدت اور بیک کور پر یکم فروری 2026 کو انڈین کوسٹ گارڈ کے 50 ویں یوم تاسیس پر خصوصی مواد شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

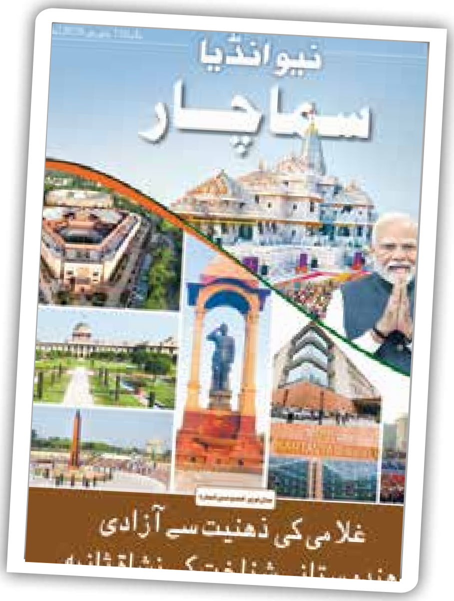

معلومات اور عوامی بیداری کا ایک مفید ذریعہ

حال ہی میں ایک لائبریری میں مجھے نیو انڈیا سماچار جریدہ پڑھنے کو ملا۔ یہ بیحد معلوماتی جریدہ ہے۔ اس جریدے میں معلومات اور عوامی بیداری کا ایک کارآمد ذریعہ بننے کی صلاحیت ہے۔ یہ زیادہ سے زیادہ قارئین تک پہنچ رہا ہے۔

arunendu.k11@gmail.com

سماجی اسکیموں کے بارے میں جاننے کا ایک بہترین ذریعہ

نیو انڈیا سماچار جریدہ تمام شعبہ ہائے زندگی کے لوگوں کے لیے مختلف سماجی اسکیموں اور ملک کے لئے ضروری پروگراموں کے بارے میں جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ یہ لوگوں کو حکومت سے جوڑتا ہے اور وزیر اعظم مودی کے 2047 تک وکست بھارت کے ویژن کو حاصل کرنے کے ہمارے عزم کو مضبوط کرتا ہے۔

سورو شرما

sharmasourav1261@gmail.com

واضح، اچھی طرح سے منظم اور سمجھنے میں آسان

مجھے نیو انڈیا سماچار ایک امید افزا اور معلوماتی جریدہ معلوم ہوا۔ یہ شہریوں کو حکومتی اقدامات اور قومی ترجیحات سے جوڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کا مواد واضح، اچھی طرح سے منظم اور سمجھنے میں آسان ہے۔ مضامین سادہ زبان میں پالیسیوں، بہبودی اسکیموں اور ترقیاتی پروگراموں کی وضاحت کرتے ہیں۔ اس سے پہلی بار پڑھنے والوں کو بغیر کسی محنت کے مشکل مسائل کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ قارئین کو قومی کاوشوں کی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ ترقی اور عوامی خدمت سے متعلق مضامین جریدے کے مقصد کو واضح طور پر بیان کرتے ہیں۔

اے مائل سامی

myilsamia@gmail.com

آگے بڑھتا رہے نیو انڈیا سماچار

نیو انڈیا سماچار جریدے کا شمارہ پڑھنے کو ملا۔ یہ بہترین طریقے سے لکھا ہوا ہے۔ اس شمارے میں بین اقوامی شہرت یافتہ مصور نندلال بسو کے بارے میں تحریر ہے۔ مضمون پڑھ کر مجھے ایسی معلومات ملیں جن سے قبل ازیں میں لاعلم تھا۔ جب میں سوچتا ہوں کہ انہوں نے آئین کے ہر حصے کو پینٹ کیا ہے تو میرا سینہ فخر سے پھول جاتا ہے۔ بنکم چندر چٹرجی کے 'وندے ماترم' پر تحریر کردہ مضمون نے بھی میرا دل چھو لیا۔ اس شمارے کا سب سے ضروری مضمون 'کوآپریٹو - ایک خوشحال معاشرے کی تعمیر' ہے۔ کوآپریٹو موومنٹ پر تحریر کردہ یہ طویل مضمون مجھ جیسے قارئین تک پہنچا ہے۔ نیو انڈیا سماچار اسی طرح آگے بڑھتا رہے۔

mangalprasadmaity@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر -1077، **سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی** -110003
ای میل - response-nis@pib.gov.in

نیو انڈیا سماچار کو آکاش وانی کے ایف ایم گولڈ پر ہر سنیچر - اتوار کو دوپہر 3:10 سے 3:25 بجے تک سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

خبروں کا خلاصہ

نئے فاسٹیگ والی کاروں کے لئے اب کے وائی وی کی ضرورت نہیں

اگر آپ یکم فروری 2026 کے بعد کار/جیپ یا وین زمرے کے لیے ایک نیا فاسٹیگ لیتے ہیں تو اب آپ کو 'نو یور وہیکل' یعنی کے وائی وی کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ عوامی سہولت کو بڑھانے اور شاہراہوں کا استعمال کرنے والے لوگوں کو فعال کئے جانے کے بعد ہونے والی مشکلات سے بچانے کے لئے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے اسے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کاروں کے لئے پہلے سے جاری یعنی موجودہ فاسٹیگ کے لئے اب کے وائی وی معمول کی ضرورت کے طور پر لازمی نہیں رہے گا۔ ان اصلاحات سے تعمیل کو تقویت ملے گی اور شکایات میں کمی بھی آئے گی۔ فعال کئے جانے سے قبل تصدیق کی پوری ذمہ داری جاری کرنے والے بینکوں کو سونپ کر کے، این ایچ اے آئی کا ہدف قومی شاہراہوں کا استعمال کرنے والے لوگوں کو پریشانی سے پاک تجربہ فراہم کرنا ہے۔

فاسٹیگ فعال کرنے سے قبل سخت حفاظتی اقدامات

- **لازمی گاڑی پر مبنی تصدیق:** فاسٹیگ کو فعال کرنے کی اجازت صرف واہن ڈیٹا بیس سے گاڑی کی تفصیلات کی تصدیق کے بعد ہی دی جائے گی۔
- **فاسٹیگ فعال ہونے کے بعد کوئی تصدیق نہیں:** تصدیق کی اجازت دینے والا پہلے کا التزام بند کر دیا گیا ہے۔
- **غیر معمولی معاملات میں آرسی پر مبنی تصدیق:** جہاں گاڑی کی تفصیلات واہن پر دستیاب نہیں ہیں، وہاں جاری کرنے والے بینکوں کو مکمل احتساب کے ساتھ فاسٹیگ کو فعال کرنے سے قبل آر سی تفصیلات کی تصدیق کرنی ہوگی۔
- **آن لائن فاسٹیگ شامل:** آن لائن چینلوں کے ذریعے فروخت کئے جانے والے فاسٹیگ بھی بینکوں کی طرف سے مکمل تصدیق کے بعد ہی فعال

ہندوستان کی مردم شماری 2027

گھروں کی فہرست سازی سے قبل دستیاب ہوگا خودشماری کا متبادل

ہندوستان کی 2027 کی مردم شماری کئی لحاظ سے مختلف ہوگی، جس کے پہلے مرحلے کا نوٹیفکیشن پہلے ہی جاری کیا جاچکا ہے۔ پہلے مرحلے میں گھروں کی فہرست سازی یکم اپریل 2026 سے 30 ستمبر 2026 کے درمیان متعینہ 30 دن کی مدت میں کی جائے گی۔ گھروں کی فہرست سازی سے قبل ہر ایک ریاست اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے مشتہر کردہ شیڈول کے مطابق مردم شماری کی تاریخ میں پہلی بار 15 دن کی مدت کے دوران خود شماری کا متبادل دستیاب ہوگا۔ اس دوران شہری ایک مخصوص ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے اپنی معلومات پُر کر سکیں گے، جس سے اس عمل میں تیزی آئے گی۔ ہندوستان کی 2027 کی مردم شماری پہلی بار ڈیجیٹل طور پر کی جائے گی۔ ڈیٹا اکٹھا کرنے کا کام موبائل اپلی کیشن کا استعمال کرتے ہوئے کیا جائے گا، جس سے ملک بھر میں 2027 کی مردم شماری کا ڈیٹا کم از کم وقت میں دستیاب ہوگا۔ مرکزی کابینہ نے 2027 کی مردم شماری کے دوسرے مرحلے یعنی آبادی کی گنتی میں ذات کے اعداد و شمار کو الیکٹرانک طور پر شامل کرنے کی منظوری

پہلے ہی دے دی ہے۔ 2027 کی مردم شماری، ملک میں 16 ویں اور آزادی کے بعد کی 8 ویں مردم شماری ہوگی۔

این ایچ 544 جی کی تعمیر میں چار گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم

نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے اپنی انجینئرنگ کی مہارت اور شاندار کام کے ساتھ 6 لین والے نیشنل ہائی وے پروجیکٹ کے تحت دنیا کی پہلی تعمیراتی کمپنی کے ساتھ مل کر ایک یا دو نہیں بلکہ چار گینز ورلڈ ریکارڈ بنائے ہیں۔

این ایچ اے آئی نے 6 جنوری 2026 کو آندھرا پردیش کے پوٹپرتھی کے قریب دو گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم کیے۔ پہلا، بٹومینس کنکریٹ کو مسلسل بچھانے کا طویل ترین ریکارڈ تھا، جو 24 گھنٹوں کے اندر 28.89 لین کلومیٹر یا 3 لین چوڑے 9.63 کلومیٹر کے طویل سیکشن پر محیط تھا۔ دوسرا ریکارڈ، 24 گھنٹوں میں 10,655 میٹرک ٹن بٹومینس کنکریٹ کی سب سے زیادہ مقدار کو مسلسل بچھانے کے لئے بنایا گیا۔

اسی سلسلے میں 11 جنوری 2026 کو دو اور گینز ورلڈ ریکارڈ قائم کیے گئے۔ ان میں 57,500 میٹرک ٹن بٹومینس کنکریٹ کو مسلسل بچھانا اور 156 لین کلومیٹر یا 3 لین چوڑے 52 کلومیٹر طویل سیکشن کی مسلسل پیونگ کا ریکارڈ شامل ہے جس نے پچھلے عالمی ریکارڈ 84.4 لین کلومیٹر یا-2 لین چوڑے 42.2 کلومیٹر طویل سیکشن کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ ریکارڈ قائم کرنے کے کام بنگلورو-کڑپا-وجے واڑہ اقتصادی راہداری کے پیکیج 2 اور پیکیج 3 میں انجام دیئے گئے۔

- 24 گھنٹوں میں **28.89** لین کلومیٹر تک مسلسل بٹومینس کنکریٹ بچھانے کا سب سے طویل ریکارڈ
- 24 گھنٹے میں **10,655** میٹرک ٹن بٹومینس کنکریٹ کی سب سے زیادہ مقدار مسلسل بچھانے کا ریکارڈ

57,500 میٹرک ٹن بٹومینس کنکریٹ کے مسلسل بچھانے کا ریکارڈ

156 لین کلومیٹر مسلسل پکی سڑک بنانے کا ریکارڈ

بہترین حفظان صحت میں حصولیابی

50 ہزار صحت مراکز تصدیق شدہ

حکومت ہند حفظان صحت کی خدمات کو مسلسل بہتر بنا رہی ہے۔ اسی سمت میں صحت مراکز کی نہ صرف توسیع کی جا رہی ہے بلکہ انہیں جدید اور جدید سہولیات سے آراستہ بھی کیا جا رہا ہے۔ اسی کے نتیجے میں 31 دسمبر، 2025 تک، تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں صحت عامہ کی کل 50,373 سہولیات کی قومی معیار کی یقین دہانی کے معیارات (این کیو اے ایس) کے تحت تصدیق کی گئی ہے۔ یہ معیار، حفاظت اور مریض پر مرکوز صحت دیکھ بھال کے تئیں حکومت کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ این کیو اے ایس کا آغاز 2015 میں صرف 10 تصدیق شدہ صحت مراکز کے ساتھ ہوا تھا اور دسمبر 2025 تک یہ تعداد 50,373 تک پہنچ گئی ہے۔ یہ ایک سال کے اندر ہوئے تیز رفتار اضافے کی عکاسی کرتا ہے۔ اس میں 48,663 آیوشمان آروگیہ مندر اور 1,710 ثانوی دیکھ بھال کی سہولیات شامل ہیں۔

سودیش درشن اسکیم: ایک دہائی میں 110 سے زائد پروجیکٹ تیار

"سیاحت کے شعبے میں بہت سے لوگوں کی زندگیوں میں خوشحالی لانے کی صلاحیت ہے۔ مرکزی حکومت ہندوستان کے سیاحتی شعبے کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرتی رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ناقابل یقین ہندوستان کے شاندار تجربات سے لطف اندوز ہو سکیں"۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی سیاحت کے شعبے کے حوالے سے اسی عہد بستگی کے نتیجے میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران سودیش درشن اور سودیش درشن 2.0 کے تحت رامائن، بودھ، ساحلی اور قبائلی سرکٹ سمیت مختلف موضوعاتی سرکٹوں میں 110 پروجیکٹ تیار کئے گئے ہیں۔

سال 2024 کے دوران ہندوستان میں

2.057

کروڑ بین اقوامی سیاح آئے اور اس دوران سیاحت سے 2.93 لاکھ کروڑ روپئے کے غیر ملکی زرمبادلہ کی کمائی ہوئی۔

سنتھال بغاوت کے ہیرو

سنتھال قبائلی رہنما تلکا مانجھی نے 1857 کی جنگ سے تقریباً 80 سال قبل اپنے تیر کمان کی مدد سے انگریزوں کے خلاف بغاوت شروع کر دی تھی۔ انھوں نے قبائلیوں کو ایک فوج کے طور پر منظم کیا اور 1784 کی مشہور سنتھال بغاوت کی قیادت کی۔ انھوں نے اپنی برادری کے ساتھ مل کر برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے خزانے پر چھاپہ مار دیا تھا جس کے نتیجے میں انھیں پھانسی کی سزا دی گئی۔ انھوں نے نہ صرف انگریزوں کے خلاف بے مثال جرات کا مظاہرہ کیا بلکہ جدوجہد سے پورے ہندوستان کو آزادی حاصل کرنے کی تحریک بھی دی۔

ولادت: 11 فروری 1750 یوم شہادت: 13 جنوری 1785

ہندوستان کا ماضی، تاریخ، حال اور مستقبل قبائلی برادریوں کے بغیر نامکمل ہے۔ ملک کی جدوجہد آزادی کا ایک ایک قدم، تاریخ کا ایک ایک صفحہ قبائلی بہادری سے بھرا ہوا ہے۔ ایسے ہی ایک ہیرو تھے تلکا مانجھی، جنہوں نے برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کی زیادتیوں کے خلاف جدوجہد کی اور غیر ملکی حکومت کے خلاف جنگ کا بگل بجایا۔ وہ بھی تب جب انگریزوں کے خلاف کہیں کوئی بغاوت کی بات نہیں ہو رہی تھی۔ 1857 کے انقلاب سے پہلے بھی 1784 میں سنتھال میں ان کی قیادت میں 'دامن ستیہ گرہ' لڑا گیا تھا۔ یہ وہ دور تھا جب انگریز کسی نہ کسی طریقے سے اپنے علاقے کی توسیع کرتے جا رہے تھے۔ ماں بھارتی کو آہستہ آہستہ زنجیروں کی بیڑیوں میں جکڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔

11 فروری 1750 کو بہار کے بھاگلپور واقع سلطان گنج میں ایک سنتھال گھرانے میں پیدا ہوئے تلکا مانجھی نے اپنی بہادری سے نہ صرف انگریزوں کی ناک میں دم کر دیا بلکہ انہیں چین کی نیند سے بھی محروم کر دیا۔ مانجھی کا اصل نام جابرا پہاڑیہ بتایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ تلکا نام انہیں انگریزوں نے دیا تھا۔ ایک انگریز نے ایک بار ان کی گھورتی سرخ آنکھوں میں دیکھا تھا۔ دراصل پہاڑیہ زبان میں 'تلکا' کا مطلب غصیل اور سرخ آنکھوں والا شخص ہوتا ہے۔ یہ دستاویزات میں ان کی شناخت بن گئی اور تلکا کا نام تاریخ میں امر ہو گیا۔ تلکا مانجھی، جنہوں نے برطانوی راج کے خلاف طویل جدوجہد کی، کبھی بھی انگریزوں کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے۔ وہ نہ کبھی جھکے اور نہ ہی ڈرے۔

انھوں نے نہ صرف انگریزوں کے خلاف بغاوت کا بگل پھونکا تھا بلکہ مقامی سود خوروں اور زمینداروں کے خلاف بھی مہم چلائی تھی۔ 1778 میں انھوں نے پہاڑیا سرداروں سے مل کر رام گڑھ کیمپ کو انگریزوں سے آزاد کرایا۔ 1784 میں راج محل کے مجسٹریٹ کلیولینڈ کو مار ڈالا۔ اس کے بعد انگریز ان کے پیچھے پڑ گئے اور بالآخر انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتاری کے بعد انگریز انہیں گھوڑے سے باندھ کر گھسیٹتے ہوئے بھاگلپور لے گئے۔ 13 جنوری 1785 کو بھاگلپور کے چوراہے پر ایک بڑے برگد کے درخت سے لٹکا کر پھانسی دے دی۔ یہی وجہ ہے کہ تلکا مانجھی کو ہندوستان کا پہلا مجاہد آزادی بھی کہا جاتا ہے۔

تلکا مانجھی کے نام پر بھاگلپور میں تلکا مانجھی بھاگلپور یونیورسٹی ہے۔ نیز نامور بنگالی مصنفہ مہاشویتا دیوی نے ان کی زندگی اور بغاوت پر بنگالی زبان میں ایک ناول 'شالگیر ڈاکے' لکھا، جسے ہندی میں 'شالگیرہ کی پکار پر' نام سے ترجمہ کیا گیا اور شائع کیا گیا ہے۔ 29 اکتوبر 2023 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے 'من کی بات' پروگرام میں تلکا مانجھی کو یاد کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہندوستان میں قبائلی جانبازوں کی بھرپور تاریخ رہی ہے۔ ہندوستان کی اسی سرزمین پر عظیم تلکا مانجھی نے ناانصافی کے خلاف بگل پھونکا تھا۔ مزید برآں، 24 فروری 2025 کو بہار کے بھاگلپور میں ترقیاتی پروجیکٹوں کے افتتاح کے موقع پر بھی انہوں نے کہا تھا کہ اس سرزمین میں عقیدت بھی ہے، وراثت بھی ہے اور وکست بھارت کی صلاحیت بھی ہے۔ یہ شہید تلکا مانجھی کی سرزمین ہے، یہ سلک سٹی بھی ہے۔ مزید برآں، انہوں نے دیگر مواقع پر بھی تلکا مانجھی کو خراج عقیدت پیش کیا ہے ▪

گلوبل ساؤتھ کی مضبوط آواز

‘BRICS’

ہندوستان کی صدارت میں برکس 2026

جی 20 جیسا موثر ادارہ ہو یا 2026 کے لئے انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکٹورل اسسٹنس (انٹرنیشنل آئی ڈی ای اے) کی صدارت، ہندوستان نے گزشتہ ایک دہائی میں عالمی سطح پر اپنی مضبوط موجودگی درج کرائی ہے۔ اب اس فہرست میں ایک نئی حصولیابی کا مزید اضافہ ہونے والا ہے۔ ہندوستان 2026 میں برکس کی صدارت کرنے والا ہے۔ اس کے لئے غیر ملکی مندوبین کی موجودگی میں وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے ’برکس 2026‘ کی ویب سائٹ، تھیم اور لوگو کا آغاز کیا۔

عالمی سیاسی، اقتصادی اور ترقیاتی امور پر برکس تعاون کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ یہ گلوبل ساؤتھ کی اجتماعی آواز کو تقویت فراہم کرتا ہے۔ دنیا کی تقریباً نصف آبادی کی نمائندگی کرنے والے برکس کا عالمی جی ڈی پی میں تقریباً 40 فیصد حصہ ہے۔ 2026 میں ہندوستان کی صدارت میں منعقد ہونے والے برکس کا تھیم ’لچیلاپن، اختراع، تعاون اور ترقی کے لیے تعمیر‘ رکھا گیا ہے۔ برکس 2026 کی سرکاری ویب سائٹ btovd2026.gov.in کو وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے 13 جنوری کو لانچ کیا۔ اس بار کے سربراہی اجلاس میں گلوبل ساؤتھ کی آواز کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی، جس میں دہشت گردی پر کلی عدم برداشت اور ذمہ دارانہ آئی اختراع جیسے موضوعات پر تفصیل سے تبادلہ خیال ہونے کی امید ہے۔ برکس دنیا کی 11 بڑی ابھرتی ہوئی معیشتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لاتا ہے۔ اصل رکن ممالک میں برازیل، روس، بھارت، چین اور جنوبی افریقہ شامل ہیں۔ نئے شامل کیے گئے ممالک میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، مصر، ایتھوپیا، ایران اور انڈونیشیا ہیں۔

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان، وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی سے متاثر ہو کر ’انسانیت پہلے‘ اور ’عوام پر مبنی‘ نقطہ نظر کے ساتھ اپنی صدارت کر رہا ہے۔ اس بار کے سربراہی اجلاس کا موضوع اس یقین کی عکاسی کرتا ہے کہ ’برکس‘ کے ارکان کے درمیان تعاون متوازن اور جامع انداز میں مشترکہ چیلنجوں سے نمٹنے میں مدد کر سکتا ہے۔ یہ موضوع سبھی کے فوائد کے لئے صلاحیتوں کو مضبوط کرنے، اختراع کو فروغ دینے اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیتا ہے ■

برکس کے چار ستون

- **لچیلاپن:** عالمی سپلائی چین، صحت اور آب وہوا کے خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانا۔
- **اختراع:** سروس کی فراہمی اور ترقی کے لئے ڈی پی آئی، فنٹیک، اے آئی اور علم کے اشتراک کو فروغ دینا۔
- **تعاون:** پالیسی، مالیات، تجارت، گورننس میں اصلاحات اور عوامی شراکت داری میں برکس ممالک کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانا۔
- **پائیداری:** کلائمیٹ ایکشن کو تیز کرنا، گرین فنانس، توانائی کی منتقلی اور پائیدار ترقی کو رفتار دینا۔

سومناتھ سوابھیمان پرو

اٹوٹ عقیدے کے 1000 سال (1026-2026)

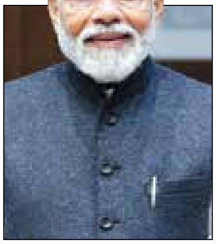

نریندر مودی
وزیراعظم

سال 2026، سومناتھ مندر پر ہوئے پہلے حملے کے 1000 سال مکمل ہونے کی علامت ہے۔ صدیوں سے بار بار ہونے والے حملوں کے باوجود، سومناتھ مندر آج بھی ہندوستان کے غیر متزلزل جذبے کی علامت کے طور پر شان سے کھڑا ہے۔ سومناتھ کی کہانی صرف ایک مندر کی نہیں، بلکہ بھارت ماتا کے ان لاتعداد فرزندوں کے ناقابل تسخیر حوصلے کی کہانی ہے جنہوں نے ملک کی ثقافت اور تہذیب کی حفاظت کی۔ جنوری 1026 میں سومناتھ پر پہلا حملہ ہوا تھا، جس کے 1000 سال مکمل ہو رہے ہیں، وہیں یہ سال اس وقت کے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد کی موجودگی میں 1951 میں دوبارہ تعمیر شدہ سومناتھ مندر کے افتتاح کے 75 سال مکمل ہونے کا بھی گواہ ہے۔ اس جنوری سومناتھ سوابھیمان پرو کا آغاز ہوا ہے۔ اس موضوع پر پیش ہے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے تحریر کردہ ایک مضمون ...

سومناتھ... اس لفظ کو سنتے ہی ہمارے دل و دماغ میں فخر کا احساس جاگ اٹھتا ہے۔ یہ ہندوستان کی روح کا ابدی اعلان ہے۔ یہ شاندار مندر بھارت کے مغربی ساحل پر گجرات میں، پربھاس پٹن نامی مقام پر واقع ہے۔ دوادَش جیوترلنگ اسٹوترم میں ہندوستان بھر کے بارہ جیوترلنگوں کا ذکر ملتا ہے۔ اس اسٹوترم کی ابتدا ان الفاظ سے ہوتی ہے: ''सौराष्ट्रे सोमनाथं च...'' جو اس بات کی علامت ہے کہ تہذیبی اور روحانی اعتبار سے سومناتھ کو پہلے جیوترلنگ کی حیثیت حاصل ہے۔

صحیفوں میں یہ بھی کہا گیا ہے:

> "सोमलिङ्गं नरो दृष्ट्वा सर्वपापैः प्रमुच्यते।
> लभते फलं मनोवाञ्छितं मृतः स्वर्गं समाश्रयेत्॥"

یعنی، سومناتھ شیولِنگ کے دیدار سے انسان تمام گناہوں سے نجات پا لیتا ہے، اپنی جائز اور نیک خواہشات کو حاصل کرتا ہے اور وفات کے بعد جنت میں مقام پاتا ہے۔

بد قسمتی سے، یہی سومناتھ جو کروڑوں لوگوں کی عقیدت اور دعاؤں کا مرکز تھا، غیر ملکی حملہ آوروں کے نشانے پر آیا، جن کا مقصد تخریب تھا۔

سال 2026 سومناتھ مندر کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اس عظیم

سومناتھ شیولِنگ کے دیدار سے انسان تمام گناہوں سے نجات پا لیتا ہے، اپنی جائز اور نیک خواہشات کو حاصل کرتا ہے اور وفات کے بعد جنت میں مقام پاتا ہے۔

وزیر اعظم کا مضمون پڑھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ایک ہزار سال گزر جانے کے باوجود یہ مندر آج بھی پوری آب و تاب کے ساتھ قائم ہے اور اس کا سہرا ان بے شمار کوششوں کو جاتا ہے جن کے ذریعے سومناتھ کو اس کی عظمتِ رفتہ لوٹائی گئی۔ ایسی ہی ایک اہم سنگِ میل کو 2026 میں 75 برس مکمل ہو رہے ہیں۔ 11 مئی 1951 کو، اس وقت کے صدرِ جمہوریہ ہند ڈاکٹر راجندر پرساد کی موجودگی میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران نوتعمیر شدہ مندر کو عقیدت مندوں کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا تھا۔

عبادت گاہ پر ہوئے پہلے حملے کو ایک ہزار سال مکمل ہو رہے ہیں۔ جنوری 1026 میں محمود غزنوی نے اس مندر پر بڑا حملہ کیا تھا، جس کا مقصد تشدد اور بربریت کے ذریعے عقیدے اور تہذیب کی ایک عظیم علامت کو مٹانا تھا۔

سومناتھ حملہ انسانی تاریخ کے سب سے بڑے سانحات میں سے ایک ہے۔ پھر بھی، ایک ہزار سال گزر جانے کے باوجود یہ مندر آج بھی پوری آب وتاب کے ساتھ قائم ہے اور اس کا سہرا ان بے شمار کوششوں کو جاتا ہے جن کے ذریعے سومناتھ کو اس کی عظمتِ رفتہ لوٹائی گئی۔ ایسی ہی ایک اہم سنگِ میل کو 2026 میں 75 برس مکمل ہو رہے ہیں۔ 11 مئی 1951 کو، اس وقت کے صدرِ جمہوریہ ہند ڈاکٹر راجندر پرساد کی موجودگی میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران نو تعمیر شدہ مندر کو عقیدت مندوں کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا تھا۔

ایک ہزار سال قبل 1026 میں سومناتھ پر ہونے والا پہلا حملہ شہر کے باشندوں پر ڈھائے گئے مظالم اور مندر کو پہنچائی گئی تباہی مختلف تاریخی حوالوں میں نہایت تفصیل کے ساتھ درج ہیں۔ جب ان واقعات کو پڑھا جاتا ہے تو دل لرز اٹھتا ہے۔ ہر سطر اپنے اندر غم، درندگی اور ایسے دکھ کا بوجھ سمیٹے ہوئے ہے جو وقت گزرنے کے باوجود کم نہیں ہوتا۔

اس کے اثرات کا اندازہ کیجیے کہ اس نے بھارت اور عوام کے حوصلے پر کیا اثر ڈالا ہوگا۔ آخر کار سومناتھ کو غیر معمولی روحانی اہمیت حاصل تھی۔ یہ سمندر کے کنارے واقع تھا، جو ایک ایسی سماج کو طاقت بخشتا تھا جو معاشی اعتبار سے بھی نہایت مضبوط تھا اور جس کے سمندری تاجر اور جہاز راں اس کی عظمت کے قصے دور دور تک لے کر جاتے تھے۔

اس کے باوجود، میں پورے یقین اور فخر کے ساتھ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ پہلے حملے کے ایک ہزار سال بعد سومناتھ کی کہانی تباہی سے متعین نہیں ہوتی بلکہ یہ بھارت ماتا کے کروڑوں فرزندوں کے ناقابلِ شکست حوصلے اور عزم سے عبارت ہے۔

1026 میں ایک ہزار سال قبل شروع ہونے والی قرونِ وسطیٰ کی بربریت نے دوسروں کو بھی بار بار سومناتھ پر حملہ کرنے کی 'ترغیب' دی۔ یہ ہمارے عوام اور ہماری تہذیب کو غلام بنانے کی ایک کوشش کا آغاز تھا، لیکن ہر بار جب مندر پر حملہ ہوا تو ایسے عظیم مرد و خواتین بھی سامنے آئے جنہوں نے اس کے دفاع کے لیے کھڑے ہو کر اپنی جان تک قربان کر دی۔ اور ہر مرتبہ نسل در نسل ہماری عظیم تہذیب کے لوگوں نے

خود کو سنبھالا، مندر کی از سر نو تعمیر کی اور اسے نئی زندگی بخشی۔ یہ ہمارے لیے باعثِ افتخار ہے کہ ہم اسی مٹی کی آغوش میں پلے بڑھے ہیں جس نے اہلیا بائی ہولکر جیسی عظیم شخصیات کو جنم دیا، جنہوں نے سومناتھ میں عقیدت مندوں کی عبادت کو ممکن بنانے کے لیے ایک عظیم اور نیک کوشش کی۔

1890 کی دہائی میں سوامی وویکانند نے سومناتھ کا دورہ کیا اور یہ تجربہ ان کے دل کو گہرائی سے چھو گیا۔ انہوں نے 1897 میں چنئی میں ایک لیکچر کے دوران اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ”جنوبی ہندوستان کے یہ قدیم مندر اور گجرات کے سومناتھ جیسے مندر تمہیں علم و حکمت کے انبار سکھائیں گے اور کسی بھی تعداد میں پڑھی گئی کتابوں سے بڑھ کر تمہیں اس قوم کی تاریخ کا گہرا شعور عطا کریں گے۔ ذرا غور کرو کہ یہ مندر کس طرح سو حملوں اور سو بار کی تجدید کے نشانات اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں—بار بار تباہ کیے گئے اور بار بار کھنڈرات میں سے ابھر کر کھڑے ہوئے، پہلے کی طرح توانا اور مضبوط! یہی قومی ذہن ہے، یہی قومی زندگی کی دھارا ہے۔ اس کی پیروی کرو تو یہ تمہیں عظمت تک لے جائے گی۔ اگر اسے ترک کردو تو تمہاری موت یقینی ہے، اس زندگی کی دھارا سے ہٹتے ہی انجام صرف فنا اور نیست و نابودی ہوگا“۔

آزادی کے بعد سومناتھ مندر کی از سر نو تعمیر کی مقدس ذمہ داری سردار ولبھ بھائی پٹیل کے باصلاحیت ہاتھوں میں آئی۔ دیوالی کے موقع پر 1947 میں کیے گئے ایک دورے نے انہیں اس قدر متاثر کیا کہ انہوں نے اعلان کیا کہ اسی مقام پر مندر کی دوبارہ تعمیر کی جائے گی۔ بالآخر 11 مئی 1951 کو سومناتھ میں ایک عظیم الشان مندر نے عقیدت مندوں کے لیے اپنے دروازے کھول دیے اور اس موقع پر بھارت کے پہلے صدرِ جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرساد موجود تھے۔ عظیم سردار صاحب اس تاریخی دن کو دیکھنے کے لیے حیات نہیں تھے، مگر ان کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو کر پوری شان و شوکت کے ساتھ قوم کے سامنے کھڑا تھا۔ اُس وقت کے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو اس پیش رفت سے زیادہ خوش نہیں تھے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ معزز صدرِ جمہوریہ اور وزراء اس خصوصی تقریب سے وابستہ ہوں۔ ان کا خیال تھا کہ اس تقریب سے بھارت کی شبیہ پر منفی اثر پڑے گا۔ تاہم ڈاکٹر راجندر پرساد اپنے موقف پر ثابت قدم رہے اور پھر جو ہوا وہ تاریخ بن گیا۔ سومناتھ کا ذکر کے ایم منشی کی خدمات کو یاد کیے بغیر ادھورا ہے، جنہوں نے سردار پٹیل کا نہایت مؤثر انداز میں ساتھ دیا۔ سومناتھ پر ان کے کام، خصوصاً ان کی کتاب ’سومناتھ: دی شرائن ایٹرنل‘ نہایت معلوماتی اور تعلیمی اہمیت کی حامل ہیں۔

ایک ہزار سال بعد بھی سومناتھ کے ساحل پر سمندر اسی شدت کے ساتھ گرجتا ہے جیسا کہ اُس وقت گرجتا تھا۔ سومناتھ کے کناروں کو چھوتی ہوئی موجیں ایک کہانی سناتی ہیں۔ ہر حال میں، بالکل موجوں کی طرح یہ بار بار اٹھتا رہا اور پھر کھڑا ہو گیا۔

واقعی، جیسا کہ منشی جی کی کتاب کے عنوان سے ظاہر ہوتا ہے، ہم ایک ایسی تہذیب ہیں جو روح اور خیالات کی ابدیت پر کامل یقین رکھتی ہے۔ ہم پختہ طور پر اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ جو چیز ابدی ہے وہ ناقابلِ فنا ہے، جیسا کہ گیتا کے مشہور شلوک ''نَینم چھِندَنتی شسترانی...'' میں بیان کیا گیا ہے۔ ہماری تہذیب کی ناقابلِ تسخیر روح کی اس سے بہتر مثال کوئی نہیں ہو سکتی کہ سومناتھ آج بھی تمام مشکلات اور جدوجہد پر قابو پاتے ہوئے پوری شان کے ساتھ قائم ہے۔

یہی روح آج ہماری قوم میں بھی نمایاں ہے جو صدیوں کی یلغاروں اور نوآبادیاتی لوٹ مار پر قابو پاتے ہوئے عالمی ترقی کے روشن ترین مراکز میں سے ایک بن چکی ہے۔ ہماری اقدار اور عوام کے عزم واستقلال نے آج بھارت کو عالمی توجہ کا مرکز بنا دیا ہے۔ دنیا بھارت کو امید اور رجائیت کی نظر سے دیکھ رہی ہے۔ وہ ہمارے اختراعی نوجوانوں میں سرمایہ کاری کرنا چاہتی ہے۔ ہماری فنونِ لطیفہ، ثقافت، موسیقی اور متعدد تہوار عالمی سطح پر مقبول ہو رہے ہیں۔ یوگا اور آیوروید دنیا بھر میں صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دیتے ہوئے اثر ڈال رہے ہیں۔ عالمی سطح کے بعض نہایت سنگین مسائل کے حل بھی بھارت سے سامنے آ رہے ہیں۔

ازمنۂ قدیم سے سومناتھ مختلف شعبۂ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو یکجا کرتا آیا ہے۔ صدیوں پہلے، کالی کل سروا گیہ ہیمچندر آچاریہ، جو ایک معزز جین راہب تھے، سومناتھ آئے۔ کہا جاتا ہے کہ وہاں عبادت کے بعد انہوں نے یہ شعر پڑھا: ''بھَوبیج آنکُر جننا راگادیاہ کشَیَمُپگتا یَسیَ۔'' جس کا مطلب ہے: اُس ذات کو سلام ہے جس میں دنیوی وجود کے بیج فنا ہو چکے ہیں، جس میں خواہش، لگاؤ اور تمام آلائشیں مٹ چکی ہیں۔ آج بھی سومناتھ کے اندر وہی صلاحیت موجود ہے کہ وہ ذہن اور روح کے اندر کسی گہری اور بامعنی کیفیت کو بیدار کر دے۔

1026 میں ہونے والے پہلے حملے کے ایک ہزار سال بعد بھی سومناتھ کے ساحل پر سمندر اسی شدت کے ساتھ گرجتا ہے جیسا کہ اُس وقت گرجتا تھا۔ سومناتھ کے کناروں کو چھوتی ہوئی موجیں ایک کہانی سناتی ہیں۔ ہر حال میں، بالکل موجوں کی طرح یہ بار بار اٹھتا رہا اور پھر کھڑا ہو گیا۔

ماضی کے حملہ آور آج ہوا میں اڑتی ہوئی خاک بن چکے ہیں اور ان کے نام تباہی کے مترادف سمجھے جاتے ہیں۔ وہ تاریخ کے اوراق میں محض حاشیے بن کر رہ گئے ہیں، جبکہ سومناتھ پوری تابانی کے ساتھ آج بھی قائم ہے، افق سے کہیں آگے تک اپنی روشنی بکھیرتا ہوا اور ہمیں اس ابدی روح کی یاد دلاتا ہے جو 1026 کے حملے کے باوجود کمزور نہ پڑی۔ سومناتھ امید کا وہ نغمہ ہے جو ہمیں یہ بتاتا ہے کہ نفرت اور جنون گرچہ لمحاتی طور پر تباہی کی طاقت رکھتے ہیں، مگر نیکی کی قوت پر ایمان اور یقین میں ایسی تخلیقی طاقت ہے جو ہمیشہ کے لیے قائم رہتی ہے۔

اگر سومناتھ مندر، جس پر ایک ہزار سال قبل حملہ ہوا اور جسے بعد ازاں بھی مسلسل حملوں کا سامنا کرنا پڑا، بار بار اٹھ کھڑا ہو سکتا ہے تو ہم بھی یقیناً اپنی عظیم قوم کو اس شان و شوکت کی طرف دوبارہ لے جا سکتے ہیں جو حملوں سے قبل ایک ہزار سال پہلے اس کا خاصہ تھی۔ شری سومناتھ مہادیو کی برکتوں کے ساتھ ہم ایک نئے عزم کے ساتھ وِکست بھارت کی تعمیر کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں، جہاں تہذیبی دانش ہمیں پوری دنیا کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کی رہنمائی کرے گی۔

جئے سومناتھ!

اکھنڈ سومناتھ بھرپور وراثت

سومناتھ نہ صرف ایک مقدس زیارت گاہ ہے بلکہ ہندوستان کے تہذیبی تسلسل کا مینار بھی ہے، جو اپنی عقیدت، غیر متزلزل لچک اور اتحاد کے پیغام سے نسلوں کو متاثر کرتا آرہا ہے۔ 11 جنوری کو گجرات میں سومناتھ سوابھیمان پرو کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ایک ہزار سال بعد بھی سومناتھ مندر کے اوپر لہرا رہا پرچم دنیا کو ہندوستان کی طاقت اور جذبے کی یاد دلاتا ہے۔

غزنی سے لے کر اورنگ زیب تک جب تمام حملہ آور سومناتھ پر حملہ کر رہے تھے تو ان کا خیال تھا کہ ان کی تلواریں ابدی سومناتھ کو فتح کر رہی ہیں۔ وہ یہ سمجھنے میں ناکام رہے کہ جس سومناتھ کو وہ تباہ کرنا چاہتے ہیں، ان کے نام میں ہی سوم یعنی امرت جُڑا ہوا ہے۔ اس میں زہر کو پی کر بھی امر رہنے کا خیال جُڑا ہوا ہے۔ اس کے اندر سداشیو مہادیو کے طور پر وہ شعوری طاقت ہے جو سخی بھی ہے اور طاقت کا ذریعہ بھی۔ گجرات میں سومناتھ سوابھیمان پرو سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ وقت کا چکر ہے کہ سومناتھ کو تباہ کرنے کے ارادے سے آنے والے حملہ آور اب تاریخ کے چند صفحات میں سمٹ کر رہ گئے ہیں اور سومناتھ مندر اسی وسیع سمندر کے کنارے دھرم دھوجا کو تھامے کھڑا ہے۔ سومناتھ کی یہ چوٹی جیسے اعلان کر رہی ہے -

चन्द्रशेखरम् आश्रये मम किं करिष्यति वै यमः !

یعنی میں چندر شیکھر شیو پر منحصر ہوں، موت بھی میرا کیا کر لے گی !

آج کا ہندوستان وراثت سے ترقی کی تحریک حاصل کر کے آگے بڑھ رہا ہے۔ سومناتھ میں وکاس بھی، وراثت بھی، یہ جذبہ مسلسل

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لیے کیو آر کوڈ اسکین کریں

سومناتھ مندر ثابت قدمی، عقیدے اور قومی فخر کی ایک طاقتور علامت

- سومناتھ سوابھیمان پرو کا انعقاد 8 سے 11 جنوری 2026 تک سومناتھ میں کیا گیا۔
- یہ تہوار ہندوستان کے ان لاتعداد شہریوں کی یاد میں منایا گیا جنہوں نے مندر کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کیں اور جو آنے والی نسلوں کے ثقافتی شعور کو متاثر کرتے رہیں گے۔
- یہ تقریب 1026 عیسوی میں محمود غزنی کے ذریعہ سومناتھ مندر پر کئے گئے حملے کے 1000 سال مکمل ہونے کی یاد میں منعقد کی گئی۔
- صدیوں سے اسے تباہ کرنے کی متعدد کوششوں کے باوجود، سومناتھ مندر آج بھی ثابت قدمی، عقیدے اور قومی فخر کی ایک طاقتور علامت ہے۔ یہ قدیم شان و شوکت میں اسے بحال کرنے کے اجتماعی عزم اور کوششوں کا نتیجہ ہے۔
- آزادی کے بعد، سردار ولبھ بھائی پٹیل نے مندر کی بحالی کی کوشش کی۔
- بحالی کے اس سفر میں ایک اہم سنگ میل 1951 میں حاصل ہوا، جب تزئین وآرائش شدہ سومناتھ مندر کو رسمی طور پر اس وقت کے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد کی موجودگی میں عقیدت مندوں کے لیے کھول دیا گیا۔
- 2026 میں اس تاریخی بحالی کے 75 سال مکمل ہونے سے سومناتھ سوابھیمان پرو کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔
- تقریب میں ملک بھر سے سینکڑوں سنتوں نے شرکت کی اور مندر کے احاطے میں 72 گھنٹے تک مسلسل 'اوم' کا جاپ کیا گیا۔
- وزیراعظم نریندر مودی نے سومناتھ سوابھیمان پرو میں شرکت کی، جس سے ہندوستان کی تہذیب کے غیر متزلزل جذبے، بھرپور ثقافتی اور روحانی ورثے کے تحفظ کے تئیں ان کے عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔

ایک ہزار سال بعد بھی سومناتھ مندر پر لہرا رہا ہے پرچم

- 1026 میں سب سے پہلے غزنی نے سومناتھ مندر کو تباہ کیا۔ اس کا خیال تھا کہ اس نے سومناتھ کے وجود کو ختم کر دیا، لیکن چند برسوں کے اندر ہی اسے دوبارہ تعمیر کر دیا گیا۔
- 13 ویں صدی کے آخر میں علاؤالدین خلجی نے سومناتھ پر دوبارہ حملہ کیا۔ 14 ویں صدی کے اوائل میں، جوناگڑھ کے بادشاہ نے دوبارہ سومناتھ کے وقار کو بحال کیا۔
- چودھویں صدی کے آخری برسوں میں مظفر خان نے سومناتھ پر پھر حملہ کیا، وہ حملہ بھی ناکام رہا۔
- پندرہویں صدی میں سلطان احمد شاہ نے سومناتھ مندر کی بے حرمتی کی کوشش کی۔ اسی صدی میں اس کے پوتے سلطان محمود بیگڑا نے سومناتھ پر حملہ کر کے مندر کو مسجد میں تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ تاہم مہادیو کے عقیدت مندوں کی کوششوں سے مندر دوبارہ زندہ ہو اٹھا۔
- سترہویں اور اٹھارویں صدی میں اورنگ زیب کا دور آیا۔ اس نے سومناتھ مندر کی بے حرمتی کی اور اسے مسجد میں تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ اہلیا بائی ہولکر نے ایک نیا مندر قائم کر کے سومناتھ کو ایک بار پھر بحال کر دیا۔

جب ہم عقیدے سے جڑے رہتے ہیں، اپنی جڑوں سے جڑے رہتے ہیں، پوری عزت نفس کے ساتھ اپنے ورثے کو محفوظ رکھتے ہیں اور اس کے تئیں چوکنا رہتے ہیں تو ہماری تہذیب کی جڑیں بھی مضبوط ہوتی ہیں۔ اسی لئے، پچھلے ایک ہزار سال کا سفر، ہمیں آئندہ ایک ہزار برسوں کے لیے تیار رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔

- نریندر مودی، وزیراعظم

محسوس کیا جا رہا ہے۔ آج ایک طرف سومناتھ مندر کی ثقافتی توسیع، سومناتھ سنسکرت یونیورسٹی کا قیام، مادھو پور میلے کی مقبولیت اور اس کے رنگ سے وراثت مضبوط ہو رہی ہے، گر شیر کے تحفظ سے اس علاقے کی قدرتی دلکشی بڑھ رہی ہے تو وہیں پربھاس پاٹن خطے میں ترقی کی نئی جہتیں بھی پیدا ہو رہی ہیں۔ کیشود ایئرپورٹ کی توسیع کی جا رہی ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ اس سے ملک و بیرون ملک سے عقیدت مند براہ راست سومناتھ تک پہنچ سکیں گے۔ آج کا ہندوستان، عقیدے کو یاد کرنے کے ساتھ ہی انفراسٹرکچر، کنکٹیوٹی اور ٹیکنالوجی کے ذریعے اسے مستقبل کے لیے بااختیار بھی بنا رہا ہے ▪

خوشحال کسان
ترقی پسند ہندوستان

خودانحصار زراعت، خودانحصار ہندوستان کی بنیاد ہے۔ کسانوں کو لاگت سے ڈیڑھ گنی قیمت دلانے کے لئے کم از کم امدادی قیمت میں اضافہ ہو، کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنا ہو یا پھر یکم فروری 2019 کو پیش کیے جانے والے عام بجٹ میں پی ایم کسان سمان ندھی سے انہیں اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کی پہل، یہ صرف ایک وعدہ نہیں، بلکہ بیج سے بازار تک حکومت کے لئے ملک کے اَن داتا کسانوں کی بہبود اعلیٰ ترجیح بن گئی ہے۔ کسانوں کو مجموعی طور پر مضبوط بنانے کے لیے بوائی سے قبل، بوائی کے دوران اور بوائی کے بعد کے تمام مراحل میں اقدامات، پالیسیوں اور اسکیموں کے ذریعے انہیں بااختیار بنایا جا رہا ہے۔ وکست بھارت کے سفر کی اہم بنیاد بنے کسانوں کے لیے ہو چکا ہے ایک نئے دور کا آغاز . . .

सुवर्ण-रौप्य-माणिक्य-वसनैरपि पूरिताः।
तथापि प्रार्थयन्त्येव किसानान् भक्ततृष्णया।।

وزیر اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں سنسکرت کہاوت ساجھا کی، جس کا مطلب ہے کہ سونا، چاندی، یاقوت اور عمدہ کپڑے ہونے کے باوجود لوگوں کو خوراک کے لیے کسانوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔

कृषिर्धन्या कृषिर्मेध्या जन्तूनां जीवनं कृषिः

یہ شلوک زراعت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ زراعت بابرکت ہے، زراعت مقدس ہے اور زراعت ہی تمام جانوروں کی زندگی ہے۔ یہ شلوک بتاتا ہے کہ زراعت نہ صرف انسانوں کے لیے بلکہ تمام زندہ مخلوقات کے لیے بھی ضروری ہے۔

جے جوان، جے کسان

کسان ملک کا خاموش جانباز ہوتا ہے۔ یعنی میدان جنگ میں نظر آنے والا فوجی جتنا اہم ہے، اتنا ہی اہم وہ کسان ہے جو کھیتوں میں پسینہ بہاتا ہے اور رسد پہنچاتا ہے۔ اگر کسان اناج نہ اگائے تو فوجیوں کی بہادری بھی رائیگاں ہو جائے گی۔ جنگ کے دوران، کسان کا کردار اور بھی اہم ہو جاتا ہے، کیونکہ اسی کے ذریعہ پہنچایا گیا کھانا فوجیوں کے حوصلے، طاقت اور صبر کو برقرار رکھتا ہے۔

आरती लिये तू किसे ढूंढता है मूरख,
मन्दिरों, राजप्रासादों में, तहखानों में?
देवता कहीं सड़कों पर गिट्टी तोड़ रहे,
देवता मिलेंगे खेतों में, खलिहानों में।

--رام دھاری سنگھ دنکر

سردار ولبھ بھائی پٹیل نے کہا تھا،

'اس سرزمین پر اگر کسی کو سینہ تان کر چلنے کا حق ہے تو وہ دولت اور اناج پیدا کرنے والے کسان کو ہے'۔

یہ کہاوت، شلوک، نظم اور اقتباس بتاتے ہیں کہ کسی ملک کے لیے زراعت اور کسان کس قدر اہم ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کسان نہ صرف خوراک فراہم کرنے والے ہیں، بلکہ کسی ملک کی ریڑھ کی ہڈی بھی ہیں، جو امن اور جنگ دونوں کی بنیاد ہیں۔ ملک صرف تلوار سے نہیں ہل سے بھی بچتا ہے۔ جو کھیتوں میں اناج اگاتا ہے، وہی جنگ جیتنے کی بنیاد رکھتا ہے۔ فوجی اور کسان دونوں ہی ملک کے محافظ ہیں۔ یہی سوچ نئے ہندوستان کی زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود پر مبنی ہے۔ وکست بھارت کی تعمیر میں ملک کے اَن داتا کسانوں کا بڑا رول ہے۔ اس لیے مرکزی حکومت کسانوں کے مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے دن رات کام کر رہی ہے۔ آج بیج سے لے کر بازار تک مرکزی حکومت کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں زراعت اور کاشتکاری ہمیشہ ہندوستان کے ترقی کے سفر کا کلیدی حصہ رہی ہے۔ ہندوستان کے کسان اب ہندوستان کی ترقی کے سفر میں شراکت دار بن چکے ہیں۔

وکست بھارت کے لیے ہندوستان کی زراعت کو بھی ترقی یافتہ ہونا ہے۔ اس کے لئے ضروری موضوعات پر مرکزی حکومت مسلسل توجہ مرکوز کر رہی ہے، جیسے کہ کسانوں کو ان کی فصلوں کی مناسب قیمتوں کو کیسے یقینی بنایا جائے؟ زرعی معیشت کو کیسے مضبوط کیا جائے؟ اور ملک کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کون سی فصلیں اگائی جائیں؟ ہندوستان اپنی اور دنیا، دونوں کی ضروریات

اقتصادی بااختیاری

پی ایم کسان سمان ندھی

4.09
لاکھ کروڑ روپے

سے زائد کی رقم ڈی بی ٹی کے ذریعے کسانوں کو 21 قسطوں میں دی جاچکی ہے۔

- 9.34 کروڑ سے زائد استفادہ کنندگان پی ایم کسان یوجنا سے فیضیاب ہوئے ہیں اور ان کی ای- کے وائی سی بھی مکمل کی جا چکی ہے۔ فی الحال، ملک میں 42.85 لاکھ کسانوں کا ای- کے وائی سی زیر التواء ہے۔
- پی ایم کسان کے تحت قابل کاشت اراضی والے کسانوں کے لیے ایک انکم سپورٹ اسکیم ہے۔ اس کے تحت تین مساوی قسطوں میں ہر سال 6,000 روپے دیئے جاتے ہیں۔

انٹرنیشنل فوڈ پالیسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ پی ایم کسان نے کسانوں کی قرض سے متعلق رکاوٹوں کو کم کیا ہے اور ان کی خطرہ مول لینے کی صلاحیت کو بہتر بنایا ہے۔ زرعی ضروریات کے علاوہ، اس رقم کا استعمال تعلیم، طبی اخراجات اور شادی جیسے دیگر اخراجات کو پورا کرنے کے لئے بھی کیا گیا ہے۔

85 فیصد سے زیادہ استفادہ کنندہ کسانوں نے نیتی آیوگ کے مطالعہ میں بتایا ہے کہ زرعی آمدنی میں اضافہ، فصل خراب ہونے یا ہنگامی طبی حالات کے دوران غیر رسمی قرض پر انحصار میں پی ایم کسان کی وجہ سے کمی آئی ہے۔

زراعت اور کسانوں کی بہبود کے بجٹ میں 480 فیصد اضافہ

پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا

- 24,000 کروڑ روپے کے اخراجات والی پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کو 11 اکتوبر 2025 کو وزیر اعظم مودی نے شروع کیا۔
- اس اسکیم کے لیے 100 اضلاع کا انتخاب تین پیرامیٹرز کی بنیاد پر کیا گیا۔ پہلا، کھیت سے کتنی پیداوار ہوتی ہے، دوسرا، ایک کھیت میں کتنی بار کاشت ہوتی ہے، تیسرا، کسانوں کو لون یا سرمایہ کاری میں کتنی سہولت ہے۔
- یہ اسکیم ملک کے خواہش مند اضلاع میں زرعی ترقی کے لیے 11 وزارتوں کی 36 ذیلی اسکیموں کو مربوط کرکے شروع کی گئی ہے۔
- **مقصد:** زرعی پیداواریت میں اضافہ، فصلوں کے تنوع اور پائیدار کاشتکاری کے طریقوں کو اپنانا، پنچایت اور بلاک کی سطح پر کٹائی کے بعد ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ، آبپاشی کی سہولیات کو بہتر بنانا اور منتخب 100 اضلاع میں طویل مدتی اور قلیل مدتی قرض کی دستیابی کو آسان بنانا ہے۔

کسانوں کو بااختیار بنانے کا نیا دور

ہندوستان کی تقریباً 68 فیصد آبادی دیہی علاقوں میں رہتی ہے اور ان کا ذریعہ معاش یا تو مکمل طور پر زراعت یا دیگر متعلقہ شعبوں پر منحصر ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو زراعت ہندوستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ ملک کی تقریباً 44 فیصد افرادی قوت زراعت اور اس سے متعلقہ کاروبار سے روزگار حاصل کرتی ہے۔ زراعت اور کاشتکاری ہمارے ترقی کے سفر کا ہمیشہ سے اہم حصہ رہی ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ وقت بدلنے کے ساتھ ساتھ زراعت کو حکومتی کیسے پوری کر سکتا ہے؟ دنیا کا فوڈ باسکٹ کس طرح بنے؟ موسمیاتی تبدیلی کے چیلنج سے کیسے نمٹ سکتا ہے؟ یہ کم پانی سے زیادہ خوراک کیسے پیدا کر سکتا ہے؟ یہ زمین کو نقصان دہ کیمیکلز سے کیسے بچا سکتا ہے؟ یہ زراعت کو جدید کیسے بنا سکتا ہے؟ سائنس اور ٹیکنالوجی کھیت تک کیسے پہنچ سکتی ہے؟ گزشتہ 11 برسوں میں مرکزی حکومت نے ایسے متعدد مسائل پر کام کیا ہے، تاکہ ہندوستانی زراعت وکست بھارت کا کلیدی ستون بن سکے۔

پیداوار کو صحیح بازار اور کسانوں کو مناسب قیمت

پی ایم کرشی اڑان اسکیم

- گوہاٹی سے 'کنگ چلیز'، برمی انگور اور آسامی لیموں'، تریپورہ سے 'کٹہل' اور بہار کے کئی اضلاع سے 'لیچی' اب ملک اور بیرون ملک کے دیگر حصوں میں بہ آسانی قابل رسائی ہیں۔ یہ کرشی اڑان اسکیم سے ممکن ہوا ہے، جسے 2021 میں شروع کیا گیا تھا۔
- کولڈ اسٹوریج کی سہولیات 35 ہوائی اڈوں پر دستیاب ہیں۔ منصوبے میں 58 ہوائی اڈے شامل فہرست ہیں۔ یہ منصوبہ بنیادی طور پر شمال مشرقی، پہاڑی اور قبائلی علاقوں کے 25 ہوائی اڈوں پر مرکوز ہے۔

زرعی برآمدات

- حکومت زراعت اور اس سے منسلک اجناس کی برآمدات اور عالمی تجارت میں اپنی حصے داری بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہے۔
- 2024-25 میں ریکارڈ 51.9 بلین امریکی ڈالر مالیت کی زرعی اور اس سے منسلک اشیا برآمد کی گئیں۔

ای-نام

- الیکٹرانک نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ (ای-نام) کا آغاز کسانوں کو ان کی پیداوار کی بہتر قیمت فراہم کرنے کے لیے کیا گیا۔ ای-نام کے ذریعے 4.40 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی زرعی پیداوار کا کاروبار کیا گیا۔
- اس پلیٹ فارم پر 1.79 کروڑ سے زیادہ کسان، 3.90 لاکھ تاجر اور کمیشن ایجنٹ کے علاوہ 4,642 کسان پیداواری تنظیمیں رجسٹرڈ ہیں۔ 27 ریاستوں کی 1,522 منڈیاں اس سے منسلک ہیں۔ ڈیٹا 31 دسمبر 2025 تک کا ہے۔

ایم ایس پی میں اضافہ

- حکومت نے 2018-19 سے کل ہندوزنی اوسط پیداواری لاگت پر کم از کم 50 فیصد کے منافع کے ساتھ آرڈر میں شامل تمام مشتہر خریف، ربیع اور دیگر تجارتی فصلوں کے لیے ایم ایس پی میں اضافہ کیا ہے۔ گزشتہ ایک دہائی کی اسی مدت کے دوران سرکاری اناج کی خریداری 761.40 لاکھ میٹرک ٹن سے بڑھ کر 1,175 لاکھ میٹرک ٹن ہو گئی ہے۔

ایم ایس پی کے تحت کسانوں کو ادائیگی میں تقریباً تین گنا اضافہ

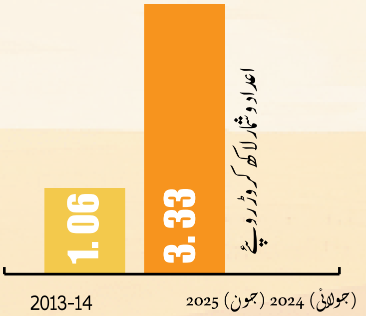

> ہندوستانی زراعت اور دیہی خوشحالی میں تبدیلی لانے میں خواتین کا رول مسلسل بڑھ رہا ہے۔ خواہ فصل کی کاشت ہو، مویشی پروری ہو یا قدرتی کھیتی، خواتین دیہی معیشت میں کلیدی رہنما بن کر ابھر رہی ہیں۔
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

مدد ملتی رہے۔ لیکن، بدقسمتی سے آزادی کے فوراً بعد زرعی شعبے پر ضروری توجہ نہیں دی گئی۔ زراعت کے حوالے سے واضح ویژن کا فقدان تھا۔ زراعت سے متعلق مختلف سرکاری محکمے بھی اپنے اپنے طریقے سے کام کرتے تھے۔ نتیجتاً ہندوستان کا زرعی نظام رفتار حاصل کرنے سے قاصر رہا۔

21ویں صدی کے ہندوستان کو تیز رفتار ترقی کے لیے اپنے زرعی نظام میں اصلاح کرنا ضروری تھا۔ نتیجتاً، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 2014 میں

زرعی بنیادی ڈھانچے کو تقویت

کرشی وگیان کیندروں کے نیٹ ورک میں اضافہ

- انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے ذریعہ چلائے جانے والے یہ مراکز کسانوں کو تربیت دینے میں سب سے آگے ہیں۔
- 22-2021 اور 24-2023 کے درمیان کے وی کے نے 58.02 لاکھ کسانوں کو تربیت دی جبکہ 25-2024 میں بھی 19 لاکھ سے زیادہ کسانوں کو تربیت دی گئی۔
- کرشی وگیان کیندروں کے کورسز میں مقامی حالات کے مطابق جدید زرعی سائنس، مویشیوں کی دیکھ بھال، مٹی کی صحت اور کٹائی کے بعد کی ٹیکنالوجی وغیرہ شامل ہیں۔

اے آئی پر مبنی پیشین گوئی

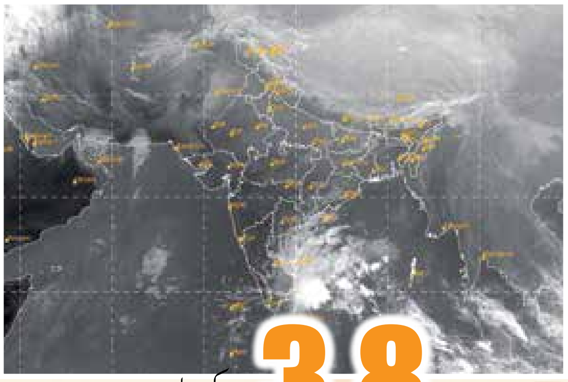

3.8 کروڑ

کسانوں کو ایم-کسان پورٹل کے ذریعے اس منفرد اقدام کے تحت گزشتہ سال اے آئی پر مبنی مانسون کی پیشین گوئیاں 5 علاقائی زبانوں میں بھیجی گئیں۔

زرعی انفراسٹرکچر فنڈ

1 لاکھ کروڑ روپے کے زرعی انفراسٹرکچر فنڈ کی شروعات زرعی انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے لیے کی گئی۔ اس اسکیم میں 2 کروڑ روپے تک 3 فیصد سود پر مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں کریڈٹ گارنٹی کوریج بھی دی جاتی ہے۔

- زرعی انفراسٹرکچر فنڈ کے تحت 30 اکتوبر 2025 تک 1,34,372 پروجیکٹوں کے لیے 75,140 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس سے زرعی شعبے میں 1.20 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

دنیا کا سب سے بڑا اناج ذخیرہ کرنے کا منصوبہ

- مرکزی کابینہ نے 31 مئی 2023 کو کوآپریٹو سیکٹر میں دنیا کی سب سے بڑی اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم کو منظوری دی۔ پائلٹ پروجیکٹ کے تحت 11 ریاستوں کے 11 پیکس میں گوداموں کی تعمیر مکمل ہوئی۔

500 سے زیادہ پیکس کی نشاندہی اسکیم کے لئے کی گئی۔ 108 میں تعمیراتی کام شروع جن میں سے 24 مکمل ہو چکی ہیں۔ دسمبر 2026 تک تمام تعمیرات مکمل کرنے کا ہدف ہے۔

زرعی شعبے میں ایک مرحلہ وار اصلاحات کا آغاز ہوا۔ کسانوں کو بااختیار بنانا اور ان کی آمدنی میں اضافہ اولین ترجیح بنی۔ گزشتہ 11 سال میں تاریخی اصلاحات کی ایک ایسی بنیاد رکھی گئی ہے، جس پر امرت کال میں نئے بھارت کی عمارت کھڑی ہونا شروع ہو گئی ہے۔ انہی اصلاحات میں زراعت ایک اہم شعبہ رہا ہے۔ یکم فروری 2019 کے عبوری بجٹ نے زرعی شعبے اور کسانوں کو بااختیار بنانے کے دور میں ایک نئے باب کا آغاز کیا۔ جب کسانوں کو اقتصادی طور سے بااختیار بنانے اور ضرورت کے وقت ساہوکاروں کے چنگل سے بچانے والی اہم اسکیم۔

پردھان منتری کسان سمان ندھی شروع کرنے کا انقلابی اعلان ہوا۔ یہ اسکیم اس بات کی بہترین مثال ہے کہ مرکزی حکومت کی پالیسی، نیت اور فیصلہ سازی کی تثلیث کس طرح کام کرتی ہے جس کا اعلان یکم فروری 2019 کو ہوا اور سابقہ تاریخ یعنی یکم دسمبر 2018 سے ہی اس پر عملدرآمد کرتے ہوئے کسانوں کے بینک کھاتوں میں براہ راست 2,000 روپے کی پہلی قسط بھیج دی گئی۔ یہ ملک کی آزادی کے بعد کسانوں کے لیے سب سے بڑی اسکیم بن گئی۔

تمام کسانوں کے مفاد میں، بیج سے لے کر بازار تک بے شمار اصلاحات

کسانوں کی زندگیوں کو ملا حفاظتی ڈھال

کسان کریڈٹ کارڈ

- کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) کی 2019 میں توسیع مویشی پروری، ڈیری اور ماہی پروری کے لئے بھی کی گئی۔ قرض کی حد 26-2025 کے بجٹ میں 3 لاکھ سے بڑھاکر 5 لاکھ روپے کردی گئی ہے۔

7.7 کروڑ سے زیادہ کسان، ماہی گیر اور ڈیری کسان، کسان کریڈٹ کارڈ سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔

10 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے قرض اور 1.62 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ سود سبسڈی کسان کریڈٹ کارڈ کے مستفیدین کو 25-2024 میں دی گئی ہے۔

کسان پیداواری تنظیمیں (ایف پی اوز)

- 10,000 سے زیادہ ایف پی اوز نے پورے ہندوستان میں کسانوں کو بااختیار بنایا ہے۔ اکتوبر 2025 تک ملک بھر میں 52 لاکھ کسان ایف پی اوز سے منسلک ہو چکے ہیں۔
- 1,100 ایف پی اوز کروڑ پتی بن کر 15,000 کروڑ روپے سے زیادہ کا ٹرن اوور درج کر چکے ہیں۔ مالی سال 28-2027 تک 6,800 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا۔

پی ایم مان دھن

- پردھان منتری کسان مان دھن یوجنا 18 سے 40 سال کی عمر کے گروپ کے لیے رضاکارانہ اور کنٹریبیوٹری پنشن اسکیم ہے۔ اس میں 60 سال کی عمر پر کم از کم ماہانہ یقینی پنشن 3,000 روپے طے ہے۔
- اس اسکیم میں جولائی 2025 تک 24.88 لاکھ اندراج کرائے گئے ہیں۔

شری اَن یعنی جوار کی مارکیٹنگ اور ترقی

- سال 2023 کو جوار کا بین اقوامی سال قرار دیا گیا۔ مئی 2025 تک، کابینہ نے مارکیٹنگ سیزن 26-2025 کے لیے راگی کی کم از کم امدادی قیمت کو منظوری دی، جو کہ دوسرا سب سے بڑا اضافہ 596 روپے فی کوئنٹل ہے۔
- ہندوستان نے 180.15 لاکھ ٹن جوار کی پیداوار کی اور 25-2024 میں 89,000 ٹن سے زیادہ برآمد کیا۔ پیداوار میں راجستھان سب سے آگے رہا، اس کے بعد مہاراشٹر اور کرناٹک رہے۔

کی گئی ہیں۔ اس کے نتیجے میں، گزشتہ 11 برسوں میں، ہندوستان کی زرعی برآمدات تقریباً دوگنی ہو گئی ہیں۔ اناج کی پیداوار میں پہلے سے تقریباً 900 لاکھ میٹرک ٹن کا اضافہ ہوا اور پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار میں 640 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ کا اضافہ ہوا۔ آج، ہندوستان دنیا میں دودھ کی پیداوار میں پہلے نمبر پر ہے اور دنیا میں مچھلی پیدا کرنے والا دوسرا بڑا ملک ہے۔ آج ہندوستان میں شہد کی پیداوار 11 سال پہلے کے مقابلے میں تقریباً دوگنی ہو گئی ہے۔ چھ سات سال قبل تقریباً 450 کروڑ روپے کا شہد برآمد کیا جاتا تھا، لیکن حال ہی میں 1500 کروڑ روپے سے زیادہ کا شہد برآمد کیا گیا ہے۔

گزشتہ 11 سال میں انڈے کی پیداوار بھی دوگنی ہو گئی ہے۔ اس عرصے کے دوران ملک میں کھاد کے چھ بڑے کارخانے قائم کئے گئے ہیں۔ کسانوں کو 25 کروڑ سے زیادہ سوائل ہیلتھ کارڈ ملے ہیں اور مائیکرو آبپاشی کی سہولت 100 لاکھ ہیکٹر اراضی تک پہنچ گئی ہے۔ پی ایم فصل بیمہ یوجنا سے تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے کی ادائیگیاں کسانوں کو موصول ہوئی ہیں۔ پچھلے 11 سال میں 10،000 سے زیادہ کسان پیداواری تنظیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں۔

روایتی اور قدرتی کاشتکاری پر زیادہ توجہ

پرمپراگت کرشی وکاس یوجنا

- پرمپراگت کرشی وکاس یوجنا (پی کے وی وائی) ملک میں نامیاتی کاشتکاری کو فروغ دینے کی پہلی بڑی اسکیم ہے، جسے 2015-16 میں شروع کیا گیا۔

28.34 لاکھ

کسان اسکیم کے آغاز سے 31 اکتوبر 2025 تک فیضیاب۔ اسکیم کے تحت 16.90 لاکھ ہیکٹر رقبے کا احاطہ کیا گیا اور نامیاتی کاشتکاری کے 58,155 کلسٹر قائم کئے گئے۔

قدرتی کاشتکاری پر قومی مشن

- یہ مشن 25 نومبر 2024 کو شروع ہوا۔ مشن کا ہدف 15,000 گروپوں کے ذریعے 7.5 لاکھ ہیکٹر اراضی پر قدرتی کھیتی ہے۔ ایک کروڑ کسانوں کو فائدہ ہوگا۔

14.3 لاکھ

سے زیادہ کسان اگست 2025 تک قدرتی کاشتکاری کے قومی مشن سے وابستہ ہو چکے ہیں۔

- 5.45 لاکھ ہیکٹر سے زیادہ پر قدرتی کاشتکاری کی جارہی ہے۔ اس میں ہر ایک کسان کو دو سال تک (ایک ایکڑ فی کسان) سالانہ 4,000 روپے فی ایکڑ کی مراعات دی جاتی ہے۔

شمال مشرقی خطے کے لیے نامیاتی ویلیو چین ڈیولپمنٹ مشن

2015-16 میں شروع کیے گئے اس مشن کا مقصد شمال مشرقی صوبوں میں نامیاتی کاشتکاری کو فروغ دینا اور نامیاتی پیداوار کے کلسٹر قائم کرنا ہے۔ نامیاتی کاشتکاری کو فروغ دینے کے لیے تین سال میں 46,500 روپے فی ہیکٹر دیئے جاتے ہیں۔ 2024-25 میں 2.69 لاکھ کسان فیضیاب۔

قومی بانس مشن

- قومی بانس مشن 23 ریاستوں اور 1 مرکز کے زیر انتظام خطے (جموں وکشمیر) میں بانس کی کاشت، پروسیسنگ اور مارکیٹنگ کو فروغ دیتا ہے۔
- ہندوستان میں بانس کے تحت سب سے زیادہ رقبہ (13.96 ملین ہیکٹر) ہے۔ یہ چین کے بعد بانس کے تنوع معاملے میں دوسرا مالا مال ملک ہے۔ ہندوستان کی بانس اور بینت کی صنعت کی مالیت 28,005 کروڑ روپے کی ہے۔

نئے ہندوستان کا سفر، خوشحال ہوتا کسان

1947 میں آزادی کے بعد ملک کو درپیش سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک یہ تھا کہ کس طرح پورے ملک کا پیٹ بھرا جائے اور اتنا اناج کہاں سے لائیں کہ لوگوں کو بھوکے پیٹ نہ سونا پڑے۔ تاہم، سبز انقلاب کے سہارے ملک کے کسانوں نے یہ ممکن کر دکھایا۔ باوجود اس کے، آزادی کے سات دہائیوں بعد بھی کسانوں کے مسائل کم نہیں ہوئے۔ اب، زراعت کو ایک صنعت کی طرح ڈھانچہ دینے اور کسانوں کو بچولیوں سے نجات دلا کر اپنی فصل کو اپنی مرضی سے فروخت کرنے کی چھوٹ دینے کی سمت انہیں قانونی ڈھال مل چکا ہے، تاکہ کسان خوشحال ہوں اور زراعت آتم نربھر بھارت کا اہم حصہ بنے۔ اس کے لیے مرکزی حکومت نے 2014 سے ہی کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کئی اہم فیصلے کرنے شروع کر دیئے تھے۔

حکومت کا یہ اقدام 'ایک ملک، ایک بازار' کی سوچ کے تحت تھا، جس کا اعلان وزیر اعظم مودی نے 2016 میں لال قلعہ کی فصیل سے کیا تھا۔ یہ وہ اصلاحات تھی جس کا کسان آزادی کے بعد سے ہی انتظار کر رہے تھے۔ مرکزی حکومت نے اس اعلان سے پہلے ہی مرحلہ وار طریقے سے کام شروع کر دیا تھا۔

فصلوں کے تحفظ سے خوشحالی کی راہ

پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا

پی ایم ایف بی وائی کا آغاز 18 فروری 2016 کو کیا گیا۔ اب جنگلی جانوروں سے فصلوں کو نقصان اور دھان کی فصل میں پانی بھر جانا دونوں پی ایم ایف بی وائی میں شامل۔ خریف سیزن 2026 سے ملک بھر میں نافذ کیا جائے گا۔

92.92 کروڑ

کسان درخواست دہندگان کا 55.48 کروڑ ہیکٹر فصل کا بیمہ، اسکیم کے آغاز سے لے کر 8 جنوری 2026 تک کیا گیا۔ 50 فیصد سے زیادہ درخواست دہندگان او بی سی، ایس سی اور ایس ٹی کسان ہیں۔

1,91,620 کروڑ روپے

کے دعوے کسانوں کو موصول ہوئے۔ کسانوں نے 39,446 کروڑ روپے کے پریمیم ادا کیے تھے

کھاد

حکومت کسانوں کو 1,633 روپے والی یوریا کی بوری 266 روپے میں اور ڈی اے پی کی 50 کلو کی 3,100 روپے والی بوری 1,350 روپے میں فراہم کرتی ہے۔ حکومت باقی رقم سبسڈی کے طور پر برداشت کرتی ہے۔

14.6 لاکھ کروڑ روپے کھاد سبسڈی پر حکومت نے خرچ کیے۔

525 لاکھ ٹن کے قریب یوریا کی پیداوار سال 2025 میں ہوئی۔

سوائل ہیلتھ

حکومت سوائل ہیلتھ اور کھاد اسکیم کے ذریعے کھاد کے منصفانہ استعمال کو فروغ دیتی ہے۔ کم از کم ہر تین سال میں ایک بار سوائل ہیلتھ کارڈ کھیت کا جاری کیا جاتا ہے۔

25.61 کروڑ

سوائل ہیلتھ کارڈ 2014-15 میں اسکیم کے آغاز سے لے کر 9 دسمبر 2025 تک تقسیم کیے گئے۔ 40 خواہش مند اضلاع میں 290 لاکھ ہیکٹر اراضی پر سوائل میپنگ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

فصلوں کی تنوع کا پروگرام

اس اسکیم کا مقصد کسانوں کو دھان جیسی پانی کی زیادہ کھپت والی فصلوں کو دالوں، تیل کے بیجوں اور موٹے اناج جیسے متبادل کی طرف منتقل کرنا ہے۔

- انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے سائنسدانوں نے مختلف زرعی موسمی حالات، مٹی کی اقسام اور کاشت کے طریقوں کو مد نظر رکھتے ہوئے 25 فصلوں کی 184 نئی اقسام تیار کی ہیں جو فصلوں کے تنوع کو تیز کریں گی۔

14 اپریل 2016 کو ہی ایک ملک، ایک بازار کی سمت میں ای نام پلیٹ فارم کا نظام حقیقت بن چکا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا ویژن ملک بھر میں کسانوں کی متوازن اور مناسب ترقی کو یقینی بنانا ہے، کیونکہ ابھی تک مٹھی بھر خوشحال کسان ہی اس سے مستفید ہو رہے تھے، جبکہ تقریباً 86 فیصد چھوٹے اور معمولی کسان اس سے محروم تھے۔ تاہم، گزشتہ 11 سال میں، زرعی شعبے میں بوائی سے پہلے، بوائی کے دوران اور بوائی کے بعد کی اسکیموں کے مرحلہ وار نفاذ نے ملک کے کسانوں کو مضبوط اور بااختیار بنایا ہے۔ زرعی شعبے میں بنیادی تبدیلی لاتے ہوئے مرکزی حکومت نے کم از کم امدادی قیمت میں اضافہ کیا ہے۔ مثال کے طور پر، حکومت نے خریف ہو یا ربیع سیزن، ایم ایس پی پر اب تک کی سب سے بڑی خریداری کی ہے۔ کسانوں اور حکومت کے درمیان اس شراکت داری کی وجہ سے ہندوستان کے غذائی ذخیرے بھرے ہوئے ہیں۔

کسانوں کو سب سے بڑا اعزاز

کسانوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے کے لئے مرکزی حکومت نے ایک ایسا بڑا اقدام کیا جو اب تک کی تاریخ میں کسانوں کے لئے نہیں ہوا

پانی پہنچا کھیت تک
کسانوں کے اخراجات میں کمی

پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا

- 96.97 لاکھ ہیکٹر سے زیادہ اراضی پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا کے تحت 'فی قطرہ، زیادہ فصل' میں فیضیاب۔ فی قطرہ، زیادہ فصل اسکیم 2015-16 سے نافذ ہے۔ یہ اسکیم مائیکرو ایریگیشن تکنیکوں جیسے ڈرپ ایریگیشن اور اسپرنکلر ایریگیشن کے ذریعے کھیت کی سطح پر پانی کے استعمال کی کارکردگی کو بڑھاتی ہے۔
- آبپاشی کے 63 بڑے پروجیکٹ منظور، 2 کروڑ سے زیادہ کسانوں کو آبپاشی کی بہتر سہولیات سے بااختیار بنایا گیا۔
- مرکزی کابینہ نے سال 2025-2026 کے لیے پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا کی ذیلی اسکیم کے طور پر کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ اینڈ ماڈرنائزیشن آف واٹر مینجمنٹ کو منظوری دی۔

پی ایم کسم یوجنا

- مارچ 2019 میں شروع پی ایم کسم یوجنا کی توسیع جنوری 2024 تک کی گئی۔

34,800

میگاواٹ شمسی صلاحیت کا اضافہ کرنا اسکیم کا ہدف، 34,422 کروڑ روپے کی مرکزی مالی امداد مارچ 2026 تک دی جائے گی۔

جی ایس ٹی اصلاحات سے زراعت کو فائدہ

زراعت کے شعبے میں جی ایس ٹی تبدیلی کسان دوست، دیہی بہبود اور پائیداری کی طرف اٹھایا گیا ایک قدم ہے، جس سے کسانوں کی لاگت کم ہوگی اور کوآپریٹیو اور کسان پیداواری تنظیموں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔

- 5 فیصد کیا گیا 1,800 سی سی سے نیچے کے ٹریکٹر پر لگنے والے 12 فیصد کے جی ایس ٹی کو۔ وہیں ٹریکٹر کل پرزوں پر جی ایس ٹی بھی 18 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کی گئی۔
- تجارتی سامان کی گاڑیوں پر جی ایس ٹی 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کی گئی۔
- تیار شدہ اور محفوظ شدہ سبزیوں، پھلوں اور گری دار میوے پر جی ایس ٹی 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کی گئی۔ برآمدات کو فروغ ملے گا، زرعی برآمدات کے مرکز کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن مضبوط ہوگی۔
- کھاد کے ان پٹ یعنی امونیا، سلفیورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ پر جی ایس ٹی کو 18 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا۔ اس سے کھاد کی پیداواری لاگت میں کمی آئے گی اور سستی کھادوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے گا۔

تھا۔ کسانوں کو سمان ندھی کے تحت چھ ہزار روپے سالانہ تین قسطوں میں دینے کی شروعات کر کے حکومت نے کسانوں کو قرض معافی کی بجائے انہیں بااختیار بنانے کی کوشش کی تاکہ انہیں قرض نہ لینا پڑے۔ 2008 میں کسانوں کے لیے 72،000 کروڑ روپے کی قرض معافی اسکیم کا اعلان کیا گیا تھا، جو بعد میں 52،000 کروڑ روپے ہی رہ گئی۔ پی ایم کسان سمان ندھی کے تحت 2025 تک 21 قسطوں میں تقریباً 4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کسانوں کے بینک کھاتوں میں براہ راست منتقل کیے گئے ہیں۔ اس میں سے تقریباً 1 لاکھ کروڑ روپے تو کورونا کے مشکل وقت میں ہی چھوٹے کسانوں

> ”
> **آج گاؤں میں نمو ڈرون دیدیاں... کھاد اور کیڑے مار ادویات کے چھڑکاؤ کے جدید طریقوں کی قیادت کر رہی ہیں۔**
>
> -نریندر مودی، وزیراعظم

مویشی پروری، ماہی پروری اور باغبانی میں بھی حکومت کی مدد

پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا

پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا نے ماہی گیروں کو ریکارڈ پیداوار، برآمدات میں اضافہ اور جامع اور پائیدار ترقی کے ساتھ بااختیار بنایا ہے،، جسے 10 ستمبر 2020 کو شروع کیا گیا تھا۔ اب ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مچھلی پیدا کرنے والا ملک بن گیا ہے۔

58 لاکھ

ذریعہ معاش پیدا کرنے اور 99,018 خواتین کو اسکیم سے بااختیار بنایا گیا ہے۔

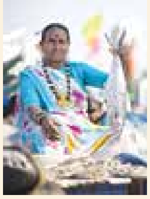

گوکل مشن

دنیا کی 14 فیصد گائے اور 57 فیصد بھینس کے ساتھ ہندوستان مویشیوں کی آبادی کے معاملے میں پہلے نمبر پر ہے۔ 16 دسمبر 2014 کو راشٹریہ گوکل مشن کا آغاز کیا گیا جس کا مقصد دیسی مویشیوں یعنی بوائن نسلوں کی ترقی اور تحفظ اور دودھ کی پیداوار اور پیداواریت میں اضافہ کرنا تھا۔

- 1.28 کروڑ سیکس سارٹیڈ سیمن خوراک کی پیداوار؛ سودیشی ٹیکنالوجی کے ذریعے قیمت 800 روپے سے کم کر کے 250 روپے فی خوراک کی گئی۔

14.56 کروڑ

مویشیوں کو حمل مشن کے مصنوعی حمل پروگرام کے تحت ٹھہرایا گیا۔ اسکیم میں 9.36 کروڑ مویشی شامل۔ 5.62 کروڑ سے زیادہ کسان اس کے استفادہ کنندگان۔

زرعی جنگلات

فصل اور فصل کے نظام کے ساتھ ساتھ کھیت پر شجرکاری کو فروغ دینے کے لئے پائیدار زراعت کے قومی مشن کے تحت زرعی جنگلات پر ذیلی مشن (ایس ایم اے ایف) نافذ کیا گیا۔

3.93 کروڑ

ہیکٹر ہندوستان کا زرعی جنگلات کا رقبہ ہے۔ ہندوستان اور انڈونیشیا کا کل زرعی جنگلات کا رقبہ ایشیا میں زرعی جنگلات کے رقبے کا تقریباً صد فیصد ہے۔ عالمی سطح پر حصہ تقریباً 70 فیصد ہے۔

شہد کی مکھیوں کو پالنے اور شہد کا مشن

آتم نربھر بھارت ابھیان کے ایک حصے کے طور پر شہد کی مکھیوں کو پالنے اور شہد کا قومی مشن شروع کیا گیا تاکہ 'میٹھے انقلاب' کا ہدف حاصل کیا جا سکے۔

- ہندوستان جولائی 2025 میں چین کے بعد دنیا کا دوسرا سب سے بڑا شہد برآمد کرنے والا ملک بنا، جو 2020 میں نویں نمبر پر تھا۔

1.07 لاکھ

میٹرک ٹن قدرتی شہد کی پیداوار 2023-2024 میں ہندوستان نے کی۔

تک پہنچے ہیں۔ مزید برآں، کورونا کے دور میں ہی 2 کروڑ سے زیادہ کسان کریڈٹ کارڈ جاری کیے گئے ہیں، جن میں سے زیادہ تر چھوٹے کسانوں کے لیے ہیں۔ کسانوں نے کسان کریڈٹ کارڈ کے ذریعے ہزاروں کروڑ روپے کے قرض بھی حاصل کیے ہیں۔ ذرا سوچیے کہ اگر چھوٹے کسانوں کو یہ امداد نہ ملتی تو 100 سال کی اس سب سے بڑی وبا کے دوران ان کی کیا حالت ہوتی؟ انہیں چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کے لیے بھی کہاں کہاں نہیں بھٹکنا پڑتا۔ اب کسان کریڈٹ کارڈ کی سہولت سے مویشی پروروں اور ماہی پروروں کو بھی جوڑا جا چکا ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، کے سی سی سے 2025 میں کسانوں کو 10 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی مدد ملی ۔آج، پہلی بار، ہندوستان زرعی برآمدات کے لحاظ سے دنیا کے سرفہرست 10 ممالک میں پہنچ گیا ہے۔

تاکہ دولت اور خوشحالی سے بھرپور ہو ملک

آج ملک کا مزاج ایسا بن گیا ہے کہ وہ محض چند حصولیابیوں سے ہی مطمئن نہیں ہوتا ہے۔ وکست بھارت کے عزم کو پورا کرنے کے لیے ہر شعبے میں بہتر کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اسی سوچ کے نتیجے میں 2025 میں کسانوں کی مدد کے لیے 35,000 کروڑ روپے کی دو نئی اسکیمیں شروع کی گئیں، جن میں پی ایم دھن-

زراعت اور کسانوں کو ٹیکنالوجی سے مدد

مرکزی حکومت نے ڈیجیٹل ایگریکلچر مشن شروع کیا ہے۔ اس میں ڈیجیٹل زراعت کے بنیادی ڈھانچے تیار کئے جا رہے ہیں۔ اس میں ایگری اسٹیک، زرعی فیصلہ سپورٹ سسٹم، جامع مٹی کی زرخیزی اور پروفائل نقشے و دیگر آئی ٹی اقدامات شامل ہیں۔

15,000

ڈرون خریدنے کے منصوبے کو مرکزی حکومت نے منظوری دی ہے جس میں 1,094 ڈرون تقسیم کیے گئے ہیں اور ڈرون دیدی کو تربیت بھی دی گئی ہے۔

7.68 کروڑ

کسان آئی ڈی 4 دسمبر 2025 تک 14 ریاستوں میں بنائے جا چکے ہیں۔ ان ریاستوں میں کسان آئی ڈی کو پی ایم کسان یوجنا کے تحت رجسٹریشن کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے۔

2,096

زرعی اسٹارٹ اپ کو 2019-20 سے 2025-26 تک اختراعات اور زرعی کاروبار کو فروغ دینے کے مقصد سے حکومت نے راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا کے تحت تکنیکی اور مالی مدد فراہم کی ہے۔

- 2.76 کروڑ پراپرٹی کارڈ سوامیتو یوجنا کے تحت 1.82 لاکھ گاؤں میں بنائے گئے ہیں۔ 3.28 لاکھ گاؤں میں ڈرون سروے مکمل کیا گیا ہے۔ مارچ 2026 تک 3.44 لاکھ گاؤں کا احاطہ کرنے کا ہدف ہے۔

- زرعی میکانائزیشن: ملک میں مختلف فصلوں اور ان کے زرعی کاموں میں زرعی میکانائزیشن کی اوسط سطح مختلف ہے۔ بیج کی کیاری تیار کرنے کے لئے 70 فیصد، بوائی، روپائی میں 40 فیصد، زرائی میں 33 فیصد اور کٹائی اور تھریشنگ کے لئے 34 فیصد ہے۔ نتیجتاً، مجموعی اوسط میکانائزیشن 45 فیصد ہے۔

75%

سبسڈی کسان ڈرون کی خریداری کے لیے کسان پیداواری تنظیموں کو فراہم کی جاتی ہے۔ کسانوں کو ڈرون کرایہ پر فراہم کرنے والی کوآپریٹو سوسائٹیز، ایف پی اوز اور دیہی کاروباریوں کو بھی ڈرون کی خریدپر 40 فیصد کی شرح سے زیادہ سے زیادہ 4 لاکھ روپے تک مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

دھانیہ کرشی یوجنا شامل ہے۔ اس اسکیم کی محرک بنی ہے، خواہش مند اضلاع کے منصوبے کی کامیابی۔ جس طرح مرکزی حکومت نے 112 پسماندہ اضلاع پر توجہ مرکوز کی، اسی طرح سے اب ایسے علاقوں کی نشاندہی زرعی ترقی کے لحاظ سے کی گئی ہے۔ پی ایم دھن-دھانیہ کرشی یوجنا کا ڈیزائن ایسا ہے کہ ہر ضلع کی اپنی ضروریات کے مطابق اس کے منصوبے میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ دوسرا دلہن آتم نربھرتا مشن ہے۔ دلہن آتم نربھرتا مشن نہ صرف دالوں کی پیداوار بڑھانے کا مشن ہے بلکہ آنے والی نسلوں کو بااختیار بنانے کی مہم بھی ہے۔

وزیراعظم مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کسانوں کے لیے زراعت کے علاوہ بھی کئی راستے کھولے ہیں اور ان میں مدد کر رہی ہے۔ مویشی پروری سے لے کر شہد کی مکھیاں پالنے تک، ماہی پروری سے لے کر آرگینک فارمنگ تک، مرکزی حکومت نے کسانوں کو تمام محاذوں پر نئی راہیں دکھائی ہیں۔ کسان ریل کا آغاز ہو یا قومی بانس مشن، کسانوں کی قسمت اور تصویر کو بدلنے کا کام ابھی بھی جاری ہے۔ ہندوستان اب ایک ایسی صورتحال کی طرف گامزن ہے جہاں گاؤں کے قریب ایسے کلسٹرز قائم ہوں گے، جہاں فوڈ پروسیسنگ کی صنعتیں قائم ہوں گی اور ان کے ساتھ تحقیقی مراکز بھی ہوں گے۔ یعنی ایک

تیل اور دالوں میں خود کفالت کے لیے کئے گئے اقدامات

قومی خوردنی تیل مشن
پام آئل مشن

اس مشن کو 2021 میں منظوری ملی، 11,040 کروڑ روپے کے مالی اخراجات متعین کئے گئے۔

6.5 لاکھ
ہیکٹر رقبہ کو پام آئل کی کاشت 26-2025 تک مشن میں لانے کا ہدف، خام پام آئل (سی پی او) کی پیداوار 30-2029 تک 28 لاکھ ٹن تک پہنچانے کا ہدف۔

1.89 لاکھ
ہیکٹر رقبے کا مشن کے تحت مارچ 2025 تک احاطہ کیا گیا۔ ملک میں آئل پام کی کور ریج 5.56 لاکھ ہیکٹر تک پہنچ گئی۔

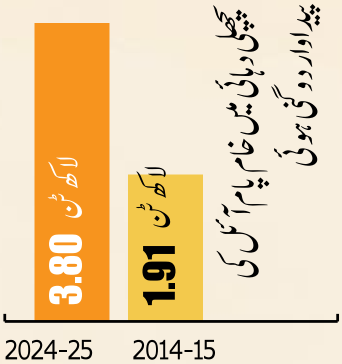

قومی خوردنی تیل مشن-تیل کے بیج

- خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت حاصل کرنے کے لیے قومی خوردنی تیل مشن- تیل کے بیجوں کو 2024 میں منظوری دی گئی۔
- مشن کا ہدف 31-2030 تک رقبہ کو ریج کو 29 ملین ہیکٹر (-2022 23) سے بڑھا کر 33 ملین ہیکٹر کرنا ہے۔
- مشن کا ہدف 31-2030 تک 25.45 ملین ٹن خوردنی تیل کی پیداوار حاصل کرنا ہے، جو ہماری تخمینہ شدہ گھریلو ضروریات کا تقریباً 72 فیصد پورا کرے گا۔

دالوں کی خود کفالت کا مشن

- وزیر اعظم نے 11 اکتوبر 2025 کو دالوں میں خود انحصاری کے مشن (26-2025 سے 31-2030) کا آغاز 11,440 کروڑ روپے کی بجٹ تخصیص کے ساتھ کیا۔
- کسانوں میں کل 88 لاکھ مفت بیج کٹ اور 126 لاکھ کوئنٹل تصدیق شدہ بیج تقسیم کیے جائیں گے۔ تقریباً دو کروڑ کسانوں کو فائدہ ہوگا۔

350 لاکھ ٹن
تک دال کی پیداوار کو بڑھانے کے ساتھ ہی دالوں کی کاشت کے تحت رقبے کو 31-2030 تک 310 لاکھ ہیکٹر تک بڑھانے کا ہدف۔ اسکیم میں چار برسوں تک ایم ایس پی پر تور، اُڑد اور مسور کی صد فیصد خریداری کو یقینی بنانا ہے۔

طرح سے ہم کہہ سکتے ہیں- جئے کسان، جئے وگیان اور جئے انوسندھان۔ جب ان تینوں کی طاقت ایک ساتھ کام کرے گی تو ملک کے کسانوں کی زندگی میں زبردست تبدیلی یقینی ہے۔

ڈیڑھ گنا ایم ایس پی: پیداوار کی مناسب قیمت

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں پیداوار میں اضافہ، لاگت کو کم کرنے اور پیداوار کی مناسب قیمت دینے کے تین اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ حکومت کا ایک ہی مقصد اور فارمولا ہے اور وہ ہے کسانوں کی بہبود۔ 2019 میں مرکزی حکومت نے فیصلہ کیا

> دلہن آتم نر بھرتا مشن... صرف دال کی پیداوار بڑھانے کا مشن نہیں ہے، بلکہ یہ ہماری آنے والی نسلوں کو بااختیار بنانے کی مہم بھی ہے۔ وہیں، پی ایم دھن دھانیہ کرشی یوجنا کا اس میں بڑا رول ہے۔
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

که لاگت پر 50 فیصد منافع فراہم کر کے ایم ایس پی کا تعین کیا جائے گا، جبکہ کسانوں سے تور، مسور اور اڑد کی 100 فیصد خریداری طے کی گئی۔ جبکہ پہلے کہا جاتا تھا کہ لاگت پر براہ راست 50 فیصد اضافہ متعین کرنے سے منڈی متاثر ہو سکتی ہے۔ سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات پر پوری طرح عمل کرتے ہوئے کل لاگت پر 50 فیصد منافع دے کر ایم ایس پی پر فصلوں کی خریداری کی جا رہی ہے اور کئی فصلوں پر تو 50 فیصد سے زیادہ قیمتیں بھی پیشکش کی جا رہی ہیں۔ ریاستی حکومتیں اکثر خریداری میں سستی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ ایسی صورت حال میں مرکزی حکومت نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ اگر ریاستی حکومتیں تور، مسور اور اڑد کی کم خریداری کرتی ہیں یا نہیں خریدیں گی تو نیفیڈ جیسی ایجنسی کے توسط سے براہ راست بھی مرکز خریدے گا، تاکہ کسانوں کو مناسب قیمت مل سکے۔

2004 سے 2014 کے درمیان خریف فصل کی ایم ایس پی پر محض 46 کروڑ 89 لاکھ میٹرک ٹن کی خریداری ہوئی، جب کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں، مرکزی حکومت نے 81 کروڑ 86 لاکھ ملین میٹرک ٹن خریدی ہے۔ اسی طرح اس سے قبل ربیع کی فصل 23 کروڑ 2 لاکھ میٹرک ٹن خریدی گئی تھی جبکہ فی الحال مرکزی حکومت 35 کروڑ 40 لاکھ میٹرک ٹن خرید چکی ہے۔ مزید برآں مختلف دالیں اور تیل کے بیج کی خریداری بھی کی۔

قوم کی تعمیر میں مضبوط شراکت دار ہیں کسان

کسان قوم کی تعمیر میں مضبوط شراکت دار ہیں۔ ان کی کوششوں سے آتم نربھر بھارت ابھیان کو نمایاں طور پر تقویت مل رہی ہے۔ مرکزی حکومت کسانوں کو بااختیار بنانے کے لیے پابند عہد ہے۔ مٹی کو صحت مند رکھنا، پانی کا تحفظ اور وسائل کو درست طریقے سے استعمال کرنا اگلی نسل کے لیے اہم ہیں۔ مشن لائف، ایک پیڑ ماں کے نام، اور امرت سرور جیسی مہمات اسی جذبے کو آگے بڑھاتی ہیں۔ مرکزی حکومت زراعت کو زیادہ پائیدار اور ماحول دوست بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ مستقبل میں پائیدار کاشتکاری کے طریقے، پانی کا بندوبست، فی قطرہ زیادہ فصل، قدرتی کاشتکاری، ایگری ٹیک اور ویلیو ایڈیشن اہم کردار ادا کریں گے۔ نوجوان ان تمام شعبوں میں اختراعی سوچ کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ نئی دہلی میں منعقدہ پونگل کی تقریبات میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ تمل ناڈو کے نوجوان قدرتی کھیتی میں بہترین کام کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے زراعت سے وابستہ تمل ناڈو کے نوجوان کسانوں پر زور دیا کہ وہ پائیدار کھیتی میں انقلاب لانے کے لیے اس مہم کو مزید وسعت دیں۔ ہمارا مقصد ہونا چاہئے کہ ہماری تھالی بھی بھری رہے، جیب بھی بھری رہے اور ہماری زمین بھی محفوظ رہے۔

اس سے قبل 47 لاکھ 75 ہزار میٹرک ٹن تیل کے بیج خریدے جاتے تھے جبکہ موجودہ حکومت نے 1 کروڑ 28 لاکھ میٹرک ٹن خریدے ہیں۔ دال 6 لاکھ میٹرک ٹن 10 سال میں خریدی، جبکہ اب 1 کروڑ 89 لاکھ میٹرک ٹن کی خرید ہوئی ہے۔ پچھلے 10 سال میں ایم ایس پی پر 7 لاکھ 41 ہزار کروڑ روپے کی فصلیں خریدی گئیں، جبکہ اب 24 لاکھ 49 ہزار کروڑ روپے کی خریداری کی گئی ہے۔

جی ایس ٹی 2.0 اور کسان

دیوالی 2025 سے عین قبل جی ایس ٹی 2.0 نے ہر کسان اور ہر مویشی پرور کے اخراجات کو کم کرکے فائدہ پہنچایا ہے۔ ٹریکٹر اور بھی سستے ہوئے ہیں۔ نئی اصلاحات کے بعد ٹریکٹر کی خریداری میں تقریباً 40 ہزار روپے کی براہ راست بچت ہو رہی ہے۔ کسانوں کے ذریعہ استعمال کی جانے والی دیگر مشینوں پر بھی جی ایس ٹی میں نمایاں کمی کی گئی ہے۔ جیسے دھان روپائی کی مشین پر اب پندرہ ہزار روپے کی بچت ہو رہی ہے۔ اسی طرح پاور ٹلر پر دس ہزار روپے کی بچت ہوئی ہے، تھریشر پر 25 ہزار روپے تک کی بچت ہوئی ہے اور ڈرپ اریگیشن، اسپرنکلر اریگیشن سے متعلق آلات، کٹائی مشین وغیرہ پر جی ایس ٹی میں زبردست کمی کی گئی ہے۔

2047 کے ہندوستان کی سنہری تصویر

وزیر اعظم نریندر مودی نے لال قلعہ سے وکست بھارت کے چار مضبوط ستونوں کے بارے میں بات کی تھی۔ کسان ان چار ستونوں میں سے ایک ہیں۔ گزشتہ 11 سال سے مرکزی حکومت نے کسانوں کو بااختیار بنانے اور زراعت میں سرمایہ کاری بڑھانے کی مسلسل کوشش کی ہے۔ مرکزی حکومت کی یہ ترجیح بجٹ میں بھی ظاہر ہوتی ہے۔ حکومت نے زراعت اور کسانوں کی بہبود کے محکمے کی بجٹ تخصیص کو 2013-14 کے بجٹ تخمینہ میں 21,933.50 کروڑ روپئے سے بڑھا کر 2025-26 کے بجٹ تخمینہ میں 1,27,290.16 کروڑ روپئے کر دیا ہے، جو چھ گنا اضافہ ہے۔ اس اضافہ شدہ بجٹ سے سب سے زیادہ فائدہ چھوٹے کسانوں کو ہوا ہے۔ اس کی ایک مثال کھاد پر سبسڈی ہے۔ اگر 2004-2014 کی بات کریں تو کھاد کی کل سبسڈی 5 لاکھ کروڑ روپئے کی تھی، لیکن 2014-2024 کی بات کریں تو یہ 13 لاکھ کروڑ روپئے سے بھی متجاوز ہے۔

زراعت بلاشبہ ہندوستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور کسان اس کی جان ہیں۔ کسانوں کی فلاح و بہبود ہی مرکزی حکومت کا سب سے بڑا عزم ہے۔

پونگل ہماری تمل زندگیوں میں ایک خوشگوار تجربہ ہے۔ اس میں اَن داتا کی محنت، زمین اور سورج کے تئیں شکریہ کا جذبہ ہے۔ نیز، یہ تہوار ہمیں فطرت، خاندان اور معاشرے کے درمیان توازن قائم کرنے کا راستہ دکھاتا ہے۔ اس وقت ملک کے مختلف حصوں میں لوہڑی، مکر سنکرانتی، ماگھ بیہو اور دیگر تہواروں کی بھی امنگ ہے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

گزشتہ 11 سال میں زرعی شعبے اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کیے گئے جامع اقدامات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جب مرکز میں کسانوں کا مفاد سوچنے والی، کسانوں کی فکر کرنے والی حکومت ہوتی ہے تبھی اس طرح کی اسکیمیں ممکن ہوتی ہیں۔ ایک نئے نقطہ نظر کے ساتھ مرکزی حکومت بیج سے بازار تک، کھیت سے کھلیان تک نئے نظام بنا رہی ہے، جو وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کا سنگ بنیاد بن رہے ہیں۔

پالیسی سے اختراع تک

نوجوانوں کی فیصلہ کن شراکت

ہندوستان کی نوجوان طاقت ہی وکست بھارت کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔ توانائی، اختراع اور قائدانہ صلاحیت سے بھرپور نوجوان نہ صرف اپنے مستقبل کو تشکیل دے رہے ہیں بلکہ ملک کی سمت بھی طے کر رہے ہیں۔ "وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ 2026" نوجوان خیالات کی ذہن سازی، قیادت کو پروان چڑھانے اور وکست بھارت کی تعمیر کا ایک طاقتور پلیٹ فارم ہے، جہاں وہ ملک کے ترقیاتی ایجنڈے کا حصہ بنتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس ڈائیلاگ کی اختتامی تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ بھی ان کی طاقت، صلاحیت اور توانائی سے قوت حاصل کرتے ہیں۔

سال 2047 میں جب ملک کی آزادی کے 100 سال ہوں گے ، یہ سفر نہ صرف ہندوستان کے لیے بلکہ نوجوانوں کی زندگیوں کے لیے بھی اہم ہوگا۔ سوامی وویکانند کو یاد کرتے ہوئے ہر سال 12 جنوری کو نوجوانوں کا قومی دن منایا جاتا ہے اور انہی کی تحریک سے ہندوستان نے اس دن کا انتخاب وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ کے لیے کیا ہے۔ بہت قلیل عرصے میں وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ اتنا بڑا پلیٹ فارم بن گیا ہے کہ یہاں سے ملک کی ترقی کی سمت طے کرنے میں نوجوانوں کی براہ راست شراکت داری ہوتی ہے۔ کروڑوں نوجوانوں کی اس میں شرکت، 50 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کا رجسٹریشن، 30 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کا وکست بھارت چیلنج میں حصہ لینا، ملک کی ترقی کے لیے اپنے خیالات کا اشتراک یہ اپنے آپ میں بے مثال ہیں۔

وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ 2026 کی اختتامی تقریب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ایک مخصوص موضوع اور ہدف کے حوالے سے لاکھوں لوگوں کا غور وفکر کرنا، اس سے بڑی سوچ اور کیا ہو سکتی ہے؟ اجلاس میں خواتین کی قیادت میں ترقی اور جمہوریت میں نوجوانوں کی شراکت داری جیسے موضوعات پر نوجوانوں نے اپنے خیالات پیش کیے، اس سے وزیر اعظم مودی بیحد متاثر ہوئے۔ اجلاس میں اسٹارٹ اپ پر دیئے گئے پریزنٹیشن کے سلسلے میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اسٹارٹ اپ کلچر دنیا میں 60-50 سال قبل شروع ہوا اور بتدریج وہ میگا کارپوریشنز کے دور میں بدل گیا، لیکن اس پورے سفر کے دوران ہندوستان میں اسٹارٹ اپ کے بارے میں بہت کم چرچا

ہنومان جی چلا سکتے ہیں پوری دنیا کی گیمنگ

گیمنگ دنیا بھر میں ایک بہت بڑی مارکیٹ ہے۔ ملک اپنی مائتھولوجی کی کہانیوں کے ساتھ بھی گیمنگ کی دنیا میں جا سکتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہنومان جی پوری دنیا کی گیمنگ چلا سکتے ہیں۔ اس سے ملک کا کلچر بھی ایکسپورٹ ہو جائے گا، جدید شکل میں ہو جائے گا اور ٹیکنالوجی کا بھی استعمال ہو گا۔ ملک میں کئی ایسے اسٹارٹ اپ ہیں جو گیمنگ کی دنیا میں خوبصورتی سے ہندوستان کی باتیں کہہ رہے ہیں اور بچوں کو بھی کھیلتے کھیلتے ہندوستان کو سمجھنا آسان ہو رہا ہے۔

ہوتی تھی۔ اب ہندوستان میں ہر شعبے میں بڑی تعداد میں اسٹارٹ اپ کام کر رہے ہیں۔ ملک میں نوجوانوں کی صلاحیت کے مدنظر اسٹارٹ اپ انقلاب، کاروبار کو آسان بنانے کے لیے اصلاحات، اسٹارٹ اپ انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا اور ٹیکس کمپلائنس کو آسان بنانے کے لئے متعدد اقدامات کئے گئے ہیں۔ پانچ چھ سال قبل تک خلائی شعبے کو آگے بڑھانے کی ذمہ داری صرف اسرو پر تھی۔ حکومت نے خلا کو نجی انٹرپرائز کے لئے کھولا، متعلقہ نظام بنائے، ادارے تیار کئے اور آج خلائی شعبے میں 300 سے زائد اسٹارٹ اپ کام کر رہے ہیں۔ دفاعی شعبہ بھی پہلے سرکاری کمپنیوں پر ہی منحصر تھا۔ حکومت نے اس میں بھی تبدیلی کی، ہندوستان کے ڈیفنس ایکو سسٹم میں اسٹارٹ اپ کے لیے دروازے کھولے گئے۔ نوجوانوں کو اس سے بہت فائدہ ہوا۔ آج ہندوستان میں 1000 سے زیادہ ڈیفنس اسٹارٹ اپ کام کر رہے ہیں۔ آج ایک نوجوان ڈرون بنا رہا ہے، دوسرا نوجوان اینٹی ڈرون سسٹم بنا رہا ہے، کوئی اے آئی کیمرہ بنا رہا ہے، کوئی روبوٹکس پر کام کر رہا ہے ■

وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ 2026 میں زیر بحث اہم نکات...

- ڈیجیٹل انڈیا نے ہندوستان میں تخلیق کاروں کی ایک نئی کمیونٹی تشکیل دی ہے۔ ہندوستان آج 'اورینج اکانومی' یعنی ثقافت، مواد اور تخلیقی صلاحیتوں کی ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔
- میڈیا، فلم، گیمنگ، موسیقی، ڈیجیٹل مواد اور وی آر۔ ایکس آر جیسے شعبوں میں ہندوستان ایک بڑا عالمی مرکز بن رہا ہے۔
- ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ یعنی ویوز نوجوان تخلیق کاروں کے لئے ایک بہت بڑا لانچ پیڈ بن گیا ہے۔
- 10 سال بعد، میکالے کی پالیسی کو 200 سال مکمل ہو رہے ہیں اور یہ اس نسل کی ذمہ داری ہے کہ 200 سال پہلے جو گناہ ہوا اسے دھونے کے لئے ہمارے پاس 10 سال باقی ہیں۔
- سوامی وویکانند کی زندگی سکھاتی ہے کہ غلامی کی ذہنیت سے باہر نکل کر ہمیں اپنی وراثت اور اپنے نظریات کو ہمیشہ آگے رکھنا ہے۔
- ملک کے نوجوان رامائن اور مہابھارت کی متاثر کن کہانیوں کو بھی گیمنگ کی دنیا کا حصہ بنا سکتے ہیں۔
- ملک نے نیکسٹ جنریشن ریفارمس کا جو سلسلہ شروع کیا ہے، وہ ریفارم اب ایکسپریس کی شکل اختیار کر چکا ہے اور نوجوان قوت ہی اس کے مرکز میں ہے۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں

ہندوستان کے حوالے سے عالمی ادارے ’بُلش‘

سرمایہ کاری کا یہی وقت ہے، صحیح وقت ہے

ہندوستان کے حوالے سے آج عالمی ماہرین اور ادارے ’بُلش‘ یعنی مثبت ہیں۔ آئی ایم ایف ہندوستان کو عالمی نمو کا انجن قرار دیتا ہے جب کہ ایس اینڈ پی نے 18 سال بعد ہندوستان کی درجہ بندی کو اپ گریڈ کیا ہے۔ فچ ریٹنگس ہندوستان کے میکرو استحکام اور مالی معتبریت کی ستائش کرتے ہیں۔ انہی پہلوؤں کا حوالہ دے کر وزیر اعظم نریندر مودی نے 11 جنوری کو وائبرینٹ گجرات ریجنل کانفرنس میں اپنے اعتماد کا اعادہ کیا... ان مواقع سے فیضیاب ہونے کا یہی وقت ہے، صحیح وقت ہے...

> **آج کا ہندوستان تیزی سے ترقی یافتہ ہونے کے اپنے ہدف پر گامزن ہے۔ ہمارے اس ہدف کے حصول میں ریفارم ایکسپریس کا اہم کردار ہے۔ ہندوستان کی ترقی سے متعلق حقیقت نامہ... ریفارم، پرفارم اور ٹرانسفارم کی کامیابی کی کہانی ہے**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

دنیا ہندوستان پر بھروسہ کرتی ہے کیونکہ عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ہم ہندوستان میں ایک بے مثال یقینی صورت حال کے دور کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ آج ہندوستان میں سیاسی استحکام ہے، پالیسی میں تسلسل ہے۔ قوت خرید بڑھ رہی ہے۔ ان عوامل نے ہندوستان کو لامحدود امکانات کا ملک بنا دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے وائبرینٹ گجرات ریجنل کانفرنس میں کہا کہ یہ کانفرنس بھی ایک پیغام دے رہی ہے - سوراشٹر- کچھ میں سرمایہ کاری کرنے کا—یہی وقت ہے، صحیح وقت ہے۔ ہندوستان تیزی سے ترقی یافتہ ملک بننے کے اپنے ہدف کی طرف گامزن ہے۔ اس سفر میں ’ریفارم ایکسپریس‘ اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے سرمایہ کاروں کو یہ یقین دلایا کہ ریفارم ایکسپریس، اب رکنے والی نہیں ہے۔ ہندوستان کا اصلاحاتی سفر، ادارہ جاتی تبدیلی کی طرف بڑھ چکا ہے۔ آپ کی سرمایہ کاری کا ذرہ ذرہ یہاں شاندار منافع دے گا۔

وزیر اعظم مودی نے راجکوٹ میں کچھ اور سوراشٹر خطوں کے لیے دو روزہ وائبرینٹ گجرات ریجنل کانفرنس کا افتتاح کیا۔ کانفرنس کے دوران انہوں نے 14 گرین فیلڈ اسمارٹ گجرات انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ اسٹیٹس تیار کرنے کا اعلان کیا اور جی آئی ڈی سی کے میڈیکل ڈیوائس پارک کا بھی افتتاح کیا۔ اس کانفرنس میں جاپان، جنوبی کوریا، روانڈا اور یوکرین نے شراکت دار ممالک کے طور پر اپنا رول ادا کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کانفرنس میں کہا کہ عالمی سطح پر بنیادی ڈھانچے کے ساتھ ساتھ

ہندوستان کی ریفارم ایکسپریس کا ہورہا ہے مثبت اثر

- ریفارم ایکسپریس کا مطلب ہر شعبے میں اگلی نسل کی اصلاحات کا نفاذ ہے۔ جی ایس ٹی اصلاحات کا تمام شعبوں پر مثبت اثر پڑا ہے، خاص طور پر ہمارے ایم ایس ایم ای کو اس سے بہت فائدہ ہوا ہے۔
- ہندوستان نے بیمہ کے شعبے میں100 فیصد ایف ڈی آئی کی اجازت دے کر بڑی اصلاحات کی ہیں، جس سے ملک کے ہر شہری کو آفاقی بیمہ کوریج فراہم کرنے کی مہم میں تیزی آئے گی۔
- تقریباً چھ دہائیوں کے بعد انکم ٹیکس قانون کو جدید بنایا گیا ہے، جس نے کروڑوں ٹیکس دہندگان کو بڑی راحت اور سہولت فراہم کی ہے۔
- تاریخی لیبر اصلاحات سے اب اجرت، سماجی تحفظ اور صنعت کو ایک متحد فریم ورک میں لایا گیا ہے۔ ان اصلاحات نے محنت کشوں کی بہبود اور صنعتوں کی ترقی، دونوں کے درمیان بہتر توازن قائم کیا ہے۔
- نیوکلیئر پاور سیکٹر میں بھی اگلی نسل کی اصلاحات نافذ کی گئی ہیں۔ پارلیمنٹ کے گزشتہ اجلاس میں شانتی ایکٹ کے ذریعے سول نیوکلیئر توانائی کے شعبے کو نجی شراکت داری کے لیے کھول دیا ہے۔ یہ سرمایہ کاروں کے لیے ایک بہت بڑا موقع ہے۔

گزشتہ ایک عشرے میں سرفہرست ممالک میں شامل ہوا ہندوستان

- ہندوستان تیزی سے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔
- ہندوستان، جو کبھی دس میں سے نو موبائل فون درآمد کرتا تھا، آج دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل فون بنانے والا ملک ہے۔
- ہندوستان یو پی آئی میں عالمی سطح پر نمبرون ریئل ٹائم ڈیجیٹل ٹرانزیکشن پلیٹ فارم ہے۔
- ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہے۔
- یہ شمسی توانائی کی پیداوار میں سرفہرست تین ممالک میں شامل ہے۔
- ہندوستان تیسری سب سے بڑی ہوابازی کی مارکیٹ ہے۔
- دنیا کے سرفہرست تین میٹرو نیٹ ورک والے ممالک میں ہندوستان بھی ایک۔
- دودھ اور جنرک ادویات کے پروڈکشن میں ہندوستان پہلے نمبر پر ہے۔
- ہندوستان دنیا میں سب سے زیادہ ویکسین تیار کرتا ہے۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں

وزیر اعظم نریندر مودی نے احمد آباد میٹرو کے فیز 2 کے سیکٹر 10اے سے مہاتما مندر تک کے بقیہ حصے کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ احمد آباد کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے سے متعلق ہماری وابستگی مختلف ترقیاتی کاموں میں واضح طور پر نظر آتی ہے۔ اس سیکشن سے احمد آباد اور گاندھی نگر کے لوگوں کے لیے 'ایز آف لیونگ' میں نمایاں بہتری ہوگی۔

صنعت کے لیے تیار افرادی قوت آج کی اہم ضرورت ہے۔ گجرات اس محاذ پر مکمل یقینی صورت حال پیش کرتا ہے۔ یہاں تعلیم اور ہنر مندی کے فروغ کے لئے ایک بہترین بین اقوامی ایکو سسٹم موجود ہے۔ کوشلیہ اسکل یونیورسٹی، آسٹریلیا اور سنگاپور کی یونیورسٹیوں کے ساتھ مل کر نوجوانوں کو مستقبل کی ضروریات کے لیے تیار کر رہی ہے۔ ملک کی پہلی نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اور گتی شکتی یونیورسٹی سڑک، ریلوے، فضائی، آبی گزرگاہوں اور لاجسٹکس کے شعبوں کے لیے ہنر مند افرادی قوت تیار کر رہی ہیں ■

پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا

ہندوستان کا شمسی انقلاب

ہندوستان شمسی توانائی کو بروئے کار لا کر ایک سرسبز مستقبل کی طرف تیزی سے گامزن ہے۔ مقررہ وقت سے قبل 100 گیگاواٹ شمسی توانائی کے اعدادوشمار کو عبور کرنے کے بعد 2030 تک 500 گیگاواٹ صاف توانائی اور 2070 تک خالص صفر اخراج کا ہدف حاصل کرنا چاہتا ہے۔ کنبے اور ملک کو توانائی کے معاملے میں خودکفیل بنانے کے اسی ضمن میں شروع پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے 13 فروری کو دو سال مکمل ہو رہے ہیں، یہ اسکیم کر رہی ہے ہندوستان کے شمسی انقلاب کی قیادت . . .

قابل تجدید توانائی میں خودانحصاری کی طرف سفر میں 'پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا' ایک انقلابی اقدام ہے، جس کا آغاز وزیراعظم نریندر مودی نے 13 فروری 2024 کو کرتے وقت اپیل کی تھی ... ''آیئے ہم شمسی توانائی کی ترقی کو مسلسل فروغ دیں۔ میں تمام رہائشی صارفین، خاص طور پر نوجوانوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ pmsuryaghar.gov.in پر درخواست دے کر 'پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا' کو مضبوط کریں۔ یہ اسکیم زیادہ آمدنی، کم بجلی کے بل اور لوگوں کے لیے روزگار پیدا کرنے کا باعث بنے گی''۔

وزیراعظم نریندر مودی کی اسی اپیل کے نتیجے میں 75,021 کروڑ روپئے کے تخمینہ اخراجات کے ساتھ شروع کی گئی اس اسکیم میں نہ صرف 55 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے درخواستیں دی ہیں، بلکہ 21 لاکھ سے زیادہ روف ٹاپ سولر سسٹم نصب بھی کئے جا چکے ہیں۔ اس کے لئے 8 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو 11 ہزار کروڑ روپئے سے زیادہ کے قرض فراہم کیے گئے ہیں۔ اس اسکیم نے نہ صرف لاکھوں گھروں میں شمسی توانائی کو قابل رسائی اور کفایتی بنایا ہے بلکہ 1 کروڑ شمسی توانائی

ملک میں تیزی سے بڑھتا روف ٹاپ سولر سسٹم

(9 جنوری 2026 تک کے اعدادوشمار)

55,48,468 درخواستیں موصول ہوئیں

21,36,142 آر ٹی ایس نصب کئے گئے

26,76,432 کنبوں کا احاطہ اسکیم کے تحت

7,879 میگاواٹ کی تنصیب شدہ صلاحیت

15,153 کروڑ روپئے سبسڈی جاری

ماڈل سولر ولیج

اسکیم کے 'ماڈل سولر ولیج' کے جزو کے تحت ملک کے ہر ایک ضلع میں ایک ماڈل سولر ولیج قائم کیا جائے گا۔ اس کا مقصد شمسی توانائی کو فروغ دینا اور دیہی برادریوں کو توانائی میں خود کفیل بنانا ہے۔ حکومت نے اس کے لیے 800 کروڑ روپئے مختص کیے ہیں، جس کے تحت ہر ایک منتخب ماڈل سولر ولیج کو 1 کروڑ روپئے دئیے جائیں گے۔ ماڈل گاؤں بننے کے استحقاق کے لئے ریونیو گاؤں ہونے کے ساتھ اس کی آبادی 5 ہزار سے زیادہ یا خصوصی زمرے کی ریاستوں میں 2 ہزار سے زیادہ ہونی چاہئے۔ گاؤں کا انتخاب مسابقتی عمل کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ حکومت کا ہدف ہے کہ یہ ماڈل گاؤں کامیابی کے ساتھ شمسی توانائی کی طرف منتقل ہوں اور ملک بھر کے دیگر گاؤں کے لیے ایک مثال بنیں۔

پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا
آمدنی، روزگار اور ماحولیاتی تحفظ کا ذریعہ

- **گھریلو بچت اور آمدنی پیدا کرنا:** گھروں کو اپنے بجلی کے بلوں میں نمایاں بچت کا فائدہ ملے گا۔ اپنے روف ٹاپ سولر سسٹم کی اضافی بجلی کو ڈسکام کو فروخت کرنے سے اضافی آمدنی ہو سکتی ہے، کیونکہ 3 کلوواٹ کا نظام ماہانہ اوسطاً 300 سے زیادہ یونٹ پیدا کر سکتا ہے۔
- **شمسی صلاحیت کی توسیع:** رہائشی علاقے میں چھتوں پر شمسی توانائی کے پلانٹ کی تنصیب سے 30 گیگاواٹ شمسی صلاحیت کا اضافہ متوقع ہے، جو ہندوستان کے قابل تجدید توانائی کے اہداف میں نمایاں طور پر حصہ ڈالے گا۔
- **ماحولیاتی فوائد:** ان چھتوں کے شمسی نظاموں کی 25 سالہ زندگی کے دوران ایک اندازے کے مطابق 1,000 بلین یونٹ بجلی پیدا ہوگی، جس سے CO_2 کے اخراج میں 720 ملین ٹن کمی آئے گی۔
- **روزگار پیدا کرنا:** اس اسکیم سے مینوفیکچرنگ، لاجسٹکس، سپلائی چین، سیلز، انسٹالیشن، آپریشن اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ دیگر خدمات کے مختلف شعبوں میں تقریباً 17 لاکھ براہ راست روزگار پیدا ہونے کی امید ہے۔

سبسڈی کتنی اور کیسے ملے گی

آپ قومی پورٹل https://pmsuryaghar.gov.in کے ذریعے روف ٹاپ سولر سسٹم کی سبسڈی کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ قومی پورٹل پر جا کر یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ آپ کے لیے مناسب سسٹم حجم کیا رہے گا اور اسے نصب کرنے پر آپ کو کتنا فائدہ ملے گا۔ ویب سائٹ پر رجسٹریشن کرنے کے بعد آپ اپنے صارف نمبر اور موبائل نمبر سے لاگ ان کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد فارم پُر کر کے بجلی کی تقسیم کار کمپنی کی منظوری حاصل کرنے کے بعد آپ کو رجسٹرڈ ڈیلر سے سولر سسٹم انسٹال کروا کر اس کی تفصیلات کے ساتھ نیٹ میٹر کے لیے درخواست دینا ہوگی۔ بجلی کمپنی اس کا معائنہ کر کے تصدیق کرے گی۔ آخری مرحلے میں آپ کو بینک کی تفصیلات آن لائن جمع کرانی ہوں گی، جس کے 30 دنوں کے اندر سبسڈی آ جائے گی۔

- گھروں کے لئے پہلے 2 کلوواٹ تک 30 ہزار روپئے فی کلوواٹ پیک اور ہر اضافی کلوواٹ پیک کے لیے 18 ہزار روپئے ملیں گے۔ انفرادی گھرانوں کے لیے سبسڈی 3 کلوواٹ تک محدود ہے۔
- گروپ ہاؤسنگ یا آر ڈبلیو اے کے لئے 500 کلوواٹ پیک کے روف ٹاپ سولر پلانٹ کی گنجائش کے ساتھ مرکزی مالی امداد 18 ہزار روپئے فی کلوواٹ پیک ہے۔
- اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، جموں و کشمیر، لداخ، شمال مشرقی خطے کی ریاستوں، انڈمان نکوبار اور لکشدیپ مرکز کے زیر انتظام علاقوں سمیت خصوصی زمرے کے صوبوں کے لئے مرکزی مالی امداد 10 فیصد زیادہ ہے۔
- مرکزی امداد کے علاوہ روف ٹاپ سولر سسٹم کے لئے 5.75 فیصد کی شرح سے بغیر گارنٹی کے قرض کی سہولت دستیاب ہے۔

سے چلنے والے گھروں کے اپنے اولوالعزم ہدف کو حاصل کرنے کی طرف تیزی سے پیش رفت کر رہی ہے۔ بجلی کی لاگت کو کم کرنے کے علاوہ، یہ اسکیم توانائی میں خود کفالت، ماحولیاتی پائیداری اور اقتصادی ترقی کو فروغ دے رہی ہے، جس سے یہ ہندوستان کی صاف توانائی کی منتقلی کا ایک اہم ستون بن گئی ہے۔■

'آتم نر بھر بھارت' کی پٹری پر دوڑتی

وندے بھارت ایکسپریس

وندے بھارت ٹرین نے نہ صرف سفر کو تیز تر اور زیادہ آرام دہ بنایا ہے بلکہ محفوظ بھی بنایا ہے۔ فی الحال، 166 وندے بھارت ٹرینیں، جن میں دو نئی وندے بھارت سلیپر ٹرینیں شامل ہیں، ملک بھر کے بڑے شہروں کو جوڑتی ہیں۔ یہ اس کی مقبولیت کا ہی نتیجہ ہے کہ 15 فروری 2019 کو اس کے آغاز کے بعد سے اب تک 7.5 کروڑ سے زیادہ مسافر اس جدید ترین ٹرین میں سفر کر چکے ہیں۔

وندے بھارت ٹرین سے سفر کرنے والے شری دھر کمار کا کہنا ہے کہ اب وہ پٹنہ کے سفر کے لیے وندے بھارت کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ یہ ٹرین تھکاوٹ سے پاک اور انتہائی آرام دہ ہے۔ تیز، محفوظ اور آرام دہ سفر، یہی وندے بھارت ایکسپریس کی پہچان ہے۔ وہیں، ایک اور مسافر سنتوش گپتا کا کہنا ہے کہ سفر انتہائی آرام دہ تھا۔ سیٹوں کی سہولت، ٹرین کی رفتار اور جدید سہولیات نے سفر کو شاندار بنا دیا ہے۔ آج، شری دھر کمار اور سنتوش گپتا جیسے 7.5 کروڑ سے زیادہ مسافر ہیں جنھوں نے وندے بھارت ٹرین سے آرام دہ سفر مکمل کیا ہے۔ میک ان انڈیا پہل کے تحت بنائی گئی ہر ایک ٹرین جدید ترین خصوصیات سے لیس ہے۔ اس میں خودکار پلگ والے دروازے، گھومنے والی سیٹیں اور بائیو ویکیوم ٹوائلٹس شامل ہیں۔ ان میں جی پی ایس پر مبنی مسافروں کی معلومات کا نظام اور مکمل سی سی ٹی وی کوریج بھی ہے۔

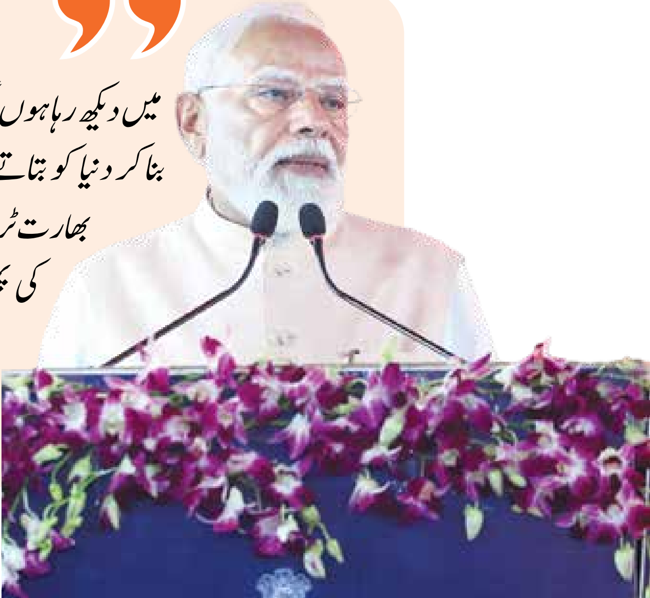

"میں دیکھ رہا ہوں گزشتہ دنوں غیر ملکی لوگ ہندوستان کی میٹرو کی، ہندوستان کی ٹرینوں کی ویڈیوز بنا کر دنیا کو بتاتے ہیں کہ ہندوستان کی ریلوے میں کس طرح سے انقلاب آ رہا ہے۔ یہ وندے بھارت ٹرین میڈان انڈیا ہے۔ ہم ہندوستانیوں نے اسے بنانے میں پسینہ بہایا ہے۔ یہ ملک کی پہلی وندے بھارت سلیپر ٹرین، ماں کالی کی سرزمین کو، ماں کاماکھیا کی سرزمین کو جوڑ رہی ہے۔ مستقبل میں اس جدید ٹرین کی پورے ملک میں توسیع ہو گی۔"

- نریندر مودی، وزیر اعظم

164 ٹرینوں کے نیٹ ورک میں تبدیل وندے بھارت

دنیا بھر کے ترقی یافتہ ممالک میں بنیادی ڈھانچہ اقتصادی ترقی کا ایک بڑا محرک رہا ہے۔ جن بھی ممالک میں نمایاں پیش رفت اور ترقی ہوئی ہے، ان کے آگے بڑھنے کے پیچھے ایک اہم قوت وہاں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی رہی ہے۔ ہندوستان بھی اسی سمت میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ اسی تناظر میں، ہندوستان کے جدید ریل انفراسٹرکچر کو وسعت دینے کی طرف ایک اہم قدم کے طور پر وندے بھارت کی شروعات 2019 میں صرف ایک ٹرین کے ساتھ ہوئی تھی۔ آج، یہ 164 ٹرینوں کے نیٹ ورک میں تبدیل ہو چکا ہے۔ یہ ٹرینیں ہر ماہ لاکھوں مسافروں کو لے جاتی ہیں۔ ریلوے کے کاموں کی رفتار کو مزید تیز کرنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی نے 15 اگست 2021 کو لال قلعہ کی فصیل سے ملک کے کونے کونے تک پہنچانے کے لیے 75 وندے بھارت ایکسپریس ٹرینیں چلانے کا اعلان کیا تھا۔

- وندے بھارت ٹرینیں کاروباری مسافروں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرتی ہیں۔
- یہ مسافروں کو آرام دہ سفر فراہم کرتی ہیں۔
- سڑک اور ہوائی سفر کے مقابلے میں یہ کاربن کے اخراج کو بھی کم کرتی ہیں۔

’میک ان انڈیا‘ اور ’آتم نربھر بھارت‘ کی علامت

وندے بھارت ایکسپریس نہ صرف ہندوستانی ریلوے کی تکنیکی صلاحیت کی علامت ہے، بلکہ یہ ’میک ان انڈیا‘ اور ’آتم نربھر بھارت‘ کی سوچ کو عملی جامہ پہناتی ہوئی ملک کے جدید نقل و حمل کے نظام کی مضبوط بنیاد بن رہی ہے۔ یہ ٹرین بہار سمیت پورے ملک میں ترقی، رابطے اور مسافروں کی سہولت کا ایک نیا باب لکھ رہی ہے۔

ہاوڑہ اور گوہاٹی کے درمیان دوڑی پہلی وندے بھارت سلیپر ٹرین

قوم کو نئے سال کے تحفے کے طور پر، ہندوستانی ریلوے کی پہلی وندے بھارت سلیپر ٹرین ہاوڑہ اور گوہاٹی کے درمیان 17 جنوری، 2026 کو چلائی گئی۔ اس ٹرین سے ریاست آسام کے کامروپ میٹروپولیٹن اور بونگائی گاؤں اور مغربی بنگال کے کوچ بہار، جلپائی گوڑی، مالدہ، مرشد آباد، مشرقی بردھمان، ہگلی اور ہاوڑہ جیسے اضلاع کو فائدہ پہنچے گا۔ یہ ٹرین مسافروں کو سستے کرائے پر ہوائی سفر جیسا تجربہ فراہم کرے گی۔

- ہاوڑہ-گوہاٹی (کاکھیا) روٹ پر سفر کے دورانیے میں تقریباً 2.5 گھنٹے کی کمی کرتے ہوئے یہ ٹرین مذہبی سفر اور سیاحت کو بھی بہت زیادہ فروغ دے گی۔
- ٹرین میں 16 ڈبے ہیں جن میں 11 تھری ٹائر اے سی کوچ، 4 ٹو ٹائر اے سی کوچ اور 1 فرسٹ کلاس اے سی کوچ شامل ہیں۔ اس کی کل گنجائش تقریباً 823 مسافروں کی ہے۔
- گوہاٹی سے شروع ہونے والی ٹرین میں آسامی کھانا، جب کہ کولکاتہ سے شروع ہونے والی ٹرین میں بنگالی کھانا پیش کیا جائے گا۔

سستی قیمتوں پر تیز، محفوظ اور آرام دہ سفر

164 وندے بھارت ٹرینیں چل رہی ہیں دسمبر 2025 تک انڈین ریلوے نیٹ ورک پر۔

15 وندے بھارت ایکسپریس ٹرینیں شروع کیں سال 2025 کے دوران ہندوستانی ریلوے نے۔

وندے بھارت سلیپر ٹرین رات بھر کے سفر کے تجربے کو مکمل طور پر بدل دے گی۔ یہ لمبی دوری کے مسافروں کے لیے رفتار، آرام اور جدید سہولیات کا بہترین امتزاج ہوگی۔

15 فروری، 2019 کو نئی دہلی-کانپور-الہ آباد-وارانسی روٹ پر 160 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی پہلی وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا تھا۔ وندے بھارت ایکسپریس، ریل مسافروں اور سیاحوں کے لئے ایک بہت بڑی

جدید ترین سہولیات اور تحفظ

وندے بھارت سلیپر ٹرین کی خصوصیات

180 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار کے ساتھ سیمی ہائی اسپیڈ ٹرین

- بہتر تکیے کے ساتھ ایر گونامک (ایسی مصنوعات جو آرام دہ اور محفوظ ہوں طور پر ڈیزائن کردہ) برتھ۔
- آسانی سے نقل و حرکت کے لیے داخلی راستوں سمیت خودکار دروازے۔
- بہتر سسپنشن اور شور کم کرنے کی صلاحیت کے ساتھ بہتر سفر۔
- تحفظ کی 'کوچ' ٹیکنالوجی سے لیس۔
- اعلیٰ حفظان صحت کو برقرار رکھنے کے لیے جراثیم کش ٹیکنالوجی۔
- اعلیٰ درجے کے کنٹرول اور حفاظتی نظاموں سے لیس ڈرائیور کیبن۔
- ایروڈائنامک بیرونی ڈیزائن۔
- دیویانگجنوں کے لیے خصوصی انتظامات۔
- ایمرجنسی کی صورت میں مسافر اور ٹرین مینیجر/لوکو پائلٹ کے درمیان رابطے کے لیے ایمرجنسی ٹاک-بیک یونٹ۔
- تمام کوچز میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہیں۔
- برقی کیبنیٹ اور بیت الخلاء میں ایروسول پر مبنی آگ کا پتہ لگانے اور دبانے کے نظام سے آگ سے حفاظت کو بہتر بنایا گیا ہے۔

امرت بھارت ٹرین

- امرت بھارت ٹرینیں مکمل طور پر نان اے سی ٹرینیں ہیں۔ فی الحال، وہ 12 سلیپر اور 8 جنرل کوچز کے ساتھ مسافروں کو اعلیٰ معیار کی خدمات پیش کر رہی ہیں۔
- 2026 کے اوائل میں ہی سات نئی امرت بھارت ایکسپریس ٹرینیں متعارف کرائی گئیں۔ 2025 میں 13 ٹرینیں چلائی گئی تھیں۔ کل 37 امرت بھارت ٹرینیں ہندوستانی ریلوے نیٹ ورک پر چل رہی ہیں۔

نمو بھارت ریپڈ ریل

- نمو بھارت ریپڈ ریل خدمات کو ہائی فریکوئنسی اور علاقائی رابطے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس سے زیادہ مانگ والے کوریڈور میں مختصر اور درمیانے فاصلے کی نقل و حرکت کو بہتر بنایا گیا ہے۔
- ملک میں بھج-احمد آباد اور جے نگر-پٹنہ کے درمیان 2 نمو بھارت ریپڈ ریل خدمات چل رہی ہیں۔

نعمت ثابت ہوئی ہے۔ یہ ہندوستان کے ثقافتی، روحانی اور اقتصادی مراکز کو جوڑتی ہے۔ یہ ٹرینیں ملک بھر کے 274 سے زیادہ اضلاع کو اپنی خدمات فراہم کر رہی ہیں۔ اس وسیع نیٹ ورک سے پورے ملک میں سفر، سیاحت اور علاقائی رابطہ بہتر ہو رہا ہے ▪

توازن کا کھیل ہے ’والی بال‘

وزیر اعظم نریندر مودی نے وارانسی میں 72ویں قومی والی بال ٹورنامنٹ کا کیا افتتاح

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ہندوستان کی بڑھتی ہوئی معیشت کی عالمی سطح پر چرچا ہو رہی ہے۔ جب ملک ترقی کرتا ہے تو یہ صرف اقتصادی محاذ تک محدود نہیں رہتا، یہ اعتماد کھیل کے میدان میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کھیلوں میں ہندوستان کی کارکردگی میں مسلسل بہتری آئی ہے کیونکہ گزشتہ ایک عشرے سے مرکزی حکومت ہر سطح پر کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنا رہی ہے۔ اسی عزم کے تحت منعقدہ 72ویں قومی والی بال ٹورنامنٹ کا وزیر اعظم نریندر مودی نے 4 جنوری کو وارانسی میں افتتاح کیا۔

وارانسی میں 4 سے 11 جنوری تک 72 واں قومی والی بال ٹورنامنٹ منعقد ہوا جس میں 28 ریاستوں اور اداروں کی نمائندگی کرنے والی 58 ٹیموں کے 1,000 سے زیادہ کھلاڑی شریک ہوئے۔ افتتاحی تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ والی بال کوئی سادہ کھیل نہیں ہے، بلکہ یہ توازن اور تعاون کا کھیل ہے۔ اس کھیل میں گیند کو ہمیشہ ہوا میں رکھنے کی کوشش کرنا پڑتی ہے، اس سے عزم محکم کی عکاسی ہوتی ہے۔ اس کھیل میں ہر کھلاڑی ’ٹیم پہلے‘ کے منتر سے رہنمائی حاصل کرتا ہے۔ ہر کھلاڑی میں مختلف صلاحیتیں ہوتی ہیں لیکن ہر کوئی اپنی ٹیم کی فتح کے لیے کھیلتا ہے۔ ہندوستان کی ترقی کی کہانی اور والی بال کے درمیان مماثلت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ کوئی بھی فتح اکیلے حاصل نہیں ہوتی۔ فتح کا انحصار ہم آہنگی، اعتماد اور ٹیم کی تیاری پر ہے۔ ہر کسی کا اپنا رول اور ذمہ داری ہوتی ہے۔ کامیابی اسی وقت ملتی ہے جب ہر کوئی اپنی ذمہ داری کو سنجیدگی سے نبھائے۔

2030 کے دولت مشترکہ کھیل ہندوستان میں منعقد ہوں گے اور ملک 2036 میں اولمپک کھیلوں کی میزبانی کے لیے بھی کوشاں ہے۔ اس کا مقصد زیادہ سے زیادہ کھلاڑیوں کو مقابلے کے لیے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے۔

حکومت نے کھیل کے بجٹ میں قابل ذکر اضافہ کیا ہے۔ آج، ہندوستان کا کھیل ماڈل ’کھلاڑیوں پر مرکوز‘ ہو گیا ہے، جس میں ٹیلنٹ کی شناخت، سائنسی تربیت، غذائیت اور شفاف انتخاب پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ حکومت نے کھیل کے شعبے میں کئی بڑی اصلاحات کی ہیں جن میں نیشنل اسپورٹس گورننس ایکٹ اور کھیلو بھارت پالیسی 2025 بھی شامل ہے۔ ٹاپس اور کھیلو انڈیا جیسی پہل سے کافی تبدیلی رونما ہو رہی ہے ▪

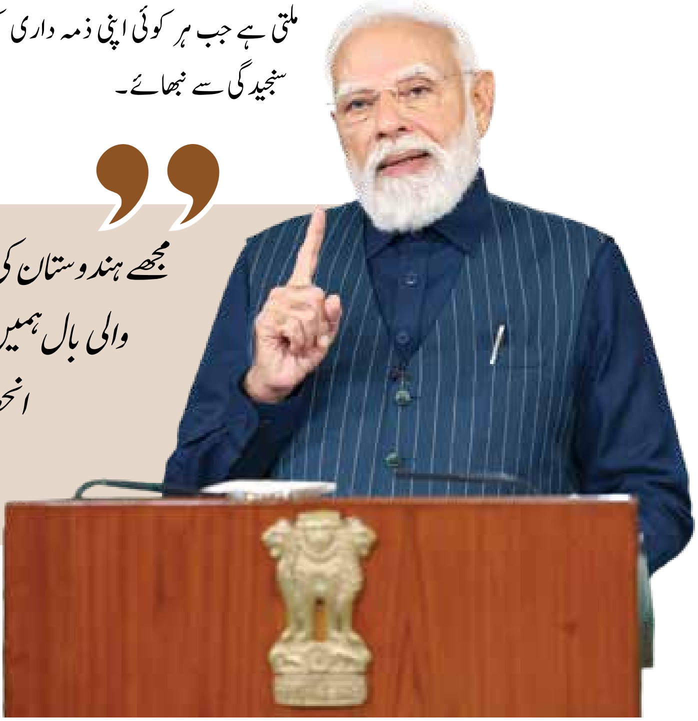

مجھے ہندوستان کی ترقی کی کہانی اور والی بال میں بھی بہت سی مماثلتیں نظر آتی ہیں۔ والی بال ہمیں سکھاتا ہے کہ کوئی بھی فتح اکیلے حاصل نہیں ہوتی۔ ہماری جیت کا انحصار ہماری ہم آہنگی، ہمارے اعتماد اور ہماری ٹیم کی مستعدی پر ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

پوروودے کے منتر کا ہمرکاب بن رہا مغربی بنگال

پوروودے، مرکزی حکومت کا صرف ایک نعرہ نہیں، بلکہ ایک ایسا منتر بن گیا ہے جو مغربی بنگال کے ترقیاتی سفر میں مسلسل نئی جہتوں کا اضافہ کر رہا ہے۔ وندے بھارت سلیپر ٹرین کے آغاز سے ہندوستانی ریلوے کی جدید کاری کی پہل ہو یا دیگر ترقیاتی پروجیکٹ، مغربی بنگال کے ترقیاتی سفر نے نئی رفتار حاصل کی ہے۔ گزشتہ 18-17 جنوری کو وزیراعظم نریندر مودی نے مغربی بنگال کے مالدہ میں 3 ہزار کروڑ روپئے سے زیادہ، وہیں ہگلی کے سنگور میں 830 کروڑ روپئے سے زیادہ کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔

ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے، مشرقی ہندوستان کی بھی مساوی ترقی ہو، اس ہدف کے ساتھ مرکزی حکومت مسلسل کام کر رہی ہے۔ اسی عزم کو مزید تقویت دیتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے جنوری کے وسط میں اپنے خصوصی دورے کے دوران مغربی بنگال کو تقریباً 4,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے پروجیکٹوں کی سوغات دی۔ مغربی بنگال سے متعلق ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھنا اور افتتاح کرنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کا پوروودے کا منتر ریاست کی ترقی میں نئی جہتوں کا اضافہ کر رہا ہے۔ مغربی بنگال کی اس مقدس سرزمین سے ہندوستانی ریلوے کی جدید کاری کی طرف ایک اور بڑا قدم اٹھایا گیا ہے۔ یہیں سے بھارت میں وندے بھارت سلیپر ٹرینوں کی شروعات ہوئی جو مکمل طور پر سودیشی ہیں۔ ملک کی یہ پہلی وندے بھارت سلیپر ٹرین، ماں کالی کی سرزمین کو ماں کامکھیا کی سرزمین سے جوڑ رہی ہے۔

مغربی بنگال کو تقریباً نصف درجن نئی امرت بھارت ایکسپریس ٹرینیں بھی ملی ہیں۔ یہ ٹرینیں وارانسی، دہلی اور تمل ناڈو کا سفر آسان بنائیں گی۔ وزیراعظم کا دو روزہ دورہ مغربی بنگال ریل رابطے کے لیے بے مثال رہا ہے۔ وزیراعظم مودی کہتے ہیں، ”شاید پچھلے 100 سال میں 24 گھنٹے میں اتنا کام نہیں ہوا ہوگا“۔ مغربی بنگال کی ترقی کو تیز کرنے کی مہم تیز ہو گئی ہے۔ یہ پروجیکٹ یہاں کے لوگوں کے لیے سفر اور کاروبار کو بھی آسان بنائیں گے اور ریاست کے نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کریں گے۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

> **ہندوستان کو جوڑنا ہماری ترجیح ہے، فاصلے کم کرنا ہمارا مشن ہے۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیراعظم**

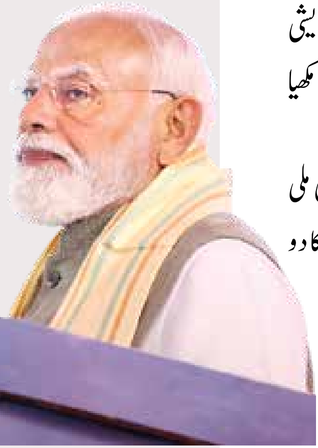

ترقی کی راہ پر گامزن مغربی بنگال

4,080 کروڑ روپئے سے زیادہ کے مختلف ریلوے اور ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح مالدہ اور ہگلی میں۔

- ہندوستان کی پہلی وندے بھارت سلیپر ٹرین کو ہاوڑہ اور گوہاٹی (کامکھیا) کے درمیان ہری جھنڈی۔
- بالاگڑھ میں توسیع شدہ بندرگاہ گیٹ سسٹم کا سنگ بنیاد رکھنا، جس سے اندرون ملک آبی نقل و حمل اور علاقائی رابطے کو فروغ ملے گا۔
- کولکاتہ میں جدید ترین الیکٹرک کیٹامران کا بھی آغاز۔ یہ کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ کی طرف سے اندرون ملک آبی نقل و حمل کے لیے سودیشی طور پر تیار کردہ چھ الیکٹرک کیٹامرانوں میں سے ایک ہے۔
- 7 امرت بھارت ٹرینوں کو ہری جھنڈی، جس سے مغربی بنگال کا دیگر ریاستوں کے ساتھ ریل رابطہ مضبوط ہوگا۔
- یہ ٹرینیں ہیں — نیو جلپائی گوڑی - ناگرکوئل امرت بھارت ایکسپریس؛ نیو جلپائی گوڑی - تروچیراپلی امرت بھارت ایکسپریس، علی پوردوار - ایس ایم وی ٹی بنگلورو امرت بھارت ایکسپریس؛ علی پور دوار - ممبئی (پنویل) امرت بھارت ایکسپریس، کولکاتہ (ہاوڑہ) - آنند وہار ٹرمینل امرت بھارت ایکسپریس؛ کولکاتہ (سیالدہ) - بنارس امرت بھارت ایکسپریس؛ کولکاتہ (سنترا گچی) - تامبرم امرت بھارت ایکسپریس۔
- مغربی بنگال میں چار بڑے ریلوے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا، جن میں بلور گھاٹ اور ہلی کے درمیان نئی ریل لائن، نیو جلپائی گوڑی میں اگلی پیڑھی کے مال بردار دیکھ بھال کی سہولیات، سلی گوڑی لوکو شیڈ کا اپ گریڈیشن اور جلپائی گوڑی ضلع میں وندے بھارت ٹرین کی دیکھ بھال کی سہولیات کو جدید بنانا شامل ہے۔
- نیو کوچ بہار - بمنہاٹ اور نیو کوچ بہار - باکسیرہاٹ کے درمیان ریل لائنوں کی برق کاری قوم کے نام وقف۔ ایل ایچ بی کوچز سے لیس دو نئی ٹرین خدمات کو بھی ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔
- جیرامبتی - بروگوپی ناتھ پور - میناپور نئی ریلوے لائن کا بھی افتتاح۔
- قومی شاہراہ 31 ڈی کے دھوپ گوڑی - فلاکاٹا سیکشن کی تعمیر نو اور چار لین کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

اس ریاست میں آبی گزرگاہوں کے لئے بہتر امکانات ہیں، جس سمت میں مرکزی حکومت مسلسل کام کر رہی ہے۔ یہ نہ صرف مغربی بنگال کی ترقی کے لیے بلکہ ہندوستان کی ترقی کے لیے بھی اہم ہے۔ یہ وہ ستون ہیں جن کی بنیاد پر مغربی بنگال کو مینوفیکچرنگ، تجارت اور لاجسٹکس کا ایک بڑا مرکز بنایا جا سکتا ہے۔ آج، ہندوستان میں ملٹی ماڈل کنکٹیوٹی اور گرین موبلٹی پر بہت زور دیا جا رہا ہے۔ بغیر کسی رکاوٹ کے نقل و حمل کو یقینی بنانے کے لیے بندرگاہوں، آبی گزرگاہوں، شاہراہوں اور ہوائی اڈوں، ان سبھی کو باہم جوڑا جا رہا ہے۔ اس سے رسد کے اخراجات اور نقل و حمل کا وقت دونوں میں کمی ہو رہی ہے۔ آج بھارت ماہی گیری اور سمندری غذا کی پیداوار اور برآمد میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور وزیر اعظم کا خواب ہے کہ مغربی بنگال اس میں ملک کی قیادت کرے۔

جدیدیت بھی، خود انحصاری بھی

ہندوستانی ریلوے جدید ہونے کے ساتھ ساتھ خود انحصار بھی ہو رہی ہے۔ ریلوے کی برق کاری ہو رہی ہے اور ریلوے اسٹیشن جدید ہو رہے ہیں۔ ہندوستان کے ریل انجن، ہندوستانی ٹرین کے ڈبے، ہندوستان کے میٹرو کوچ، یہ سبھی ہندوستان کی ٹیکنالوجی کی پہچان بن رہے ہیں۔ آج بھارت امریکہ اور یوروپ کے مقابلے زیادہ انجن تیار کر رہا ہے۔ ہندوستان نے دنیا کے کئی ممالک کو مسافر ٹرینیں اور میٹرو ٹرین کے کوچز برآمد کرنا شروع کر دیے ہیں، جس سے معیشت کو فائدہ ہو رہا ہے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ آج مغربی بنگال سمیت پورے ملک میں 150 سے زیادہ وندے بھارت ٹرینیں چل رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جدید اور تیز رفتار ٹرینوں کا ایک مکمل نیٹ ورک تیار کیا جا رہا ہے۔ اس سے مغربی بنگال کے غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کو بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ ▪

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

معیشت اور ماحولیات میں ایک نیا باب لکھ رہا آسام

آج ہندوستان فطرت اور ترقی کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کی ایک مثال قائم کر رہا ہے۔ جنوری کے وسط میں آسام کے کالیابور میں تقریباً 7 ہزار کروڑ روپئے کی لاگت سے قاضی رنگا ایلیویٹڈ کوریڈور پروجیکٹ کا بھومی پوجن اس کی ایک بہترین مثال ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کے حیاتیاتی تنوع کے قیمتی جوہر قاضی رنگا کے لیے اس خصوصی پروجیکٹ کا آغاز کیا اور دیگر ترقیاتی پروجیکٹوں کے ساتھ ساتھ آسام کی ثقافتی شان وشوکت کا بھی مشاہدہ کیا۔

ہندوستان کی ترقی کا انجن — شمال مشرق، جس کا ایک درد تھا - فاصلے کا۔ فاصلہ دلوں کا، فاصلہ جگہوں کا۔ کئی دہائیوں تک یہاں کے لوگوں کو یہی محسوس ہوتا رہا کہ ملک کی ترقی کہیں اور ہو رہی ہے اور انہیں پیچھے چھوڑ دیا جا رہا ہے۔ اس سے نہ صرف معیشت بلکہ اعتماد بھی متاثر ہوا۔ اس احساس کو بدلنے کا کام وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا، جو ذاتی طور پر شمال مشرق کا 70 سے زیادہ مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے شمال مشرق کی ترقی کو اولین ترجیح دی۔ روڈویز، ریلوے، ایئر ویز اور واٹر ویز کے ذریعے آسام کو جوڑنے پر بیک وقت کام شروع کیا اور آج اس کا نتیجہ سامنے ہے کہ شمال مشرق اور اس کا گیٹ وے ’آسام‘ ترقی کی ایک نئی داستان لکھ رہا ہے۔ قاضی رنگا ایلیویٹڈ کوریڈور پروجیکٹ اسی سلسلے کو آگے بڑھا رہا ہے۔ قاضی رنگا اور یہاں کے جنگلی حیات کو بچانا صرف ماحولیات کی حفاظت نہیں ہے، یہ آسام کے مستقبل اور آنے والی نسلوں کے تئیں ذمہ داری

> **رابطے کی یہ توسیع یہ اعتماد پیدا کرتی ہے کہ شمال مشرق اب ترقی کے حاشیے پر نہیں ہے۔ شمال مشرق اب دور نہیں رہا، شمال مشرق اب دل کے بھی قریب ہے، دلی کے بھی قریب ہے۔**
>
> -نریندر مودی، وزیراعظم

آسام کو ترقی کی سوغات

- کالیا بور میں 6,950 کروڑ روپئے سے زیادہ کی لاگت والے 86 کلومیٹر طویل قاضی رنگا ایلیویٹڈ کوریڈور پروجیکٹ کا بھومی پوجن۔
- اس میں 35 کلومیٹر کا ایلیویٹڈ وائلڈ لائف کوریڈور شامل ہوگا جو قاضی رنگا نیشنل پارک سے ہو کر گزرے گا۔ نیز، 21 کلومیٹر کا بائی پاس سیکشن اور نیشنل ہائی وے 715 کے موجودہ ہائی وے سیکشن کی 30 کلومیٹر تک توسیع کر کے اسے دو لین سے چار لین کا بنایا جائے گا۔
- گوہاٹی (کاکھیا) - روہتک اور ڈبروگڑھ - لکھنؤ (گومتی نگر) کے درمیان چلائی جانے والی دو نئی امرت بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔
- بوڈو برادری کے بھرپور ورثے کا تاریخی ثقافتی جشن باگورمبا دھووٗ 2026 منعقد ہوا۔ تقریب میں بوڈو برادری کے 10,000 سے زیادہ فنکاروں نے باگورمبا رقص پیش کیا۔
- باگورمبا رقص امن، زرخیزی، خوشی اور اجتماعی ہم آہنگی کی علامت ہے اور بوڈو نئے سال بویساگو اور ڈوماسی جیسے تہواروں سے قریبی تعلق رکھتا ہے۔

باگورمبا دھووٗ نے قائم کیا ریکارڈ

شمال مشرق، اب دہلی اور وزیر اعظم نریندر مودی کے دل میں ہے۔ جب وزیر اعظم مودی جنوری کے وسط میں آسام میں ترقیاتی پروجیکٹوں کا آغاز کر رہے تھے، تو ان کا یہ پیار ہر بار کی طرح اس بار بھی واضح طور پر نظر آیا۔ اس تقریب میں بوڈو برادری کی بیٹیوں نے باگورمبا پرفارم کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ باگورمبا کی ایسی شاندار پیشکش، دس ہزار سے زیادہ فنکاروں کی توانائی، کھام کی تھاپ، سیفنگ کی دھن، ان دلفریب لمحات نے سب کو مسحور کر دیا۔ باگورمبا کا تجربہ آنکھوں سے ہو کر دل میں اترتا رہا جو 'ترقی بھی، وراثت بھی' کے منتر کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ 'باگورمبا دھووٗ' صرف ایک جشن نہیں ہے، یہ عظیم بوڈو روایت کا احترام کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

بھی ہے۔ قاضی رنگا صرف ایک نیشنل پارک نہیں ہے۔ یہ آسام کی روح ہے۔ یہ ہندوستان کی حیاتیاتی تنوع کا ایک قیمتی جوہر بھی ہے۔ یونیسکو نے اسے عالمی ثقافتی ورثہ قرار دیا ہے۔

اس لئے ضروری تھا یہ پروجیکٹ

قاضی رنگا ایک سینگ والے گینڈے کا گھر ہے۔ ہر سال سیلاب کے دوران جب برہم پتر ندی کی سطح آب میں اضافہ ہوتا ہے تب یہ سب سے بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ اس وقت جنگلی حیات اونچے علاقوں کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ اسی راستے میں انہیں قومی شاہراہ کو عبور کرنا پڑتا ہے۔ اس دوران گینڈے، ہاتھی اور ہرن سڑک کے کنارے پھنس جاتے ہیں۔ مرکزی حکومت کی کوشش ہے کہ سڑک بھی چلتی رہے اور جنگل بھی محفوظ رہے۔ اسی ویژن کے تحت، کالیا بور سے نوما لی گڑھ تک 90 کلومیٹر طویل کوریڈور تیار کیا گیا ہے، جس پر تقریباً 7,000 کروڑ روپئے خرچ ہوں گے۔ اس میں تقریبا 35 کلومیٹر طویل ایلیویٹڈ وائلڈ لائف کوریڈور بھی بنے گا۔ کوریڈور کو ایک سینگ والے گینڈے، ہاتھی اور باگھ جیسے جانوروں کے روایتی نقل و حرکت کے راستوں کو مد نظر رکھ کر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ کوریڈور بالائی آسام اور اروناچل پردیش کے درمیان رابطے کو بھی بہتر بنائے گا۔

آسام: شمال مشرق کی ترقی کا گیٹ وے

آسام کی ترقی پورے شمال مشرق کی ترقی کے لیے نئے دروازے کھول رہی ہے۔ جب ریل رابطے میں اضافہ ہوتا ہے تو اس سے سماجی اور اقتصادی دونوں سطحوں پر فائدہ ہوتا ہے۔ اس لیے شمال مشرق کے لیے رابطے کو بڑھانا بہت ضروری ہے۔ پہلے آسام کو صرف 2,000 کروڑ روپئے کا ریل بجٹ ملتا تھا، لیکن اب یہ بڑھ کر 10,000 کروڑ روپئے ہو چکا ہے۔ اس بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری سے بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر ہوئی ہے۔ جنوری 2026 میں کلیا بور سے جن تین نئی ٹرین خدمات کا آغاز ہوا ہے، وہ آسام کے ریل رابطے میں ایک اہم توسیع کی نشاندہی کرتا ہے ▪

پوری انسانیت کو بھگوان بدھ کی حکمت

ہندوستان، سروجن ہتائے، سروجن سکھائے کے لیے پرعزم ہے۔ بھگوان بدھ نے ہمیں یہی سکھایا۔ بھگوان بدھ کی حکمت، ان کا دکھایا ہوا راستہ، پوری انسانیت سے تعلق رکھتا ہے، لازوال ہے جو ناقابل تغیر ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 3 جنوری کو نئی دہلی کے رائے پتھورا کلچرل کمپلیکس میں پپرھوا سے بھگوان بدھ کے مقدس آثار کی ایک شاندار بین اقوامی نمائش کا افتتاح کیا۔

ہندوستان نہ صرف بھگوان بدھ کے مقدس آثار کا محافظ ہے بلکہ ان کی روایت کا زندہ علمبردار بھی ہے۔ پپرہوا، ویشالی، دیونی موری اور ناگارجن کونڈا سے برآمد ہونے والے بھگوان بدھ کے آثار، بدھ کے پیغام کا زندہ مظہر ہیں۔ ہندوستان نے سائنس اور روحانیت کی ہر شکل میں ان آثار کو سنبھالا اور محفوظ کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ میں خود کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں کیونکہ میری زندگی میں بھگوان بدھ کا ایک خاص مقام رہا ہے۔ میری جائے پیدائش وڈنگر بدھ مت کی تعلیم کا ایک بڑا مرکز رہی ہے۔ جس سرزمین پر بھگوان بدھ نے اپنا پہلا اُپدیش دیا، وہ سارناتھ آج میری کرم بھومی ہے۔ حتیٰ کہ جب میں حکومتی ذمہ داریوں سے دور تھا، تب

> **بھگوان بدھ نے دنیا کو تصادم اور غلبہ کی بجائے ساتھ چلنے کا راستہ دکھایا۔ یہی ہندوستان کا بنیادی فلسفہ رہا ہے۔ ہم نے اپنے نظریات کی قوت سے انسانیت کے مفاد میں ہی دنیا کی فلاح و بہبود کا راستہ اختیار کیا ہے۔ اسی سوچ کے ساتھ ہندوستان، 21ویں صدی کی دنیا میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔**
>
> -نریندر مودی، وزیر اعظم

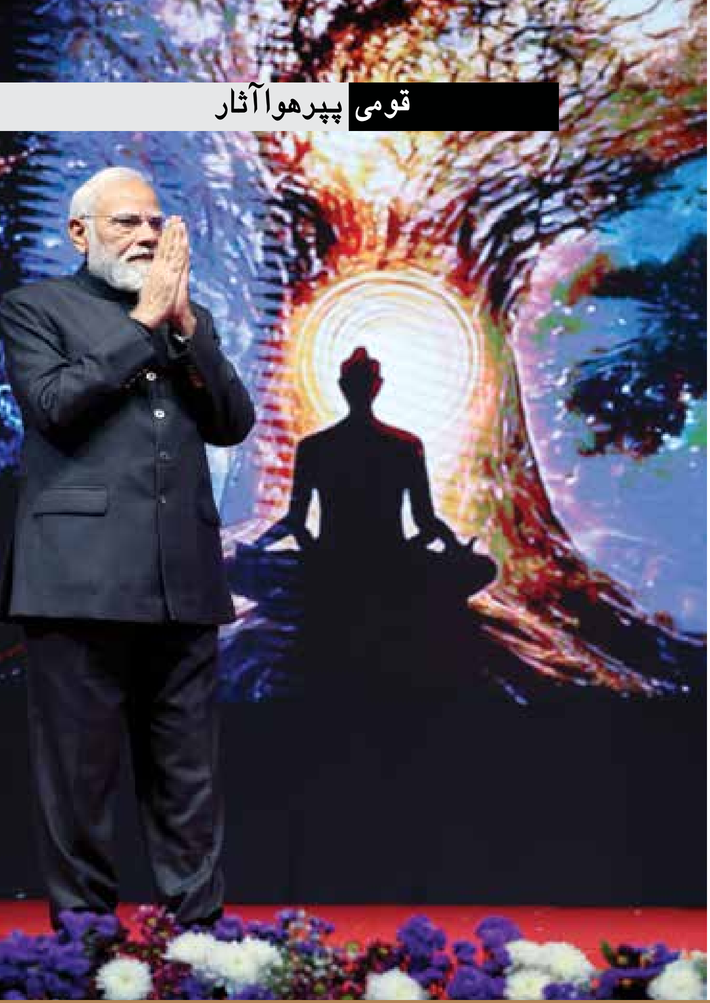

ایک صدی کے بعد وطن واپس لائے گئے پپرھوا آثار

- نمائش کو پہلی بار پپرہوا سے متعلق مستند باقیات اور آثار قدیمہ کے مواد کے ساتھ پیش کیا گیا۔
- 1898 میں دریافت ہونے والے پپرہوا کے آثار قدیم بدھ مت کے آثار قدیمہ کے مطالعہ میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔ یہ سب سے شروعاتی اور تاریخی لحاظ سے اہم آثار میں سے ہیں جو براہ راست بھگوان بدھ سے وابستہ ہیں۔
- آثار قدیمہ کے شواہد پپرہوا سائٹ کو قدیم کپلوستو سے جوڑتے ہیں۔ یہ نمائش بھگوان بدھ کی تعلیمات کے ساتھ ہندوستان کے گہرے اور مسلسل تہذیبی تعلق کو اجاگر کرتی ہے۔
- ان مقدس آثار کی حالیہ واپسی مسلسل حکومتی کوششوں، ادارہ جاتی تعاون اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ممکن ہوئی۔
- دیگر سیکشنوں میں 'پپرہوا کو دوبارہ جانیں'، 'بدھ کی زندگی کی جھلکیاں' سمیت دیگر چیزیں شامل ہیں۔
- اس نمائش میں آڈیو-ویژول کو جامع طور پر شامل کیا گیا، نمائش میں بھگوان بدھ کی زندگی کے بارے میں معلومات دستیاب ہوتی ہیں۔

دنیا میں بودھ ورثے سے متعلق مقامات کی پائیدار ترقی کے لیے کوشاں ہندوستان

- نیپال میں آئے تباہ کن زلزلے نے قدیم اسٹوپا کو نقصان پہنچایا تو ہندوستان نے ان کی تعمیر نو میں مدد کی۔
- میانمار کے باگان میں زلزلے کے بعد، ہندوستان نے 11 سے زیادہ پگوڈاؤں کو محفوظ کیا۔
- گجرات کے وڈنگر میں ایک شاندار میوزیم بنایا گیا ہے جو تقریباً 2500 سال کی تاریخ کا تجربہ فراہم کرتا ہے۔
- جموں و کشمیر کے بارہمولہ میں بدھ مت کے دور کا ایک اہم بدھ مقام دریافت ہوا ہے۔ اب اس کے تحفظ کا کام تیزی سے کیا جا رہا ہے۔
- بودھ گیا میں کنونشن سینٹر اور مراقبہ اور تجربہ مرکز۔
- شراوستی، کپلوستو اور کشی نگر میں جدید سہولیات تعمیر کی گئیں۔
- سانچی، ناگارجن ساگر اور امراوتی جیسے مقامات پر تیرتھ یاتریوں کے لیے نئی سہولیات تیار کی گئی ہیں۔
- ملک میں ایک بودھ سرکٹ بنایا جا رہا ہے تاکہ ہندوستان کی بدھ مت کی تمام زیارت گاہوں کو بہتر رابطہ فراہم ہو۔
- بھگوان بدھ کے ابھدھما، الفاظ اور تعلیمات اصل میں پالی زبان میں ہیں۔ عام لوگوں تک پالی زبان پہنچانے کی کوشش میں مرکزی حکومت نے اسے کلاسیکی زبان کا درجہ دیا ہے۔

بھی میں ایک عقیدت مند کی حیثیت سے بدھ مت کے مقدس مقامات کا سفر کرتا رہتا تھا۔ وزیر اعظم کی حیثیت سے مجھے دنیا بھر میں بدھ مت کی زیارت گاہوں کا دورہ کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔

سوا سو سال کے انتظار کے بعد ہندوستان کے ورثے کو واپس لایا گیا ہے۔ اب، ہندوستانی عوام بھگوان بدھ کے ان مقدس آثار کی زیارت کر سکیں گے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ میں جہاں بھی گیا، میری کوشش تھی کہ بھگوان بدھ کی وراثت کی ایک علامت وہاں کے لوگوں کے درمیان میں جوڑ کر لاؤں۔ اس لیے میں بودھی درخت کے پودے چین، جاپان، کوریا اور منگولیا لے کر گیا تھا۔

ہندوستان کی شاندار تاریخ کی پیش بھومی قلعہ رائے پتھورا

بھگوان بدھ سے متعلق مقدس پپرہوا آثار کی عظیم الشان بین اقوامی نمائش کا مقام اپنے آپ میں منفرد ہے۔ قلعہ رائے پتھورا کا مقام ہندوستان کی شاندار تاریخ کی پیش بھومی میں شامل ہے۔ اس تاریخی قلعے کے ارد گرد، تقریباً ایک ہزار سال پہلے، اس دور کے سابق حکمرانوں نے مضبوط، محفوظ دیواروں سے گھرا ہوا ایک شہر قائم کیا تھا۔ اس تاریخی شہر کے احاطے کے اندر تاریخ کی ایک روحانی کہانی شامل کی گئی ■

ہندوستان نے تنوع کو بنا دیا

جمہوریت کی طاقت

ہندوستان میں جمہوریت کا مطلب لاسٹ مائل ڈیلیوری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت عوامی بہبود کے جذبے سے بغیر کسی امتیاز کے ہر فرد کے لیے کام کر رہی ہے جس کے نتیجے میں گزشتہ چند برسوں میں 25 کروڑ لوگ غربت سے باہر آئے ہیں۔ جمہوری نظام کو مضبوط کرنے کی کوشش میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 15 جنوری کو دولت مشترکہ ممالک کے اسپیکروں اور پریزائیڈنگ افسران کی 28 ویں کانفرنس کا افتتاح کیا، جو پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں سمودھان سدن کے سینٹرل ہال میں منعقد ہوئی۔

جب ہندوستان نے آزادی حاصل کی تو یہ اندیشہ ظاہر کیا گیا تھا کہ اس طرح کے متنوع حالات میں یہاں جمہوریت برقرار نہیں رہ پائے گی۔ تاہم، ہندوستان نے اس تنوع کو جمہوریت کی طاقت میں بدل دیا۔ ہندوستان میں جمہوریت اس لیے ڈیلیور کرتی ہے کیونکہ یہاں ملک کے عوام ہی سپریم ہیں۔ دولت مشترکہ ممالک کے اسپیکروں اور پریزائیڈنگ افسران کی 28 ویں کانفرنس کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ حکومت نے عوام کے خوابوں کو ترجیح دی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ راستے میں کوئی رکاوٹ درپیش نہ ہو، اس کے لئے پروسیس سے لے کر ٹیکنالوجی تک ہر چیز کو جمہوری بنادیا ہے۔ یہ جمہوری جذبہ ہماری رگوں، دماغوں اور اقدار میں پیوست ہے۔ عوام کی فلاح، بہبود اور بھلائی ہماری اقدار ہیں اور جمہوریت نے ہمیں یہ اقدار عطا کی ہیں۔

> **ہندوستان نے یہ ثابت کیا ہے کہ جمہوری ادارے اور جمہوری عمل جمہوریت کو استحکام، رفتار اور وسعت فراہم کرتے ہیں۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

ہندوستان کی جمہوری اقدار کو بارہا آزمایا گیا ہے

تمل ناڈو سے 10ویں صدی کا ایک نوشتہ دریافت ہوا ہے۔ اس میں ایک گاؤں کی اسمبلی کا تذکرہ ہے جو جمہوری اقدار کے مطابق کام کرتی تھی۔ احتساب اور فیصلہ سازی کے واضح اصول تھے۔ ہندوستان کی جمہوری اقدار کو بار بار کسوٹی پر آزمایا گیا ہے۔ تنوع نے انہیں سہارا دیا ہے اور نسل در نسل یہ مضبوط ہوئے ہیں۔ دنیا بھر میں ہندوستان کو سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اسے جمہوریت کی ماں بھی کہا جاتا ہے۔ ملک میں بحث، مکالمے اور اجتماعی فیصلہ سازی کی ایک طویل روایت رہی ہے۔ ہندوستان کے 5000 سال سے زیادہ قدیم مقدس صحیفوں اور ویدوں میں ان اسمبلیوں کا ذکر ہے جہاں لوگ مسائل پر تبادلہ خیال کرنے، غور و فکر کرنے اور اتفاق رائے سے فیصلہ سازی کے لئے جمع ہوتے تھے۔

لوک سبھا اسپیکر نے کئی پارلیمانی رہنماؤں کے ساتھ کی دو طرفہ بات چیت

کانفرنس کے موقع پر، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کئی نامور پارلیمانی رہنماؤں کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی، جن میں کناڈا کے ہاؤس آف کامنز کے اسپیکر، سری لنکا کی پارلیمنٹ کے اسپیکر، سیشلز کی قومی اسمبلی کی اسپیکر، مالدیپ کی پیپلز مجلس کے اسپیکر، کینیا کی قومی اسمبلی کے اسپیکر، گرینیڈا کی سینیٹ کی صدر، جنوبی افریقہ کی نیشنل کونسل آف پریونسیز کے ڈپٹی چیئرپرسن اور جنوبی افریقہ کی قومی اسمبلی کی ڈپٹی اسپیکر شامل ہیں۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ہندوستان کی پارلیمنٹ اس سے قبل 1971، 1986 اور 2010 میں دولت مشترکہ ممالک کے اسپیکروں اور پریزائیڈنگ افسران کی کانفرنس کی میزبانی کر چکی ہے۔

دنیا میں ہندوستان کا پرچم

- ہندوستان دنیا میں سب سے زیادہ ویکسین تیار کرنے والا ملک ہے۔
- ہندوستان میں یو پی آئی دنیا کا سب سے بڑا ڈیجیٹل ادائیگی کا نظام ہے۔
- ہندوستان دنیا کا نمبر 2 اسٹیل پیدا کرنے والا ملک ہے۔
- ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا دودھ پیدا کرنے والا ملک ہے۔
- ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی ایوی ایشن مارکیٹ ہے۔
- ہندوستان میں دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہے۔
- ہندوستان میں دنیا کا تیسرا سب سے بڑا میٹرو ریل نیٹ ورک ہے۔
- ہندوستان میں دنیا کا چوتھا سب سے بڑا ریل نیٹ ورک ہے۔

دولت مشترکہ ممالک کی کل آبادی کا تقریباً 50 فیصد حصہ ہندوستان میں رہتا ہے۔ ہندوستان دولت مشترکہ ممالک کے پائیدار ترقیاتی اہداف سے متعلق اپنے وعدوں کو پوری ذمہ داری کے ساتھ پورا کر رہا ہے۔ اس تقریب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آج جب دنیا بے مثال تبدیلی کے دور سے گزر رہی ہے، اب وقت آ گیا ہے کہ گلوبل ساؤتھ کے لیے بھی ایک نیا راستہ بنایا جائے۔ ہندوستان ہر عالمی پلیٹ فارم پر گلوبل ساؤتھ کے مفادات کو مضبوطی سے اٹھا رہا ہے۔ ہندوستان کی یہ مسلسل کوشش ہے کہ ہم یہاں جو بھی اختراعات کریں، اس کا فائدہ پورے گلوبل ساؤتھ اور دولت مشترکہ ممالک کو ملے۔

اسٹارٹ اپ کا قومی دن-16 جنوری

اسٹارٹ اپ انڈیا... صرف ایک اسکیم نہیں، رینبو ویژن

ہندوستان آج دنیا میں اسٹارٹ اپ کا تیسرا سب سے بڑا ایکو سسٹم ہے اور یہ اسٹارٹ اپ انڈیا کے آغاز کے بعد گزشتہ ایک دھائی کے دوران مرکزی حکومت کی جانب سے کی گئی متعدد اصلاحات کا نتیجہ ہے۔ حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے اسٹارٹ اپ کے لیے خلا اور دفاع جیسے شعبوں میں قدم رکھنے کے لئے ایک ساز گار ماحول پیدا ہوا۔ اسٹارٹ اپ انڈیا پہل کی ایک دھائی مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ اسٹارٹ اپ کے قومی دن کی تقریبات میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کے متحرک اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم سے وابستہ ارکان کے ساتھ بات چیت کی۔

ہندوستان کو ملازمت کے متلاشیوں کی بجائے ملازمت دینے والوں کا ملک بنانے کے ساتھ، اختراع و انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے اور سرمایہ کاری سے ہونے والی ترقی کو اہل بنانے کے مقصد سے 16 جنوری 2016 کو وزیر اعظم نے اسٹارٹ اپ انڈیا کا آغاز کیا۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران، اسٹارٹ اپ انڈیا ہندوستان کے اقتصادی اور اختراعی ڈھانچے کا ایک اہم حصہ بن گیا ہے۔ اس نے ادارہ جاتی فریم ورک کو مضبوط کیا ہے اور سرمائے اور مینٹرشپ تک رسائی میں اضافہ کیا ہے۔ ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران زبردست اضافہ ہوا ہے۔

اسٹارٹ اپ کے قومی دن پر اسٹارٹ اپ انڈیا کی ایک دہائی کا جشن منانے کے لئے منعقدہ تقریب میں وزیراعظم نریندر مودی نے کہا، ’’میں ایک نئے اور ترقی یافتہ ہوتے ہندوستان کا مستقبل دیکھ رہا ہوں‘‘۔ یہ الفاظ اسٹارٹ اپ انڈیا کی 10 سالہ کامیابی کی کہانی ہیں۔ دس سال قبل، اسٹارٹ اپ انڈیا کا آغاز وگیان بھون میں 500-700 نوجوانوں کے درمیان میں کیا گیا تھا، جب کہ ایک عشرے کے سفر کا جشن منانے کے لئے 16 جنوری 2026 کو اتنے پرجوش لوگ جمع ہوئے کہ بھارت منڈپم میں جگہ نہیں بچی۔

ہم نے بچوں میں اختراع کے جذبے کو فروغ دینے کے لیے اسکولوں میں اٹل ٹنکرنگ لیبز قائم کی ہیں۔ ہم نے ہیکاتھون کا آغاز کیا تاکہ ہمارے نوجوان ملک کے مسائل کا حل فراہم کر سکیں۔ ہم نے انکیوبیشن سینٹرز قائم کیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وسائل کی کمی کی وجہ سے خیالات مر نہ جائیں۔

–نریندر مودی، وزیراعظم

وزیر اعظم مودی کا منتر: محنت کی انتہا سے ملتی ہے نئی منزل

نئے منزل کے لئے ہمیں محنت کی انتہا کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ हमारे یہاں کہا جاتا ہے، उद्यमेन हि सिद्ध्यन्ति, कार्याणि न मनोरथैः۔ یعنی کام انٹرپرائز سے پورے ہوتے ہیں، نہ کہ صرف خواہش سے۔ انٹرپرائز کے لئے پہلی شرط ہمت ہے۔ اس سے قبل ملک میں رسک لینے کی حوصلہ شکنی کی جاتی تھی لیکن آج یہ مین اسٹریم بن چکی ہے۔ ماہانہ تنخواہ سے آگے سوچنے والے کو اب نہ صرف قبول کیا جاتا ہے بلکہ اسے عزت بھی دی جاتی ہے۔ خطرہ مول لینے کے جن خیالات کو پہلے لوگ فرنج یعنی اصل دھارا سے الگ مانتے تھے، وہ اب فیشن بن رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ نوجوانوں کی طرح انہیں بھی خطرہ مول لینا اچھا لگتا ہے۔ جن کاموں کے لئے لوگ آکر کہتے تھے، اس میں بہت زیادہ سیاسی خطرہ ہے، میں ان کاموں کو اپنی ذمہ داری سمجھ کر ضرور انجام دیتا ہوں۔ میرا یہ بھی ماننا ہے کہ جو کام ملک کے لیے ضروری ہے وہ کسی نہ کسی کو تو کرنا ہی ہوگا۔ اگر نقصان ہوگا تو میرا ہوگا، لیکن اگر فائدہ ہوگا تو اس سے میرے ملک کے کروڑوں خاندانوں کو فائدہ ہوگا۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

تقریب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اسٹارٹ اپ انڈیا کا یہ سفر صرف ایک سرکاری اسکیم کی کامیابی کی کہانی نہیں ہے۔ یہ ہزاروں اور لاکھوں خوابوں کا سفر ہے۔ 10 سال پہلے انفرادی کوشش اور اختراع کی اتنی گنجائش نہیں تھی۔ ہم نے ان حالات کو چیلنج کیا اور اسٹارٹ اپ انڈیا پروگرام شروع کیا۔ نوجوانوں کو کھلا آسمان دیا، آج نتیجہ ہمارے سامنے ہے۔ صرف 10 سال میں اسٹارٹ اپ انڈیا مشن ایک انقلاب بن گیا ہے۔ آج ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہے۔ دس سال قبل ملک میں 500 سے بھی کم اسٹارٹ اپ تھے، آج یہ تعداد بڑھ کر 2 لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ 2014 میں ہندوستان میں صرف چار یونیکورن تھے، آج تقریباً 125 فعال یونیکورن ہیں۔

ہندوستان میں 2025 میں تقریباً 44 ہزار مزید نئے اسٹارٹ اپ رجسٹر ہوئے ہیں۔ یہ اسٹارٹ اپ انڈیا کے آغاز کے بعد کسی ایک سال میں سب سے بڑی چھلانگ ہے۔ یہ اعداد و شمار اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم، اختراع اور ترقی کو کس طرح آگے بڑھا رہے ہیں۔ پہلے، کاروبار یا نیا وینچر بڑے گھرانوں کے بچے لے کر آتے تھے، اب ایسا نہیں ہے۔ ٹائر 2- اور ٹائر 3- شہروں اور گاؤں کے نوجوان اپنے اسٹارٹ اپ قائم کر رہے ہیں۔ آج، 45 فیصد سے زیادہ اسٹارٹ اپ میں کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر ہیں، جب کہ خواتین کی زیر قیادت اسٹارٹ اپ کی فنڈنگ کے معاملے میں ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ایکو سسٹم بھی ہے۔

اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے ارکان کے ساتھ گفتگو کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اسٹارٹ اپ انڈیا صرف ایک اسکیم نہیں، بلکہ ایک 'رینبو ویژن' ہے۔ یہ مختلف شعبوں کو نئے امکانات کے ساتھ جوڑنے کا ایک ذریعہ ہے۔ جیسے جیسے ہم آگے بڑھ رہے ہیں، ہماری امنگوں کو صرف شراکت داری تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں عالمی قیادت کا ہدف رکھنا ہوگا۔ آپ نئے خیالات پر کام کریں اور مسائل کو حل کریں۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہمارے اسٹارٹ اپ مینوفیکچرنگ پر زیادہ توجہ دیں۔ ہمیں منفرد خیالات پر کام کر کے ٹیکنالوجی میں بھی سبقت حاصل کرنی چاہیے۔ ہمارا ہدف یہ ہونا چاہئے کہ آئندہ دس برسوں میں ہندوستان نئے اسٹارٹ اپ رجحانات اور ٹیکنالوجی میں دنیا کی قیادت کرے۔

یوم جمہوریہ...

آزادی، آئین اور جمہوری اقدار کی علامت

یوم جمہوریہ ہمیں اپنی جمہوریت کو مضبوط کرنے، آئینی اقدار کا تحفظ کرنے اور وکست بھارت کی تعمیر کے تئیں اپنے عزم کو مضبوط کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ یہ قوم کی تعمیر کے عزم کے ساتھ متحد ہو کر آگے بڑھنے کے لیے نئی توانائی بھی فراہم کرتا ہے۔ 77 ویں یوم جمہوریہ کی ماقبل شام صدر دروپدی مرمو نے قوم سے خطاب کیا۔ پیش ہیں خطاب کے ایڈٹ شدہ اقتباسات...

آئین: سب سے بڑی جمہوریت کی بنیادی کتاب

ہمارا آئین دنیا کی تاریخ میں آج تک کی سب سے بڑی جمہوریت کی بنیادی کتاب ہے۔ ہمارے آئین میں درج انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارہ کے نظریات ہماری جمہوریت کی وضاحت کرتے ہیں۔ آئین کے معماروں نے قوم پرستی کے جذبے اور ملک کے اتحاد کو آئینی التزامات کی ایک مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ مردِ آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل نے ہماری قوم کو متحد کیا۔ شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب تک ہمارے قدیم ثقافتی اتحاد کا تانا بانا ہمارے آبا و اجداد نے بُنا تھا۔ قومی اتحاد کی شکلوں کو زندہ رکھنے کی ہر کوشش انتہائی قابل ستائش ہے۔

وندے ماترم کی تخلیق کے 150 سال

گذشتہ برس 7 نومبر سے ہمارے قومی گیت 'وندے ماترم' کی تخلیق کے 150 سال مکمل ہونے کی تقریبات بھی منائی جارہی ہیں۔ مادرِ وطن کی روحانی شکل کی وندنا کا یہ گیت لوگوں کے ذہنوں میں قوم کے تئیں محبت کے جذبات ابھارتا ہے۔ قوم پرستی کے عظیم شاعر سبرامنیم بھارتی نے تمل زبان میں 'وندے ماترم ینبوم' یعنی 'ہم وندے ماترم بولیں'، گیت کی تخلیق کرکے وندے ماترم کے جذبے کو اور بھی وسیع پیمانے پر عوام الناس کے ساتھ جوڑا۔ دیگر بھارتی زبانوں میں بھی اِس گیت کے ترجمے مقبول ہوئے۔ شری اربندو نے 'وندے ماترم' کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔ قابل احترام بنکم چندر

چٹوپادھیائے کی تحریر کردہ 'وندے ماترم' ہماری قومی وندنا کی آواز ہے۔ سال 2021 سے نیتاجی کے یوم پیدائش کو 'پراکرم دیوس' کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ ہم وطن، خاص طور پر نوجوان، اُن کی ناقابل تسخیر حبُ الوطنی سے متاثر ہوں۔ نیتا جی سبھاش چندر بوس کا نعرہ 'جے ہند' ہمارے ملک کے فخر کا نعرہ ہے۔

متحرک جمہوریت کو بنا رہے ہیں مضبوط

ہماری تینوں افواج کے بہادر سپاہی مادرِ وطن کی حفاظت کے لیے ہمیشہ مستعد رہتے ہیں۔ ہمارے دیانت دار پولیس اہلکار اور مرکزی مسلح افواج کے جوان ہم وطنوں کی داخلی سلامتی کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ ہمارے انّ داتا کسان ہم وطنوں کے لیے خوراک پیدا کرتے ہیں۔ ہمارے ملک کی محنتی اور باصلاحیت خواتین کئی شعبوں میں نئے معیارات قائم کر رہی ہیں۔ خدمت کے جذبے سے سرشار ہمارے ڈاکٹر، نرسیں اور تمام صحت کارکنان ہمارے ہم وطنوں کی صحت کا خیال رکھتے ہیں۔ ہمارے محنتی صفائی متر ملک کو صاف ستھرا رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہمارے روشن خیال اساتذہ آنے والی نسلوں کی تعمیر کرتے ہیں۔ ہمارے عالمی معیار کے سائنسداں اور انجینئر ملک کی ترقی کو نئی سمت دیتے ہیں۔ ہمارے محنتی مزدور بھائی بہن ملک کی تعمیر نو کرتے ہیں۔ ہمارے ہونہار نوجوان اور بچے اپنی صلاحیتوں اور تعاون سے ملک کے سنہری مستقبل کے تئیں ہمارے اعتماد کو مضبوط کرتے ہیں۔ ہمارے باصلاحیت فنکار، کاریگر اور ادیب ہماری بھرپور روایات کو جدید اظہار دے رہے ہیں۔ متعدد شعبوں کے ماہرین ملک کی کثیر جہتی ترقی کو سمت دے رہے ہیں۔ ہمارے پُرجوش کاروباری افراد ملک کو ترقی یافتہ اور خود کفیل بنانے میں اپنا تعاون دے رہے ہیں۔

بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ

ملک کی ترقی کے لیے خواتین کا فعال اور بااختیار ہونا انتہائی اہم اور ضروری ہے۔ اُن کی صحت، تعلیم، سلامتی اور اقتصادی طور پر انہیں بااختیار بنانے کی قومی کوششوں سے مختلف شعبوں میں خواتین کی شراکت داری میں اضافہ ہوا ہے۔ بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم سے بیٹیوں کی تعلیم کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا کے تحت اب تک 57 کروڑ سے زیادہ بینک کھاتے کھولے جا چکے ہیں۔ ان میں خواتین کے کھاتے تقریباً 56 فیصد ہیں۔ ہماری بہنیں اور بیٹیاں روایتی دقیانوسی تصورات کو توڑ کر آگے بڑھ رہی ہیں۔ پنچایتی راج اداروں میں خواتین عوامی نمائندوں کی تعداد تقریباً 46 فیصد ہے۔ خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے کے عمل کو نئی بلندی دینے والا 'ناری شکتی وندن ایکٹ' خواتین کی زیر قیادت ترقی کے

'آدی کرم یوگی' مہم

'آدی کرم یوگی' مہم کے ذریعے قبائلی برادری کے لوگوں میں قیادت کی صلاحیت کو نکھارا گیا۔ گذشتہ برسوں کے دوران، حکومت نے قبائلی معاشرے کی شاندار تاریخ سے ہم وطنوں کو واقف کرانے کے لیے میوزیم کی تعمیر سمیت کئی اقدامات کیے ہیں۔ اُن کی فلاح و بہبود اور ترقی کو ترجیح دی گئی ہے۔ صحت اور تعلیم کی کئی مہمات قبائلی برادریوں کے ورثے اور ترقی کو مربوط کر رہی ہیں۔

تصور کو بے مثال طاقت دے گا۔

ڈیجیٹل ادائیگی

ہمارے ہم وطنوں نے ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام کو بڑے پیمانے پر اپنایا ہے۔ آج دنیا کے نصف سے زیادہ ڈیجیٹل لین دین بھارت میں ہوتے ہیں۔ چھوٹی سے چھوٹی دکان میں سامان خریدنے سے لے کر آٹو رکشہ کا کرایہ ادا کرنے تک، ڈیجیٹل ادائیگیوں کا استعمال عالمی برادری کے لیے ایک بااثر مثال بن گیا ہے۔

آپریشن سندور

گذشتہ برس ہمارے ملک نے آپریشن سندور کے ذریعے دہشت گردانہ اہداف کو درست طریقے سے نشانہ بنایا۔ دہشت گردی کے بہت سے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا اور بہت سے دہشت گردوں کو اُن کے انجام تک پہنچایا گیا۔ سیکورٹی کے میدان میں ہماری خود کفالت سے آپریشن سندور کو تاریخی کامیابی ملی۔

یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم بھارت کی سرزمین کے باشندے ہیں۔ ہماری جنم بھومی کے لیے شاعر گرو رابندر ناتھ ٹیگور نے کہا تھا:

ओ आमार देशेर माटी, तोमार पोरे ठेकाइ माथा।

یعنی، اے میرے دیش کی مٹی میں تمہارے قدموں میں اپنا سر جھکاتا ہوں۔

میں مانتی ہوں کہ یوم جمہوریہ، حب الوطنی کے اُس طاقتور جذبے کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا ایک موقع ہے۔ آیئے ہم سب مل کر 'نیشن فرسٹ' کے جذبے سے کام کرتے ہوئے اپنے جمہوریہ کو اور بھی شاندار بنائیں ■

بہادری، طاقت اور ثقافت کے ساتھ گونجا

وندے ماترم

77واں یوم جمہوریہ ہندوستانی جمہوریت کی پختگی، آئینی اقدار کی مضبوطی اور ملک کے ترقی پسند سفر کا ایک شاندار جشن بن کر سامنے آیا۔ کرتویہ پتھ پر منعقدہ اس عظیم الشان پریڈ میں ہندوستان کی فوجی طاقت، ثقافتی تنوع اور خود انحصار ہندوستان کی جھلک نظر آئی۔ صدر جمہوریہ کی سلامی سے لے کر تینوں افواج کی منظم ٹکڑیوں، جدید ترین دفاعی نظاموں اور ریاستوں کی جانب سے متحرک جھانکیوں تک، ہر منظر قومی فخر سے لبریز تھا۔ اس فوٹو فیچر میں یوم جمہوریہ کے ان ناقابل فراموش لمحات کو قید کیا گیا ہے جو ہندوستان کے اتحاد، سالمیت اور مسلسل ترقی کی کہانی پیش کرتے ہیں۔

77ویں یوم جمہوریہ کی مکمل پریڈ دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

وزیراعظم مودی 77 ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے دوران کرتویہ پتھ پر ہاتھ ہلاکر شہریوں کا سلام قبول کرتے ہوئے۔

وزیراعظم مودی نے کرتویہ پتھ پر ہندوستان کی صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا خیر مقدم کیا۔

رواں برس کے پریڈ کا موضوع 'وندے ماترم کے 150 سال' تھا۔

یوم جمہوریہ پر قومی جنگی یادگار کی طرف وزیر دفاع اور فوج کے تینوں سربراہوں کے ہمراہ جاتے وزیراعظم نریندر مودی۔

صدر دروپدی مرمو کے ساتھ یوم جمہوریہ پریڈ 2026 کے مہمانان خصوصی یوروپی کونسل کے صدر انٹونیو کوسٹا اور یوروپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین۔

آپریشن سندور کی جھانکی جس میں پاکستان کے اندر درستگی کے ساتھ کئے گئے انسداد دہشت گردی حملوں کو دکھایا گیا۔

پہلی بار جموں و کشمیر کی بیٹی سمرن بالا نے سی آر پی ایف کے مرد دستے کی قیادت کی۔

ملک کے کونے کونے سے آئے فنکاروں نے ہندوستان کی روح کو کرتویہ پتھ پر کیا زندہ۔

خوشحالی کا منتر: خود انحصار ہندوستان، تمل ناڈو کی جھانکی میں دکھایا گیا۔

واٹر میٹرو اور صد فیصد ڈیجیٹل خواندگی: آتم نر بھر بھارت کے لئے آتم نر بھر کیرالہ۔

کرتب کا مظاہرہ کرتے فوج کے جوان۔

تحریک آزادی میں بنگال کے رول کو دکھاتی جھانکی۔

وزارت برائے اطلاعات ونشریات کی جھانکی

ایک بھارت، شریشٹھ بھارت کی متحرک علامت ہے کاشی-تمل سنگمم

دنیا کی قدیم ترین زبان اور دنیا کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک، ان دونوں کا سنگم ہمیشہ سے ہی غیر معمولی رہا ہے۔ کاشی-تمل سنگمم ایسے ہی ایک رشتے کا جشن ہے جو صدیوں سے ہندوستانی تصور میں موجود ہے۔ لاتعداد تیرتھ یاتریوں، اسکالروں اور متلاشیوں کے لیے تمل ناڈو اور کاشی کے درمیان کا سفر کبھی بھی محض جسمانی طور پر آمد و رفت کا راستہ نہیں تھا، بلکہ یہ خیالات، زبانوں اور متحرک روایات کی ایک تحریک تھی۔ ایک بھارت، شریشٹھ بھارت کی متحرک علامت کاشی-تمل سنگمم پر وزیر اعظم نریندر مودی کا خصوصی مضمون پڑھیں۔

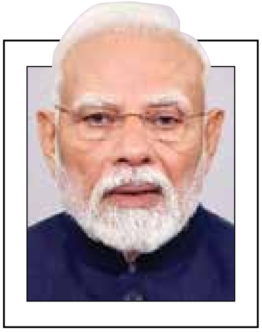

نریندر مودی
وزیراعظم

ابھی کچھ دن پہلے ہی مجھے سومناتھ کی مقدس سرزمین پر سومناتھ سوابھیمان پرو میں شرکت کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اسے ہم 1026 میں سومناتھ پر ہوئے پہلے حملے کے ایک ہزار سال پورے ہونے پر منا رہے ہیں۔ اس لمحے کا گواہ بننے کے لیے ملک کے کونے کونے سے لوگ جوق در جوق سومناتھ پہنچے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جہاں ہندوستان کے لوگ اپنی تاریخ اور ثقافت سے گہرائی سے جڑے ہوئے ہیں، وہیں کبھی ہار نہ ماننے والا حوصلہ بھی ان کی زندگی کی ایک اہم خصوصیت ہے۔ یہی جذبہ انہیں جوڑتا بھی ہے۔ اس تقریب کے دوران میری ملاقات کچھ ایسے لوگوں سے بھی ہوئی جو قبل ازیں سوراشٹر - تمل سنگمم کے دوران سومناتھ آئے تھے اور اس سے پہلے کاشی — تمل سنگمم کے دوران کاشی بھی گئے تھے۔ اس طرح کے فورموں کے بارے میں ان کی مثبت سوچ نے مجھے بہت متاثر کیا۔ لہٰذا، میں نے اس موضوع پر اپنے کچھ خیالات ساجھا کرنے کا فیصلہ کیا۔

'من کی بات' کی ایک قسط کے دوران میں نے کہا تھا کہ مجھے اپنی زندگی میں تمل زبان نہ سیکھنے کا بہت افسوس ہے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ پچھلے چند برسوں سے ہماری حکومت ملک میں تمل ثقافت کو مزید مقبول بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اس سے 'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت' کے جذبے کو مزید تقویت ملے گی۔ ہماری ثقافت میں سنگم کی

کاشی کا تمل سماج اور ثقافت سے گہرا تعلق رہا ہے۔ کاشی بابا وشوناتھ کا شہر ہے، جب کہ تمل ناڈو میں رامیشورم تیرتھ ہے۔ تمل ناڈو کی تینکاسی کو جنوب کی کاشی یا دکشن کاشی کہا جاتا ہے۔

وزیراعظم کا مضمون پڑھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

بہت اہمیت ہے۔ اس پہلو سے بھی کاشی - تمل سنگمم ایک منفرد کوشش ہے۔ اس میں جہاں ہندوستان کی متنوع روایات کے درمیان غیر معمولی ہم آہنگی نظر آتی ہے، وہیں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ہم کس طرح ایک دوسرے کی روایات کا احترام کرتے ہیں۔

کاشی تمل سنگمم کے انعقاد کے لیے کاشی سب سے مناسب مقام کہا جاسکتا ہے۔ یہ وہی کاشی ہے جو زمانہ قدیم سے ہماری تہذیب کا مرکز رہا ہے۔ یہاں ہزاروں سال سے لوگ علم، زندگی کے معنی اور موکش کی تلاش میں آتے رہے ہیں۔

کاشی کا تمل سماج اور ثقافت سے گہرا تعلق رہا ہے۔ کاشی بابا وشوناتھ کا شہر ہے، جب کہ تمل ناڈو میں رامیشورم تیرتھ ہے۔ تمل ناڈو کی تینکاسی کو جنوب کی کاشی یا دکشن کاشی کہا جاتا ہے۔ پوجیہ کمار گروپر سوامی جی نے اپنی علمی اور روحانی روایت کے ذریعے کاشی اور تمل ناڈو کے درمیان ایک مضبوط اور دیرپا رشتہ قائم کیا تھا۔

تمل ناڈو کے عظیم سپوت عظیم شاعر سبرامنیم بھارتی جی کو بھی کاشی میں فکری ترقی اور روحانی بیداری کا ایک شاندار موقع نظر آیا۔ یہیں ان کی قوم پرستی مضبوط ہوئی اور ان کی شاعری کو ایک نئی دھار ملی۔ یہیں پر آزاد اور متحدہ ہندوستان کے ان کے وژن کو ایک واضح سمت ملی۔ ایسی بے شمار مثالیں ہیں جو کاشی اور تمل ناڈو کے درمیان گہرے تعلق کو ظاہر کرتی ہیں۔

2022 میں وارانسی میں کاشی - تمل سنگمم کا آغاز ہوا تھا۔ مجھے اس کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔ تب تمل ناڈو سے آئے مصنفین، طلباء، فنکاروں، اسکالروں، کسانوں اور مہمانوں نے کاشی کے ساتھ ساتھ پریاگ راج اور ایودھیا کی زیارت بھی کی تھی۔ اس کے بعد کے واقعات نے اس اقدام کو مزید وسعت دی۔

مقصد یہ تھا کہ وقتاً فوقتاً سنگمم میں نئے موضوعات شامل کیے جائیں، نئے اور تخلیقی طریقے اپنائے جائیں اور اس میں زیادہ سے زیادہ عوامی شرکت ہو۔ کوشش اس بات کو یقینی بنانے کی تھی کہ یہ ایونٹ اپنی اصل روح پر قائم رہتے ہوئے مسلسل آگے بڑھتا رہے۔ 2023 کے دوسرے ایڈیشن میں ٹیکنالوجی کو بڑے پیمانے پر استعمال کیا گیا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ زبان اس میں رکاوٹ نہ بنے۔ اس کے تیسرے ایڈیشن میں انڈین نالج سسٹم پر خصوصی توجہ دی گئی۔ مزید برآں، تعلیمی مکالموں، ثقافتی پریزنٹیشنز، نمائشوں اور مکالمے کے سیشنوں میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

کاشی - تمل سنگمم کا چوتھا ایڈیشن 2 دسمبر 2025 کو شروع ہوا۔ اس بار کی تھیم بہت دلچسپ تھی — تمل کرکلم، یعنی تمل سیکھیں...

اس نے کاشی اور اس سے باہر کے لوگوں کو خوبصورت تمل زبان سیکھنے کا ایک منفرد موقع فراہم کیا۔ تمل ناڈو سے آئے اساتذہ نے اسے کاشی کے طلباء کے لیے ایک ناقابل فراموش تجربہ بنا دیا! اس بار کئی دیگر خصوصی تقریبات کا بھی اہتمام کیا گیا۔

قدیم تمل ادبی گرنتھ تولکاپیم کا چار ہندوستانی اور چھ غیر ملکی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔

تینکاسی سے کاشی تک پہنچی ایک خصوصی وہیکل ایکسپیڈیشن بھی دیکھنے کو ملی۔ اس کے علاوہ کاشی میں ہیلتھ کیمپوں اور ڈیجیٹل لٹریسی کیمپوں کے انعقاد کے ساتھ کئی دیگر قابل ستائش کوششیں بھی کی گئیں۔ اس مہم میں ثقافتی اتحاد کے پیغام کو پھیلانے والے پانڈیا خاندان کے عظیم بادشاہ آدی ویر پراکرم پانڈین جی کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

اس پوری تقریب کے دوران نموگھاٹ پر نمائشیں منعقد کی گئیں، بی ایچ یو میں تعلیمی سیشن کا انعقاد کیا گیا اور مختلف ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے گئے۔

کاشی تمل سنگمم میں اس بار جس چیز نے مجھے سب سے

زیادہ خوش کیا وہ ہمارے نوجوان ساتھیوں کا جوش تھا۔ یہ ان کے اپنی جڑوں سے اور بھی جڑے رہنے کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ان کے لیے مختلف ثقافتی پروگراموں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا ایک شاندار پلیٹ فارم ہے۔

سنگمم کے علاوہ کاشی کے یادگار سفر کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی کوششیں کی گئیں۔ ہندوستانی ریلوے نے لوگوں کو تمل ناڈو سے اتر پردیش لے جانے کے لیے خصوصی ٹرینیں چلائی۔ اس دوران کئی ریلوے اسٹیشنوں پر خاص طور پر تمل ناڈو میں ان کا جوش خوب بڑھایا گیا۔ خوبصورت گانوں اور باہمی گفتگو نے سفر کو مزید پر لطف بنادیا۔

یہاں، میں کاشی اور اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے اپنے بھائیوں اور بہنوں کی ستائش کرنا چاہوں گا جنہوں نے کاشی- تمل سنگمم کو خصوصی بنانے میں قابل ذکر تعاون کیا ہے۔ انہوں نے اپنے مہمانوں کے استقبال اور ان کی میزبانی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ یہاں تک کہ بہت سے لوگوں نے تمل ناڈو سے آنے والے مہمانوں کے لیے اپنے گھروں کے دروازے تک کھول دیئے۔ مقامی انتظامیہ نے بھی چوبیس گھنٹے کام کیا تاکہ مہمانوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وارانسی کا رکن پارلیمنٹ ہونے کے ناطے یہ میرے لیے فخر اور اطمینان کی بات ہے۔

اس بار کاشی تمل— سنگمم کی اختتامی تقریب رامیشورم میں منعقد ہوئی، جہاں تمل ناڈو کے سپوت نائب صدر سی پی رادھاکرشنن بھی موجود تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات سے اس تقریب کو بھرپور بنایا۔ ہندوستان کی روحانی خوشحالی پر زور دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ اس طرح کے فورم کس طرح قومی اتحاد کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔

کاشی تمل— سنگمم کا بہت گہرا اثر ہوا ہے۔ اس نے جہاں ثقافتی شعور کو مضبوط کیا ہے وہیں تعلیمی گفتگو اور عوامی مکالمے کو بھی نمایاں طور پر فروغ ملا ہے۔ اس سے ہماری ثقافتوں کے درمیان تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ اس پلیٹ فارم نے 'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت' کے جذبے کو آگے بڑھایا ہے، اس لیے ہم مستقبل میں اس ایونٹ کو مزید متحرک بنانے والے ہیں۔ یہ وہ جذبہ ہے جو صدیوں سے ہمارے تہواروں، ادب، موسیقی، آرٹ، پکوان، فن تعمیر اور علمی نظام کا ایک اہم حصہ رہا ہے۔

سال کا یہ وقت ہر ہم وطن کے لیے بہت ہی مقدس سمجھا جاتا ہے۔ لوگ سنکرانتی، اترائن، پونگل اور ماگھ بیہو جیسے بہت سے تہوار بڑے جوش و خروش سے منا رہے ہیں۔ یہ تمام تہوار بنیادی طور پر سوریہ دیو، فطرت اور زراعت کو وقف ہیں۔ یہ تہوار لوگوں کو جوڑتے ہیں، جس سے معاشرے میں ہم آہنگی اور یکجہتی کے جذبے کو مزید تقویت ملتی ہے۔ اس موقع پر، میں آپ سبھی کو اپنی نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ ان تہواروں کے ساتھ ہمارے مشترکہ ورثے اور اجتماعی شراکت داری کا جذبہ ہم وطنوں کے اتحاد کو مزید مضبوط کرے گا ■

تعاون سے مضبوط ہوتی ہندوستان-جرمنی شراکت داری

ہندوستان اور جرمنی کے درمیان رشتے اب دو طرفہ تعاون تک محدود نہیں رہے بلکہ آج، یہ شراکت داری عالمی امن، اقتصادی استحکام اور تکنیکی اختراع کا ایک اہم ستون بن چکی ہے۔ جمہوری اقدار، قواعد پر مبنی بین اقوامی نظام اور کثیر جہتی میں مشترکہ یقین نے دونوں ممالک کو فطری شراکت دار بنایا ہے۔ جرمن چانسلر کے دو روزہ دورہ ہندوستان کے دوران دونوں ملکوں کے مشترکہ مستقبل پر کئی اہم فیصلے کئے گئے۔

ہندوستان-جرمنی کے تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے جرمن چانسلر فریڈرک مرز 12 اور 13 جنوری کو ہندوستان کے دورے پر رہے۔ اس دوران دونوں ممالک کے درمیان کئی اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اتفاق رائے ہوا۔ دورے کے دوران احمد آباد میں ہوئی بھارت-جرمنی سی ای او فورم کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ایشیا کے دورے کے لئے چانسلر مرز نے اپنی پہلی منزل کے طور پر ہندوستان کا انتخاب کیا۔ یہ جرمنی کی تنوع کی حکمت عملی میں ہندوستان کے مرکزی کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ دفاع کی دنیا کی دو بڑی جمہوری معیشتیں کریٹیکل اور ایمرجنگ ٹیکنالوجی میں تعاون کو گہرا کریں گی۔ دونوں ممالک سیمی کنڈکٹرز میں باہمی شراکت دار ہیں۔ مزید برآں، پاور الیکٹرانکس، بائیوٹیک، فنٹیک، فارما، کوانٹم اور سائبر جیسے شعبوں میں بے پناہ امکانات ہیں۔ بھارت-جرمنی کی شراکت داری نہ صرف باہمی طور پر فائدہ مند ہے بلکہ یہ دنیا کے لیے بھی بہتر ہے۔ ہندوستان گرین ہائیڈروجن، سولر، ونڈ اور بائیو فیول میں عالمی لیڈر بننے کی طرف آگے بڑھ رہا ہے۔ اس میں جرمن کمپنیوں کے لیے سولر سیلس، الیکٹرولائزرز، بیٹریاں اور ونڈ ٹربائن جیسے شعبوں میں مینوفیکچرنگ کے بہت مواقع ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے حوالے سے ہندوستان کا آل انکلوزیو ویژن ہے۔ جب جرمنی کا اے آئی ایکو سسٹم اس سے جڑتا ہے تو ہم انسانوں پر مرکوز ڈیجیٹل مستقبل کو یقینی بنا سکتے ہیں۔

ان موضوعات پر ہوئی تفصیلی گفتگو

دفاع اور سلامتی، تجارت اور معیشت، ٹیکنالوجی، اختراع، سائنس اور تحقیق، سبز اور پائیدار ترقی کی شراکت داری/ قابل تجدید توانائی، انڈو پیسفک، کنکٹیوٹی اور عالمی مسائل، تعلیم، ہنر مندی کے فروغ، نقل و حرکت اور ثقافت۔

ایک نظر...

- دونوں ممالک کے درمیان کھیل کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے گئے۔
- اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے جامع روڈ میپ تیار کرنے پر اتفاق رائے ہوا، اس سے تعلیم کے شعبے میں نئی شراکتیں قائم ہوں گی۔
- جرمن یونیورسٹیوں کو ہندوستان میں اپنے کیمپس کھولنے کی دعوت دی گئی ہے۔
- جرمنی نے ہندوستانی شہریوں کے لیے ویزا فری ٹرانزٹ کا اعلان کیا ہے۔
- گجرات کے لوتھل میں تعمیر کیے جانے والے نیشنل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس سے جرمن میری ٹائم میوزیم کو منسلک کیا جائے گا۔
- گجرات آیوروید یونیورسٹی کا جرمنی کے ساتھ تعاون روایتی ادویات کے شعبے میں بڑھے گا۔

جرمن چانسلر مرز کے ساتھ مشترکہ ملاقات کے بعد وزیراعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان، جرمنی کے ساتھ اپنی دوستی اور شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔ گزشتہ سال، ہندوستان اور جرمنی نے اپنی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے 25 سال مکمل کیے ہیں۔ اس سال دونوں ممالک اپنے سفارتی تعلقات کے 75 سال بھی منا رہے ہیں۔ یہ سنگ میل صرف وقت کی حصولیابیاں نہیں ہیں، یہ ہمارے مشترکہ عزائم، باہمی اعتماد اور ہمیشہ مضبوط ہوتے تعاون کی علامت ہیں۔ بڑھتے ہوئے تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات نے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو نئی توانائی بخشی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تجارت اب تک کی اپنی بلند ترین سطح 50 بلین ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔

قابل تجدید توانائی کے شعبے میں ہندوستان اور جرمنی کی ترجیحات ایک جیسی ہیں۔ اس شعبے میں تعاون کو بڑھانے کے لیے دونوں ممالک نے انڈین - جرمن سنٹر آف ایکسی لینس قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ علم، ٹیکنالوجی اور اختراع کے ایک مشترکہ پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔ گرین ہائیڈروجن میں دونوں ممالک کی کمپنیوں کا نیا میگا پروجیکٹ، مستقبل کی توانائی کے لئے ایک گیم چینجر ثابت ہوگا۔ دونوں ممالک نے دفاعی صنعتوں کے درمیان تعاون کو بڑھانے کے لیے ایک روڈ میپ پر بھی کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس سے مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار کے نئے مواقع کھلیں گے۔

ہندوستان کے باصلاحیت نوجوان جرمنی کی معیشت میں اہم حصہ ڈال رہے ہیں۔ گلوبل اسکل پارٹنرشپ پر جاری مشترکہ بیان اسی اعتماد کا ثبوت ہے۔ اس سے خاص طور پر حفظان صحت کے پیشہ ور افراد کی نقل و حرکت آسان ہو گی

جرمن چانسلر فریڈرک مرز اور وزیر اعظم مودی نے سابرمتی آشرم میں مہاتما گاندھی کے مجسمے پر گلہائے عقیدت پیش کئے اور پتنگ میلے میں شرکت کی۔

۔ دونوں ممالک کی دوستی کے اثرات عالمی سطح پر بھی نظر آ رہے ہیں۔ گھانا، کیمرون اور ملاوی جیسے ممالک میں مشترکہ منصوبوں سے سہ فریقی ترقیاتی شراکت داری دنیا کے لیے ایک کامیاب نمونہ ہے۔ دونوں ممالک نے گلوبل ساؤتھ کے ممالک کی ترقی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے لئے دونوں ممالک ایک مشاورتی میکانزم کا آغاز کرنے جا رہے ہیں۔

دونوں ممالک نے یوکرین اور غزہ سمیت متعدد عالمی اور علاقائی مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ تمام مسائل اور تنازعات کے پرامن حل کی وکالت کی ہے اور اس سمت میں کی جانے والی تمام کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ دونوں ممالک اس بات پر متفق ہیں کہ دہشت گردی پوری انسانیت کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ ہندوستان اور جرمنی مل کر پورے عزم کے ساتھ اس کا مقابلہ کرتے رہیں گے۔ دونوں ممالک اس بات پر متفق ہیں کہ عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے عالمی اداروں میں اصلاحات بہت ضروری ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات کے لیے جی 4 کے ذریعے ہماری مشترکہ کوششیں اسی سوچ کا ثبوت ہیں۔

Narendra Modi
@narendramodi

अद्भुत जोश और बेमिसाल जज्बे से भरी हमारी युवा शक्ति सशक्त और समृद्ध राष्ट्र के लिए संकल्पबद्ध है। विकसित भारत यंग लीडर्स डायलॉग में देशभर के अपने युवा साथियों से संवाद को लेकर बेहद उत्सुक हूं। इस कार्यक्रम में 12 जनवरी को आप सभी से मिलने वाला हूं।

Rajnath Singh
@rajnathsingh

एक सुरक्षित और स्वच्छ समुद्र ही सुरक्षित व्यापार, सुरक्षित जीवन और सुरक्षित पर्यावरण की गारंटी देता है। ऐसे में 'समुद्र प्रताप' जैसे प्लेटफॉर्म समुद्री सुरक्षा को प्रभावी रूप से सुनिश्चित करते हैं।

Amit Shah
@AmitShah

BSL-4 लैब के बनने के बाद खतरनाक वायरस के सैंपल जांचने के लिए हमारी विदेशों पर निर्भरता खत्म होगी और इससे जांच में भी तेजी आएगी।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

देश में जल्द ही शुरू होगी 'कैशलेस ट्रीटमेंट' योजना : रोड एक्सिडेंट घटना में जान बचाने के लिए होगी मददगार।

#RoadSafety #SadakSurakshaAbhiyaan #सड़कसुरक्षाअभियान

Dharmendra Pradhan
@dpradhanbjp

'विश्व हिंदी दिवस' पर सभी हिंदी प्रेमियों को हार्दिक शुभकामनाएं।

हिंदी केवल संवाद का माध्यम नहीं, भारत की आत्मा, संवेदना और सांस्कृतिक एकता की अभिव्यक्ति है। इसकी सरलता और व्यापकता ने सदैव विविधताओं से भरे भारत को भावनात्मक रूप से जोड़े रखा है।

Giriraj Singh
@girirajsinghbjp

माननीय प्रधानमंत्री जी के नेतृत्व में मज़बूत नीतिगत सुधार, बढ़ती खपत और बेहतर आर्थिक संकेतकों के असर से भारत की ग्रोथ तेज़ हुई है।

Q2 में शानदार प्रदर्शन के बाद पूरे साल की GDP ग्रोथ का अनुमान बढ़ाकर करीब 7.6%, और आगे भी रफ़्तार बने रहने की उम्मीद है।

मंदिर तोड़ने वाले इतिहास के पन्नों में सिमटे, सोमनाथ अब भी खड़ा: मोदी

PM बोले- कच्छ, सौराष्ट्र में निवेश का सही समय है

इस बार बड़े आर्थिक सुधारों की पटरी पर दौड़ेगी बजट एक्सप्रेस

प्रधानमंत्री तीन दिवसीय गुजरात दौरे के तहत सोमनाथ पहुंचे, आकर्षक ड्रोन शो के भी साक्षी बने

सभ्यता के साहस का प्रतीक है सोमनाथ : मोदी

गुजरात का एजुकेशन पावरहाउस

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी मारवाड़ी यूनिवर्सिटी आएंगे, वाइब्रेंट समिट का शुभारंभ करेंगे

भारत-जर्मनी आर्थिक संबंध असीमित युग में प्रवेश को तैयार, रणनीतिक क्षेत्रों में गहन सहयोग : मोदी

भारत की जेन-जी रचनात्मकता, नवीन विचारों और ऊर्जा से भरपूर : मोदी

विकसित भारत युवा नेता संवाद में पीएम ने कहा, युवा पीढ़ी पर हमेशा भरोसा किया, उनकी प्रतिभा देती है ऊर्जा

युवा शक्ति राष्ट्र निर्माण में सबसे आगे

انڈین کوسٹ گارڈ کا 50واں یوم تاسیس: یکم فروری 2026

سمدر پرتاب

سمندر میں ہندوستان کی سودیشی طاقت

انڈین کوسٹ گارڈ یکم فروری 2026 کو اپنا 50واں یوم تاسیس منا رہا ہے۔ رواں سال کا یوم تاسیس کچھ خاص ہے کیونکہ ہندوستان کی ایک ذمہ دار میری ٹائم فورس، انڈین کوسٹ گارڈ کو ملی ہے۔ یہ بحری بیڑے کا سب سے بڑا اور ملک کا پہلا سودیشی آلودگی پر قابو پانے والا جہاز 'سمدر پرتاپ' ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 5 جنوری 2026 کو گوا میں 'سمدر پرتاپ' کو انڈین کوسٹ گارڈ کے بیڑے میں شامل کیا۔ یہ جہاز آتم نربھر بھارت اور ہندوستانی کوسٹ گارڈ کی بڑھتی ہوئی طاقت کی علامت ہے۔

جدید سہولیات سے آراستہ ہندوستان کا سمندری فخر

'سمدر پرتاپ' انڈین کوسٹ گارڈ کا سودیشی طور پر ڈیزائن اور تیار کردہ پہلا آلودگی پر قابو پانے والا جہاز ہے۔

جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس اس جہاز میں 30 ایم ایم سی آر این 91 توپ، مربوط فائر کنٹرول سسٹم سے لیس دو 12.7 ایم ایم اسٹیبلائزڈ ریموٹ کنٹرولڈ توپیں ہیں۔

114.5 میٹر لمبا

16.5 میٹر چوڑا

22 سمندری میل سے زیادہ ہے رفتار

4,200 ٹن وزن ہے اس کا

انڈین کوسٹ گارڈ جہاز 'سمدر پرتاپ' کی کمیشننگ ہماری خود انحصاری کے ویژن کو مضبوط کرنے، ہمارے سیکورٹی نظام کو تقویت فراہم کرنے اور پائیداری کے تئیں ہمارے عزم کی عکاسی کرنے وغیرہ سمیت کئی وجوہات سے قابل ذکر ہے۔ - نریندر مودی، وزیر اعظم

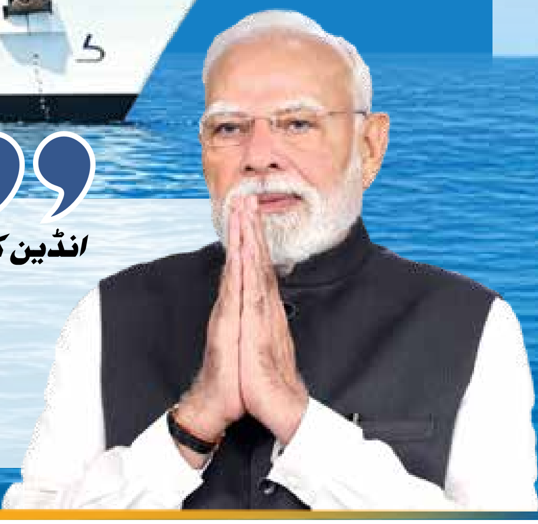

نیو انڈیا سماچار پندرہ روزہ

RNI NO.: DELURD/2020/78832 FEBRUARY 1-15, 2026

RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: January 19,2026 Pages-62)

Urdu Vol. 6, Issue-15

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

Published:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003